وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِیْ عَنِّیْ فَاِنِّیْ قَرِیْبٌ

الحمد للہ رب العالمین کہ کتاب فیض انتساب ملفوظہ قدوۃ السالکین زبدۃ العارفین عالم باعمل
فاضل اجل مولانا حاجی حافظ شاہ محمد اشرف علی صاحب حنفی تھانوی دامت برکاتہم

آیات قرآنی

المسمٰی بہ

اعمال قرآنی

حسب فرمائش جناب قاری مولوی محمد جلال الدین صاحب سلمہ اللہ الواہب
از اہتمام اضعف العباد حقارت ممتلی سید علی آثو حفظہ اللہ عن المکارہ والخطر

در مطبع سید المطابع واقع کانپور مطبوع گردید

بامداد اللہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حق حق حق

فذبحوھا وما کادوا یفعلون ۔ خاصیت ۔ یہ آیت پڑھکر خربوزہ یا اور کوئی چیز
تراشے تو انشاء اللہ تعالی شیرین ولذیذ معلوم ہوگی ۔ فسیکفیکھم اللہ وھو السمیع
العلیم ۔ خاصیت جس سے حاکم ناراض وخفا ہو وہ اس آیت کو پڑھا کرے یا لکھکر
بازو پر باندھ لیوے انشاء اللہ تعالے حاکم مہربان ہوجاویگا ۔ انا للہ وانا الیہ راجعون
خاصیت اگر یہ آیت پڑھکر گم ہوئی چیز تلاش کی جاوے تو انشاء اللہ تعالی ضرور
ملجاوے ورنہ غیب سے کوئی چیز اس سے عمدہ ملیگی ۔ ومن الناس من یتخذ من
دون اللہ اندادا یحبونھم کحب اللہ والذین امنوا اشد حبا للہ ولو یری الذین
ظلموا اذ یرون العذاب ان القوۃ للہ جمیعا وان اللہ شدید العذاب خاصیت
جسکا شوہر ناراض ہو اس آیت کو شیرینی پر پڑھکر کھلاوے انشاء اللہ تعالی مہربان ہوجاویگا
مگر واضح رہے کہ ناجائز محل مین ہرگز اسکا اثر نہوگا ۔ کم اتینھم من ایۃ بینۃ ومن
یبدل نعمۃ اللہ من بعد ما جاءتہ فان اللہ شدید العقاب ۔ خاصیت
جس سے حاکم سخت خفا وناراض ہو ان آیتون کو تین بار پڑھکر اپنے اوپر دم کرکے اسکے سامنے جاوے
انشاء اللہ تعالی مہربان ہوجائیگا ۔ اللہ لا الہ الا ھو آخر تک خاصیت آیۃ الکرسی
کو جو شخص ہر نماز کے بعد ایک بار پڑھ لے انشاء اللہ تعالی اسکے پاس شیطان نہ آویگا کیونکہ
اسنے اقرار کیا ہے کہ جو شخص آیۃ الکرسی پڑھتا ہو مین اسکے پاس نہین جاتا ۔ امن الرسول
بما انزل الیہ من ربہ تا علی القوم الکفرین خاصیت جو شخص اتنی سب آیت پڑھکر شب کو سورہے

حق حق حق

بامداد اللہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ الذی انزل الفرقان علی خیر العباد وبین فیہ امر المعاش والمعاد ونصب فیہ آیات محکمات یہتدی بہا المؤمنون والمؤمنات اختفی فیہ کنوز الشفاء حتی یتدارک بہا المرضی عن الداء والصلوۃ والسلام علی اشرف الموجودات محمد الذی ایدہ اللہ بانواع المعجزات وعلی الہ الطیبین واصحابہ الطاہرین اما بعد احقر العباد محمد جلال الدین غفر لہ اللہ القوی المتین شائقین اعمال قرآنی کی خدمت مین عرض کرتا ہے کہ جامع علوم صوری و معنوی مولانا مولوی حاجی حافظ شاہ محمد اشرف علی صاحب حنفی چشتی مدظلہ نے یہ رسالہ مشتمل بر خواص آیات قرآنی جو بزرگان دین سے سینہ بسینہ چلے آتے تھے واسطے فائدہ مسلمانون کے اپنے حسن اخلاق سے تحریر فرمایا تھا بندہ نے جو اُسے دیکھا کمال مفید خلائق پایا پس اسکے چھپوانے مین بدل ساعی ہوا اور باجازت مولانا ممدوح مدظلہ طبع کرایا اب حضرت مولانا ممدوح الصدر کیطرف سے عام اجازت ہے کہ جن شرائط سے عملیات کے کرنیکا طریقہ ہے عمل مین لاوین اور فیضیاب ہوون اور نیز چند تعویذات جو جناب حافظ محمد عبداللہ صاحب امام جامع مسجد کانپور نے اپنے مشائخ و بزرگان دین سے حاصل کیے تھے انکو بھی مین نے باجازت مجیز صاحب ممدوح کے چھپوا دیا امید ہے کہ جمیع حضرات اس گنہگار کو دعاے خیر سے یاد فرماوین وافوض امری الی اللہ ان اللہ بصیر بالعباد الداعی الی الخیر محمد جلال الدین

هَنِیْٓـًٔا مَّرِیْٓـًٔا **خاصیت** اس آیت سے حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ایک مجیب و آشنا
فرمائی ہو وہ یہ ہی کہ کوئی شخص اپنی زوجہ کو دَین مہر میں سے کچھ زر نقد دے اور وہ عورت اُس نقد
کو لیکر پھر اپنے شوہر کو بخشدے اُس زر نقد سے شہد خرید کیا جاوے اور اسمین بارش کا پانی
ملا کر جس مریض کو پلایا جاوے انشاء اللہ تعالیٰ ضرور شفا پاویگا مجرب و آزمودہ ہی رَبَّنَآ
اَخْرِجْنَا مِنْ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ اَهْلُهَا وَاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا وَّاجْعَلْ لَّنَا
مِنْ لَّدُنْكَ نَصِيْرًا **خاصیت** اگر کسی ظالم و بدکار کے شہر یا موضع مین گرفتار ہو اور
وہان نجات مشکل ہو تو اس آیت کو کثرت سے پڑھا کرے اور اللہ سے اپنی رہائی کے لیے دعا
مانگے انشاء اللہ تعالیٰ ضرور رہا ہو جائیگا يُّحِبُّهُمْ وَيُحِبُّوْنَهٗٓ اَذِلَّةٍ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اَعِزَّةٍ
عَلَى الْكٰفِرِيْنَ۔ **خاصیت** اس آیت کو شیرینی پر دم کر کے جسکو کھلادے انشاء اللہ تعالیٰ
اُس سے محبت ہو جاویگی۔ وَاَلْقَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ **خاصیت**
اگر دو آدمیون مین تفریق و عداوت ڈالنا چاہے تو اس آیت کو بھوج پتر پر لکھکر اُسکے نیچے
یہ نقش لکھے [نقش] اور اس نقش کے نیچے یہ عبارت لکھو کہ ”میان فلان فلان تفریق
واقع ہووے۔ فلان کی جگہ دونو نکا نام لکھے اور تعویذ بنا کر دو میان پرانی دو قبرون کے
دفن کردیوے مگر ناحق کے لیے نکرے ورنہ گنہگار ہوگا۔ پوری سورہ انعام **خاصیت** جس مہم
اور غرض کے لیے چاہے اس سورہ کو پڑھکر دعا کرے انشاء اللہ تعالیٰ پوری ہوگی وَاِذَا جَآءَتْهُمْ
اٰيَةٌ قَالُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ حَتّٰى نُؤْتٰى مِثْلَ مَآ اُوْتِىَ رُسُلُ اللّٰهِ ۘ اَللّٰهُ اَعْلَمُ حَيْثُ يَجْعَلُ رِسَالَتَهٗ
خاصیت ان دو آیتون مین لفظ اللہ کا دو جگہہ متصل واقع ہی جو شخص ان دونون لفظ اللہ کو درمیان
مین کوئی دعا مانگے انشاء اللہ تعالیٰ وہ ضرور قبول ہوئے رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا
وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ **خاصیت**۔ جو شخص اس آیت کو ہر فرض نماز کے بعد
ایک بار پڑھکر مغفرت کی دعا مانگے انشاء اللہ تعالیٰ اُسکے گناہ معاف ہون کیونکہ یہ دعا
آدم علیہ السلام کی ہی۔ اِنَّ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا اِذَا مَسَّهُمْ طٰٓئِفٌ مِّنَ الشَّيْطٰنِ تَذَكَّرُوْا فَاِذَا

توانشاءاللہ تعالی چوراور ہرشے سے محفوظ رہیگا۔ اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ۔
خاصیت حدیث شریف مین آیا ہی کہ اس آیت مین اسم اعظم ہی۔ رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا
بَعْدَ اِذْ ھَدَیْتَنَا وَھَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْکَ رَحْمَةً اِنَّکَ اَنْتَ الْوَھَّابُ **خاصیت** جو کوئی
ہر نماز کے بعد اسکو پڑھ لیا کرے وہ دنیا سے انشاءاللہ تعالی با ایمان اُٹھیگا۔ قُلِ
اللّٰھُمَّ مٰلِکَ الْمُلْکِ تُؤْتِی الْمُلْکَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْکَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ
وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ بِیَدِکَ الْخَیْرُ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ **خاصیت** اداے قرض
کے لیے سات بار صبح وشام پڑھ لیا کرے توانشاءاللہ تعالی قرض ادا ہو جائیگا رَبِّ
ھَبْ لِیْ مِنْ لَّدُنْکَ ذُرِّیَّةً طَیِّبَةً اِنَّکَ سَمِیْعُ الدُّعَآءِ **خاصیت** جسکو اولاد سے مایوسی
ہوگئی ہو اس آیت کو پڑھا کرے خداوند کریم اسکی برکت سے فرزند صالح عطا فرمائیگا انشاءاللہ تعالی
اَفَغَیْرَ دِیْنِ اللّٰہِ یَبْغُوْنَ وَلَہٗ اَسْلَمَ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّکَرْھًا وَّاِلَیْہِ یُرْجَعُوْنَ
خاصیت اگر سواری کا کوئی جانور گھوڑا اونٹ سواری کے وقت شوخی وشرارت کرے اور
چڑھنے نہ دے تو اس آیت کو تین مرتبہ پڑھکر اسکی کانین پھونک دے انشاءاللہ تعالی سیدھا ہو جاویگا
ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَیْکُمْ مِّنْ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَةً تا وَاللّٰہُ عَلِیْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ **خاصیت** کشائش رزق
کے لیے ان آیتونکو ابتداء مہینے کے جمعہ سے چالیس جمعہ تک بعد مغرب کے گیارہ مرتبہ پڑھے اور اس
دوسری آیت یعنی وَلَقَدْ مَکَّنّٰکُمْ فِی الْاَرْضِ وَجَعَلْنَا لَکُمْ فِیْھَا مَعَایِشَ قَلِیْلًا مَّا تَشْکُرُوْنَ
کو ہر جمعہ کے بعد کاغذ پر لکھکر کوئین مین ڈالتا جاوے امید قوی ہی کہ انشاءاللہ تعالی
اس عمل سے غنی وتونگر ہو جائیگا۔ حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ **خاصیت** جو شخص کسی
مصیبت وبلا مین مبتلا ہو اس آیت کو پڑھا کرے انشاءاللہ تعالی اُسکی مصیبت جاتی رہیگی
اِنَّ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ تا لَعَلَّکُمْ تُفْلِحُوْنَ۔ **خاصیت** رسول مقبول صلی اللہ علیہ
وسلم نماز تہجد کے بعد اس رکوع کو پڑھا کرتے تھے اس سے بڑھکر اور کیا فضیلت ہوگی کہ آنحضرت صلی اللہ
علیہ وسلم اسکو پڑھا کرتے تھے اسکو اسوقت پڑھکر جو دعا مانگے انشاءاللہ تعالی پوری ہوگی فَکُلُوْہُ

فائدہ دعا ... آل عمران

مجرب ہے جسپر کسی نے سحر کیا ہو ان آیتون کو لکھکر اُسکے گلے مین ڈالے یا تشتری پر
لکھکر پلادے انشاء اللہ تعالےٰ صحت ہو جاویگی۔ بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖىهَا وَمُرْسٰىهَا اِنَّ رَبِّيْ
لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ۔ خاصیت جب کشتی یا کسی دوسری سواری پر سوار ہونے لگے
تو اس آیت کو پڑھ لے انشاء اللہ تعالیٰ راہ کی آفتون سے محفوظ رہیگا۔ اور جس شخص کو سردی
سے بخار آتا ہو اُسکو بیر کی لکڑی پر لکھکر اُسکے گلے مین ڈالدے انشاء اللہ تعالےٰ شفا
ہوگی۔ اِنِّيْ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ رَبِّيْ وَرَبِّكُمْ مَا مِنْ دَآبَّةٍ اِلَّا هُوَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِيَتِهَا
اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ۔ خاصیت اگر کوئی لونڈی یا غلام سرکش ہو تو بال
پیشانی کے پکڑ کر تین مرتبہ اسکو پڑھے اور اُسپر دم کرے انشاء اللہ تعالیٰ تابعدار اور مسخر
ہو جائیگا۔ فَاسْتَقِمْ كَمَآ اُمِرْتَ وَمَنْ تَابَ مَعَكَ۔ خاصیت استقامت قلب
کے لیے گیارہ مرتبہ ہر نماز کے بعد پڑھے۔ يُوْسُفُ اَعْرِضْ عَنْ هٰذَا وَاسْتَغْفِرِيْ
لِذَنْۢبِكِ اِنَّكِ كُنْتِ مِنَ الْخٰطِـِٕيْنَ وَقَالَ نِسْوَةٌ فِي الْمَدِيْنَةِ امْرَاَتُ الْعَزِيْزِ
تُرَاوِدُ فَتٰىهَا عَنْ نَّفْسِهٖ قَدْ شَغَفَهَا حُبًّا اِنَّا لَنَرٰىهَا فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ خاصیت
یہ آیات حب مین سے ہین جسکی ترکیب اوپر دو جگہ گذر چکی فَاللّٰهُ خَيْرٌ حٰفِظًا وَّهُوَ
اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ۔ خاصیت جسکو دشمن سے خوف ہو یا اور کسی طرح کی بلا و مصیبت کا
خوف ہو وہ اسکو کثرت سے پڑھا کرے انشاء اللہ تعالیٰ دشواری دور ہو جائیگی۔ اَللّٰهُ
يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ اُنْثٰى وَمَا تَغِيْضُ الْاَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهٗ بِمِقْدَارٍ
خاصیت اگر حمل گر جانیکا خوف ہو یا حمل نہ ٹھہرتا ہو تو اس آیت اور اوپر والی آیت ان دونوں کو
لکھکر عورت کے رحم پر باندھے انشاء اللہ تعالیٰ حمل محفوظ رہیگا اور اگر نہ ٹھہرتا ہوگا تو قرار پا
يُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهٖ وَالْمَلٰٓئِكَةُ مِنْ خِيْفَتِهٖ خاصیت رعد اور برق کے وقت
اسکو پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ محفوظ رہیگا۔ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَتَطْمَئِنُّ قُلُوْبُهُمْ بِذِكْرِ اللّٰهِ
اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ۔ خاصیت ہول دل کے واسطے ہے

هُوَ مُبْصِرُوْنَ - خاصیت جس شخص کو گرمی سے بخار آتا ہو اس آیت کو پڑھکر اسپر دم
کرے یا تشتری پر لکھکر پلاوے انشاء اللہ تعالی شفا ہوگی - لِيَرْبِطَ عَلٰى قُلُوْبِكُمْ وَ
يُثَبِّتَ بِهِ الْاَقْدَامَ - خاصیت یہ آیت ہول دل کے لیے نہایت مجرب ہے
اسکو لکھکر تعویذ بنا کر گلے مین اسطرح سے لٹکا دے کہ وہ تعویذ عین قلب پر رہے بلکہ اسکو
کپڑے یا ڈورے سے باندھ دے تاکہ قلب سے نہ ہٹنے پاوے - هُوَ الَّذِيْ اَيَّدَكَ بِنَصْرِهٖ
(یعنی دھاگہ)
وَبِالْمُؤْمِنِيْنَ وَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ لَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا مَّآ
اَلَّفْتَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ اَلَّفَ بَيْنَهُمْ اِنَّهٗ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ - خاصیت
محبت کے لیے شیرینی پر دم کرکے کھلاوے دلی محبت انشاء اللہ تعالی ہوجاوے - اِنَّ اللّٰهَ
اشْتَرٰى مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَنْفُسَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ بِاَنَّ لَهُمُ الْجَنَّةَ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ
سَبِيْلِ اللّٰهِ فَيَقْتُلُوْنَ وَيُقْتَلُوْنَ وَعْدًا عَلَيْهِ حَقًّا فِي التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِيْلِ وَالْقُرْاٰنِ
وَمَنْ اَوْفٰى بِعَهْدِهٖ مِنَ اللّٰهِ فَاسْتَبْشِرُوْا بِبَيْعِكُمُ الَّذِيْ بَايَعْتُمْ بِهٖ وَذٰلِكَ
هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ - خاصیت ان آیتون کو لکھکر مال تجارت مین رکھے تو موجب
بہتری اور ترقی کا ہوگا - لَقَدْ جَآءَكُمْ سے هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ تک خاصیت جو کوئی
ان آیتون کو ہر نماز کے بعد ایک مرتبہ پڑھا کرے تو انشاء اللہ تعالی روز حشر مین جناب
رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم اسکی شفاعت فرماوینگے اور جس مصیبت اور مہم کے لیے
چاہے پڑھے انشاء اللہ تعالی مشکل آسان ہوجائیگی - لَهُمُ الْبُشْرٰى فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا
وَفِي الْاٰخِرَةِ لَا تَبْدِيْلَ لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ - خاصیت جس
شخص کو بدخوابی ہوتی ہو اور پریشان خواب دیکھتا ہو وہ اسکو لکھکر گلے مین ڈالے یا سوتے
وقت پڑھ لیا کرے انشاء اللہ تعالی خواب بد سے محفوظ رہیگا - فَلَمَّآ اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰى
مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ -
وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ - خاصیت - سحر کے لیے بہت

٥ پارہ یعتذرون آخر سورہ توبہ

اسم اعظم مخفی ہے جس مصیبت وبلا مین پڑھے انشاءاللہ تعالیٰ فائدہ عظیم اُٹھائیگا رَبِّ
لَا تَذَرْنِي فَرْدًا وَّأَنْتَ خَيْرُ الْوَارِثِيْنَ - خاصیت جسکو اولاد سے مایوسی ہو ہر نماز
کے بعد تین مرتبہ پڑھا کرے انشاءاللہ تعالیٰ صاحب اولاد ہو جائیگا - یہ دعا ذکریا علیہ السلام
کی ہے - يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ إِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَيْءٌ عَظِيْمٌ -
خاصیت حفظ حمل کے لیے مفید ہے اسکی ترکیب اوپر گذر چکی ہے رَبِّ أَعُوْذُ بِكَ
مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ وَأَعُوْذُ بِكَ رَبِّ أَنْ يَحْضُرُوْنَ خاصیت
جسکے دل مین وسوسہ شیطانی بکثرت پیدا ہوتے ہون وہ اسکو بکثرت پڑھا کرے انشاءاللہ
تعالیٰ اُن وسوسون سے محفوظ رہیگا - رَبِّ أَنْزِلْنِي مُنْزَلًا مُّبَارَكًا وَّأَنْتَ خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ
خاصیت جب کسی شہر مین داخل ہو تو اس آیت کو پڑھے انشاءاللہ تعالےٰ
وہان بخیر وخوبی بسر ہوگی - أَفَحَسِبْتُمْ أَنَّمَا خَلَقْنَاكُمْ عَبَثًا وَّأَنَّكُمْ إِلَيْنَا
لَا تُرْجَعُوْنَ فَتَعَالَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ
وَمَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ إِلٰهًا آخَرَ لَا بُرْهَانَ لَهُ بِهِ فَإِنَّمَا حِسَابُهُ عِنْدَ رَبِّهِ
خاصیت جس شخص پر آسیب ہو ان آیتون کو تین بار پانی مین پڑھکے منھ پر چھینٹا
دیوے یا کان مین دم کردیوے انشاءاللہ تعالیٰ فوراً دور ہو جائیگا وَإِذَا بَطَشْتُمْ بَطَشْتُمْ
جَبَّارِيْنَ - خاصیت اگر کسی کو زہریلا جانور کاٹے تو جہانتک کاٹا ہو اُسکے گرد اونگلی
گھوماتا ہوا ایک سانس مین سات بار پڑھکر دم کرے انشاءاللہ تعالیٰ صحت ہو جائیگی
رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا وَذُرِّيَّاتِنَا قُرَّةَ أَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ إِمَامًا خاصیت
جو اسکو ہر نماز کے بعد ایک مرتبہ پڑھ لیا کرے تو اُسکی اولاد اور بیوی دیندار ہو جائینگے
يَا أَيُّهَا النَّمْلُ ادْخُلُوْا مَسَاكِنَكُمْ لَا يَحْطِمَنَّكُمْ سُلَيْمَانُ وَجُنُوْدُهُ وَهُمْ
لَا يَشْعُرُوْنَ - خاصیت - اگر چیونٹیون کی کثرت ہو تو اس آیت کو لکھکر اُسکے سوراخ
کے پاس رکھدے انشاءاللہ تعالیٰ سب چیونٹی اپنے سوراخ مین داخل ہو جائینگی فَرَدَدْنَاهُ

ترکیب اوپر گذری۔ رَّبِّ اَدْخِلْنِیْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِیْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّ اجْعَلْ لِّیْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطَانًا نَّصِیْرًا۔ خاصیت سفر کرنے کے وقت یا سفر سے آنیکے وقت اسکو پڑھ لے انشاءاللہ تعالیٰ عزت و قدر سے بسر ہوگی۔ وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِیْرًا خاصیت ہر مرض و ہر درد کے واسطے مقام مرض پر ہاتھ رکھکر ان آیتون کو پڑھکر تین مرتبہ دم کر دے انشاءاللہ تعالیٰ بہت جلد صحت ہوگی۔ كَلْبُهُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَیْهِ خاصیت اگر راستہ مین کوئی شیر یا کتا حملہ کرے اور شور مچا وے تو فوراً اس آیت کریمہ کو پڑھ لے چپ ہو جائیگا پوری سورہ کہف۔ خاصیت۔ جو کوئی ہر جمعہ کو ایکبار پڑھ لے انشاءاللہ تعالیٰ دوسرے جمعہ تک اسکا دل نور سے منور رہیگا اور جو کوئی شروع کی دس آیتین روزمرہ پڑھ لیگا وہ دجّال کے شر سے محفوظ رہیگا۔ اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَیَجْعَلُ لَهُمُ الرَّحْمٰنُ وُدًّا خاصیت آیات حب مین سے ہے اسکی ترکیب اوپر گذر چکی رَبِّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ وَیَسِّرْ لِیْٓ اَمْرِیْ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِیْ یَفْقَهُوْا قَوْلِیْ خاصیت ترقی علم اور کشادگی ذہن کے لیے ہر روز نماز صبح کے بعد اکیس بار پڑھا کرے مجرب ہے۔ مِنْهَا خَلَقْنٰكُمْ وَفِیْهَا نُعِیْدُكُمْ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً اُخْرٰى خاصیت مشائخ سے منقول ہے کہ اگر میت پر دفن کے وقت تین بار اس آیت کو پڑھکر مٹی دیوے تو اُسکا ہمزاد شیطان بھی اُسکے ساتھ دفن ہوجائیگا۔ رَّبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا خاصیت ترقی علم کے لیے ہر نماز کے بعد جسقدر ہوسکے پڑھا کرے۔ قُلْنَا یٰنَارُ كُوْنِیْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰٓى اِبْرٰهِیْمَ خاصیت جسکو گرمی سے بخار آتا ہو اس آیت کو لکھکر تعویذ بناکر اُسکے گلے مین ڈالدے انشاءاللہ تعالیٰ بخار جاتا رہیگا۔ اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ۔ خاصیت بلا و مصیبت کے وقت پڑھے انشاءاللہ تعالیٰ نجات ہوگی لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ۔ خاصیت آمین

کرسیہ جس کا ترجمہ آفتاب۔ خاصیت اگر کسی شریر ظالم کو شہر سے نکالنا ہو تو ہر روز سات سرخ گھونگھی پر ایک بار سات دن تک پڑھے اور ہر روز پڑھکر اُس گھونگھی کو کوئین مین ڈالتا جاوے انشاءاللہ تعالیٰ وہ شخص اُس شہر سے جلد جائیگا۔ اس عمل مین ترک حیوانات لازم ہے مگر اسکو ناجائز جگہ پر عمل نکرے ورنہ نقصان اُٹھائے گا

وَيَشْفِ صُدُورَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِينَ - وَشِفَاءٌ لِّمَا فِي الصُّدُورِ - يَخْرُجُ مِن بُطُونِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ أَلْوَانُهُ فِيهِ شِفَاءٌ لِّلنَّاسِ - وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ وَإِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِينِ - قُلْ هُوَ لِلَّذِينَ آمَنُوا هُدًى وَشِفَاءٌ خاصیت ان آیات شفا کو جس مرض مین چاہے تشتری پر لکھکر مریض کو پلاوے یا تعویذ لکھکر گلے مین ڈالدے انشاءاللہ تعالیٰ صحت ہوگی اگرچہ کیسا ہی سخت مرض ہو

كهيعص ـ حمعسق خاصیت اگر حاکم خفا ہو تو اول تین مرتبہ بسم اللہ پڑھے بعدہ کہیعص کے ہر حرف کو پڑھتا جاوے اور داہنے ہاتھ کی انگلی کو ہر حرف پر بند کرتا جاوے اسی طرح حمعسق کے ہر حرف کو پڑھتا جاوے اور بائین ہاتھ کی انگلی کو بند کرتا جاوے۔ اسی طرح حمعسق کے ہر حرف کو پڑھتا جاوے اور داہنے ہاتھ کی انگلی کھولتا جاوے اس ترکیب کے بعد نظر بچا کر حاکم کی طرف دم کرے انشاءاللہ تعالیٰ مہربان ہو جائیگا۔ اَللّٰهُ لَطِيفٌ بِعِبَادِهِ يَرْزُقُ مَن يَشَاءُ وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيزُ خاصیت زیادتی رزق کے لیے بعد نماز کے کثرت سے پڑھا کرے۔ سُبْحَانَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هَٰذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ خاصیت۔ گھوڑے یا دوسری سواری کے سوار ہونے کے وقت اس آیت کو پڑھ لیا کرے انشاءاللہ آفتون سے محفوظ رہیگا۔ حٰمٓ تَنزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ـ حٰمٓ تَنزِيلٌ مِّنَ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ ـ حٰمٓ عٓسٓقٓ ـ حٰمٓ وَالْكِتَابِ الْمُبِينِ ـ حٰمٓ وَالْكِتَابِ الْمُبِينِ ـ إِنَّا أَنزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةٍ مُّبَارَكَةٍ إِنَّا كُنَّا مُنذِرِينَ - حٰمٓ تَنزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ ـ حٰمٓ تَنزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ

إِلَىٰ أُمِّهِ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ وَلِتَعْلَمَ أَنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ

خاصیت اگر کوئی شخص بھاگ گیا ہو تو اس آیت کو لکھکر چرخہ مین باندھکر ساٹھہ مرتبہ پھیرو چالیس دن تک اولٹا گھوماوین انشاءاللہ تعالیٰ بہ برکت اس عمل کے وہ شخص جلد واپس آجائیگا۔ إِنَّ الَّذِي فَرَضَ عَلَيْكَ الْقُرْآنَ لَرَادُّكَ إِلَىٰ مَعَادٍ **خاصیت** دو رکعت نفل پڑھکر اس آیت کریمہ کو ایک سو انتیس مرتبہ چالیس روز تک پڑھے بہ برکت اسکے جو شخص بھاگ گیا ہو واپس آوے۔ يَا بُنَيَّ إِنَّهَا إِن تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَكُن فِي صَخْرَةٍ أَوْ فِي السَّمَاوَاتِ أَوْ فِي الْأَرْضِ يَأْتِ بِهَا اللَّهُ إِنَّ اللَّهَ لَطِيفٌ خَبِيرٌ **خاصیت** بہ برکت اسکے جو شخص بھاگ گیا ہو واپس آجاویگا موافق ترکیب اوپر کے عمل مین لاوین۔ إِلَيْهِ يَصْعَدُ الْكَلِمُ الطَّيِّبُ وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ يَرْفَعُهُ مشائخ اس سے استنباط کرتے ہین کہ جو شخص نماز کے بعد کلمہ توحید تین بار پڑھے تو انشاءاللہ تعالیٰ اُسکی نماز مقبول ہوجائیگی۔ إِنَّ اللَّهَ يُمْسِكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ أَن تَزُولَا سے حَلِيمًا غَفُورًا تک **خاصیت** اسکو کاغذ پر لکھکر تعویذ بناکر طحال پر باندھے انشاءاللہ طحال جاتا رہیگا۔ ذَٰلِكَ تَخْفِيفٌ مِّن رَّبِّكُمْ وَرَحْمَةٌ **خاصیت** جس کسیکی ناف ٹل گئی ہو اس آیت کریمہ کو لکھکر ناف پر باندھو انشاءاللہ صحت حاصل ہو پوری سورۂ یٰس۔ **خاصیت** اس سورہ کی حدیث مین بہت کچھ فضیلت آئی ہو کہ جو شخص اس سورہ کو ایک مرتبہ پڑھ لیگا تو گویا اُسنے چار قرآن شریف ختم کیے اس سے کوئی یہ نہ سمجھے خود اُس قرآن کی ختم کرنے کی ضرورت نہین۔ نہین ضرور ہے کیونکہ قرآن جسمین یہ سورہ و دوسری بھی فضیلت بہت ہین پھر ایک سورہ کی ختم کا یہ ثواب ہوگا تو پوری قرآن کی ختم کا کیا کچھ فائدہ نہوگا۔ علاوہ برین قرآن پاک کی تلاوت سے تقرب الی اللہ جو ایک بہا شئے ہے حاصل ہوتا ہی اور اس سورہ کو جو شخص ہر صبح کو ایکبار پڑھ لے تو تمام دن اُسکا خیر و فلاح سے گذری۔ إِنِّي أَحْبَبْتُ حُبَّ الْخَيْرِ عَن ذِكْرِ رَبِّي حَتَّىٰ تَوَارَتْ بِالْحِجَابِ رُدُّوهَا عَلَيَّ فَطَفِقَ مَسْحًا بِالسُّوقِ وَالْأَعْنَاقِ **خاصیت** آیات حب مین سے ہی ترکیب اوپر گذر چکی ہو۔ وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَيْمَانَ وَأَلْقَيْنَا عَلَىٰ

اِنَّ اللّٰہَ بَالِغُ اَمْرِہٖ قَدْ جَعَلَ اللّٰہُ لِکُلِّ شَیْءٍ قَدْرًا - **خاصیت** فراخی رزق کے لیے اور جس مہم مین چاہے اُسکو پڑھا کرے انشاءاللہ تعالی تنگدستی دور ہو جاویگی اور مہم آسان ہوگی پوری سورہ ملک **خاصیت** جو شخص اس سورہ کو ہمیشہ پڑھے گا انشاءاللہ تعالی وہ عذاب قبر سے محفوظ رہیگا - نٓ اور جتنے مقطعات قرآن شریف مین ہین **خاصیت** ان سب کو انگشتری پر کندہ کرا کر جو شخص اپنے پاس رکھیگا تو انشاءاللہ تعالے اُسکی سب حاجتین پوری ہونگی اور خیر و خوبی سے بسر ہوگی وَاِنْ یَّکَادُ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا لَیُزْلِقُوْنَکَ بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّکْرَ وَیَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ ۘ وَمَا هُوَ اِلَّا ذِکْرٌ لِّلْعٰلَمِیْنَ **خاصیت** حضرت حسن بصری رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا ہے کہ نظر بد کے لیے مفید ہے - فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّکُمْ اِنَّهٗ کَانَ غَفَّارًا یُّرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَیْکُمْ مِّدْرَارًا وَّیُمْدِدْکُمْ بِاَمْوَالٍ وَّبَنِیْنَ وَیَجْعَلْ لَّکُمْ جَنّٰتٍ وَّیَجْعَلْ لَّکُمْ اَنْهٰرًا **خاصیت** چند شخص حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ کے پاس آئے کسی نے پانی نہ برسنے کی شکایت کی اور کسی نے اولاد نہونے کی شکایت اور کسی نے دوسری حاجتون کے لیے کہا - آپ نے سب کے جواب مین فرمایا کہ استغفار کرو ایک شخص نے پوچھا کہ یا حضرت اسکی کیا وجہ ہے کہ آپنے سب کو استغفار ہی کے لیے فرمایا - آپ نے جواب مین انھین آیتون کو پڑھا اور فرمایا کہ دیکھو اللہ تعالے نے اپنے کلام پاک مین اسی کو ارشاد فرمایا ہے اور اگر پوری سورہ نوح سوتے وقت پڑھ لیا وے تو احتلام سے محفوظ رہے گا - پوری سورہ جن - **خاصیت** جسپر آسیب آتا ہو اُسپر ایک مرتبہ پڑھکر دم کرے یا لکھکر بازو پر باندھ دے تو انشاءاللہ تعالی جاتا رہے گا - پوری سورہ مُزَّمِّل - **خاصیت** کشایش رزق کے لیے بہت ہی مفید ہے اسکی ترکیب یہ ہے کہ ایک چلہ تک ہر روز وقت معین پر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے پھر گیارہ سو گیارہ مرتبہ یا مُغْنِیْ پڑھے بعدہ گیارہ مرتبہ سورہ مُزَّمِّل کو پڑھے اور پھر آخر مین بھی گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ لے جو اس عمل کو کریگا اللہ تعالے غیب سے اُسکی طرح طرح کی امداد فرمائے گا

الْحَكِیْمِ۔ خاصیت جو شخص ان ساتون حمٓ کو پڑھا کریگا اُسپر دوزخ کے ساتون دروازے بند ہو جائینگے
رَبِّ اَصْلِحْ لِیْ فِیْ ذُرِّیَّتِیْ اِنِّیْ تُبْتُ اِلَیْکَ وَاِنِّیْ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ خاصیت جسکی
اولاد نا فرمان ہو وہ اس آیت کو ہر نماز کے بعد پڑھا کرے انشاء اللہ تعالی صالح ہو جائیگی پڑھنے
کے وقت ذُرِّیَّتِیْ کے لفظ پر اپنی اولاد کا خیال رکھے۔ فَکَشَفْنَا عَنْکَ غِطَاءَکَ فَبَصَرُکَ
الْیَوْمَ حَدِیْدٌ۔ خاصیت اس آیت کو ہر نماز کے بعد تین مرتبہ پڑھکر انگلی پر دم کرکے
آنکھون پر لگاے انشاء اللہ بصارت مین کمی نہو گی بلکہ جسقدر نقصان ہو گیا ہوگا وہ بھی جاتا رہیگا
وَالسَّمَاءَ بَنَیْنٰهَا بِاَیْدٍ وَّاِنَّا لَمُوْسِعُوْنَ وَالْاَرْضَ فَرَشْنٰهَا فَنِعْمَ الْمٰهِدُوْنَ
خاصیت جسکو اولاد سے مایوسی ہو وہ دو انڈے روز جوش کرکے اور پوست دور
کرکے ایک پر وَالسَّمَاءَ بَنَیْنٰهَا بِاَیْدٍ وَّاِنَّا لَمُوْسِعُوْنَ اور دوسرے پر وَالْاَرْضَ
فَرَشْنٰهَا فَنِعْمَ الْمٰهِدُوْنَ لکھے پہلا بیضہ مرد اور دوسرا بیضہ عورت کھاوے اسیطرح
چالیس روز تک یہ ترکیب کرے اور اس درمیان مین قربت بھی کرتا جاوے انشاء اللہ
استقرار حمل ہوگا۔ پوری سورہ واقعہ خاصیت حدیث مین ہے کہ جو شخص اس سورہ کو
رات کے وقت ایک مرتبہ پڑھ لیا کرے وہ کبھی بھوکا نرہیگا لَا یُصَدَّعُوْنَ عَنْهَا وَلَا
یُنْزِفُوْنَ۔ خاصیت جسکو دردسر ہو اُسپر تین دفعہ پڑھکر دم کرے انشاء اللہ تعالی
جاتا رہیگا۔ اِنَّهٗ هُوَ الْبَرُّ الرَّحِیْمُ۔ خاصیت جو کوئی اس آیت کریمہ کو بعد نماز کے
گیارہ بار انگلی پر دم کرکے پیشانی پر مل دیوے تو انشاء اللہ تعالی قیامت مین اُسکا
مُنھ چمکے گا۔ هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عٰلِمُ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ
الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ۔ خاصیت اسم اعظم اسمین مخفی ہے جو کوئی اسکو صبح کے وقت
سات مرتبہ پڑھے تو شام تک اُسکے واسطے فرشتے دعاے مغفرت کرین اور اگر اُسدن مین مرجاوے
تو شہید کا درجہ پائیگا۔ اور اگر شام کو پڑھے تو صبح تک اُسکے واسطے فرشتے دعاے مغفرت کرین
اور جو اُس شب کو مرے تو درجہ شہادت کا پاوے۔ وَمَنْ یَّتَوَکَّلْ عَلَی اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ

تعویذات مفید عام - ناظرین کتاب ہذا کی خدمت مبارک مین التماس ہے کہ بعض تعویذات ودعا جو جناب حافظ محمد عبداللہ صاحب امام جامع مسجد کانپور کو جامع کمالات صوری ومعنوی حضرت مولانا حاجی حافظ سید شاہ محمد عبدالحق صاحب نوراللہ مرقدہٗ خلف اکبر قطب الزمان حضرت شاہ غلام رسول صاحب رسول نما رضی اللہ عنہما سے ونیز بعض بزرگان دین سے ملے تھے جناب حافظ صاحب نے مجھے چھاپنے کی اجازت دی ہے تاکہ جمیع حضرات ناظرین اس سے فائدہ اُٹھائین لیکن یہ عرض ہے کہ کوئی صاحب اسکو ذریعہ سے دنیا کمانا اختیار نکرین اور خلاف شرع کوئی کام عمل مین نہ لاوین طالبان معاش ومعاوست مجرب پا دینگے انشاء اللہ تعالیٰ از حضرت مولانا علیہ الرحمۃ تعویذ چیچک اسکو لکھکر تعویذ بناکر موم جامہ کرکے بچے کے گلے مین ڈالدے اور سات گنڈے کوڑی تعویذ لینے والا خیرات کردے وہ یہ ہے۔.....



دیگر از حضرت مولانا علیہ الرحمۃ تعویذ برائے حفاظت ہیضہ اس تعویذ کو لکھکر بازو پر باندھ دے اور تعویذ باندھنے والا کیطرف سے پانچ دمڑی کوڑی خیرات کردے تعویذ یہ ہے

الٰہی بحرمت حضرت شیخ محمد صادق اکابر اولیا وبحرمت حضرت شیخ احمد سرہندی مجدد الف ثانی رضی اللہ عنہما از شر بلائے وبا نگہدار اللہ شافی اللہ کافی

دیگر از حضرت مولانا علیہ الرحمۃ تعویذ برائے حفاظت اطفال اس سے بچے ہر بلا سے محفوظ رہینگے اس تعویذ کو لکھکر موم جامہ کرکے بچونکے گلے مین ڈالے اللہ تعالیٰ اسکی برکت سے حفاظت مین رکھیگا

دیگر از حضرت مولانا علیہ الرحمۃ دعا واسطے بچنے ہر بلا وہر مصیبت اور ہر بیماری سے جو کوئی کسی بیمار کو مبتلا یا کسی بلا مین گھرے ہوے دیکھے اور اس دعا کو پڑھ لے کیسی ہی مکروہ وخراب بیماری مرض ہو جیسے

بسم اللہ الرحمن الرحیم اعوذ بکلمات اللہ التامات کلہا من شر ما خلق بسم اللہ خیر الاسماء بسم اللہ رب الارض ورب السماء بسم اللہ الذی لا یضر مع اسمہ شیٔ فی الارض ولا فی السماء وہو السمیع العلیم

کوڑھ - مرگی - دمہ - جنون - جذام وغیرہ یا کسی کو گناہ مین مبتلا دیکھے اسکا پڑھنے والا اُس مرض اور گناہ سے محفوظ رہیگا - حق تعالیٰ اس دعا کی برکت سے بچاویگا - دعا یہ ہے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ عَافَانِیْ مِمَّا ابْتَلَاکَ بِہٖ وَفَضَّلَنِیْ عَلٰی کَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِیْلًا **دیگر** از قاضی شاہ محمد ولی اللہ صاحب مرحوم تعویذ بخار وتپ ولرزہ برائے مسلمانان تین پیپل کے پتہ پر لکھکر تین روز ایک ایک پتہ چٹاوے انشاء اللہ تعالےٰ مریض شفا پاوے وہ یہ ہے

کٓھٰیٰعٓصٓ حٰمٓعٓسٓقٓ

ایضاً برائے غیر اہل اسلام یہ ہے

پتہ پر دونون تعویذ لکھے جائینگے

الاسلام حق والکفر باطل الاسلام نور والکفر ظلمۃ

پوری سورۂ عَبَسَ وَتَوَلّٰی۔ خاصیت جو شخص کسی عمل کے وقت اس سورہ کو پڑھ لے تو انشاء اللہ تعالیٰ وہ اُس عمل کی رجعت سے محفوظ رہیگا۔ اِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ وَاِذَا الْاَرْضُ مُدَّتْ وَاَلْقَتْ مَا فِيْهَا وَتَخَلَّتْ۔ خاصیت ان آیتون کو لکھکر ولادت کی آسانی کے لیے بائین ران مین باندھ دے انشاء اللہ تعالیٰ بہت آسانی سے ولادت ہوگی مگر بعد ولادت تعویذ کو فوراً کھولدینا چاہیے۔ اور اُسی عورت کے سر کے بال کی دھونی مقام خاص پر دینا مفید ولادت ہے۔ پوری سورۂ اِنَّا اَنْزَلْنٰہُ خاصیت جو شخص وضو کے بعد آسمان کی طرف نظر کر کے ایک مرتبہ پڑھ لیا کرے تو انشاء اللہ تعالیٰ اُسکی بصارت مین کبھی کمی نہوگی۔ پوری اِذَا زُلْزِلَتْ۔ خاصیت حدیث شریف مین آیا ہے کہ جو شخص اس سورہ کو ایک بار پڑھ لیگا اُسکو آدھے قرآن پڑھنے کا ثواب ملیگا۔ پوری سورۂ اَلْهٰكُمُ التَّكَاثُرُ مقابر مین جا کر اس سورہ کو پڑھنا مسنون ہے پوری قُلْ يٰاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم صبح کی نماز کی سنت اور مغرب کی نماز کی سنت کی اول رکعت مین قُلْ يٰاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ اور دوسری مین قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ہمیشہ پڑھا کرتے تھے۔ پوری سورۂ اخلاص خاصیت حدیث شریف مین ہے کہ جس شخص نے اس سورہ کو ایک دفعہ پڑھا اُسکو تہائی قرآن کا ثواب ملے گا۔

پوری سورۂ فاتحہ۔ خاصیت پنبہ گرفتہ اول صلوٰۃ یازدہ بار خواندہ سبع مثانی ہفت بار خواندہ دم کند و در اُذن راست بنہد بعدہ بر پنبۂ دیگر پنج بار خواندہ دم نمودہ در اُذن چپ بنہد پس یازدہ بار صلوٰۃ بخواند۔ روز دوم ہمان وقت کہ پنبہ نہادہ است یمین را یسار و یسار را یمین کند سہ یعنی بخار دفع شود واللہ اعلم بالصواب۔

بعون صانع مکین و مکان و فضل خلاق زمین و زمان

کتاب نافعہ موضح حال حرم محترم بیت الحرام و مکانات متبرکہ موسوم بہ





خلاصۃ تاریخ مکہ معظمہ



تصنیف انیف عالم باعمل فاضل متبحر مولوی حاجی محمد فخر الدین حسین خان

مطبع نامی منشی نولکشور میں طبع سے مزین مطبوع ہوئی

تعویذ مجرب ازیک درویش باشرع برای دروزہ اس نقش کو لکھکر عورت کے داہنے ہاتھ پر رکھدے اور عورت اسکو غور سے دیکھے جلد لڑکا پیدا ہوگا انشاءاللہ تعالے نقش یہ ہے ۔۔

ج ح خ ط ظ ع ق ق ی ک ل م
ا شتشم ٥٥٥ سوک ل ق

دعا واسطے دفع ہونے پھوڑے اور دنبل کے از قاضی شاہ محمد ولی اللہ مرحوم اسکو سات مرتبہ پڑھکر منڈوالی مٹی پر دم کرے اور تھوڑا لعاب دہن اُس مٹی پر ڈالدے پھر سوکھی مٹی پیسکر دنبل پر لگادے اسطرح کئی روز لگاوے انشاءاللہ جلد شفا ہوگی وہ دعا یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ تُرْبَةُ اَرْضِنَا بِرِيْقَةِ بَعْضِنَا يُشْفٰى سَقِيْمُنَا بِاِذْنِ رَبِّنَا ۔ از معمولات مظہریہ تعویذ برائے آماس گلو بروز دوشنبہ یا روز جمعے کو لکھکر اس تعویذ کو گلے مین باندھے انشاءاللہ بہت جلد شفا ہوگی وہ یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ لِيَ اللّٰهُ لِيَ اللّٰهُ هُوَ يُوْكَعْرُ فِي اللّوح **ایضاً** تعویذ برائے دفع بواسیر دوشنبہ یا روز جمعہ کو لکھکر سوم جامہ کرکے کمر مین باندھے شفا پاویگا انشاءاللہ تعالی وہ یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ يَا رَاحِمَ كُلِّ صَرِيْخٍ وَمَكْرُوْبٍ يَا رَحِيْمُ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ

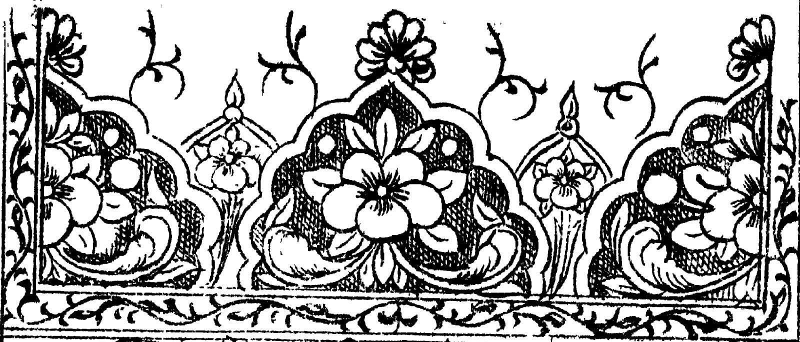
ایضاً از معمولات مظہریہ جسکو پاگل کتا کاٹے اور اوسکے دیوانہ ہوجانیکا خوف ہو تو اوس آیت کو روٹی کے چالیس ٹکڑون پر لکھکر ہر روز ایک ٹکڑا کھلاوے انشاءاللہ تعالی کچھ خطرہ نہوگا وہ آیت شریف یہ ہے اِنَّهُمْ يَكِيْدُوْنَ كَيْدًا وَّاَكِيْدُ كَيْدًا فَمَهِّلِ الْكٰفِرِيْنَ اَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا

ایک دعاء مجرب حضرت امام جعفر صادق رحمۃ اللہ علیہ سے منقول ہے جس شخص کو کچھ حاجت ہو اسے چاہیے کہ لکھے ایک رقعہ اسمین یہ عبارت ہو بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ مِنْ عَبْدِ الذَّلِيْلِ اِلٰى رَبِّ الْجَلِيْلِ رَبِّ اَنِّيْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ پھر ڈالدیوے اس رقعہ کو پانی جاری مین اور کہے اَللّٰهُمَّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ وَصَحْبِهِ الْمَرْضِيِّيْنَ اِقْضِ حَاجَتِيْ يَا اَكْرَمَ الْاَكْرَمِيْنَ ۔ اور اپنی حاجت کا نام لیوے انشاءاللہ تعالی حاجت اسکی پوری ہوجاویگی ۔ **تعویذ تپ** لرزہ جو تیسرے روز آتا ہی نہایت مجرب از یک بزرگ مرید حضرت سید شاہ غلام رسول نما رحمۃ اللہ علیہ دو ٹھیکری کورے برتن کی لیکر اسپر لکھے اور تین بار اس دعا کو پڑھکر دم کردے شاہ شفا کل بلا دفع پھر بازو پر باندھ دے تین روز تک صبح کو داہنے بازو کی بائین پر اور بائین کی داہنے بدل دیا کرے انشاءاللہ تعالی بخار فرار ہو تعویذ یہ ہے ۔۔۔

بیت اللہ شافی	اللہ شافی بیت

خاتمۃ الطبع ۔ الحمد للہ والمنۃ کہ کتاب فیض انتساب مفید خواص و عوام اعمال قرآنی نام مطبع سید المطابع واقع کانپور مین سید علی آغا مہتمم مطبع کے اہتمام سے ماہ رمضان المبارک سنہ ۱۳۱۷ ہجری مطابق جنوری سنہ ۱۹۰۰ء کو چھپی

حال بناہی کعبۂ شریفہ و حرم محترم کے اور بیان شرائف و سعادت و کرامات مواضع متبرکہ و مسجد الحرام و
عجائب حالات کے کہ ازمنہ سابقہ مین عرصۂ ظہور مین آئے جنبش دست قلم فصاحت رقم زیب و سادۂ فضل و
فضیلت شائستہ صدر نشینی محفل افاضت و افادت فضائل مآب فواضل انتساب مولوی محمد رحمت اللہ
سلمہ اللہ سے کہ مولد و موطن اونکا شاہجہانپور اور مسکن و محل کسب اکتساب فنون و علوم دار الخلافہ
شاہجہان آباد اور اب مورد اونکا مکۂ معظمہ ہے رقم پذیر ہوا اور مولف رحمہ اللہ نے خلاصہ کتاب اعلام
فقیہ قطب الدین مکی ملخص کتب ابی الولید محمد بن عبد الکریم ازرقی مقدم ترین مورخین مکہ اور ابی عبد اللہ بن
محمد اسحاق و سید تقی الدین محمد بن احمد و حافظ نجم الدین عمر بن محمد اور خلف اونکے عز الدین عبد العزیز
معاصر فقیہ قطب الدین کا کہ بیچ احوال مکۂ منیفہ کے نہایت معتمد و معتبر ہیں اور بعض وقائع و حالات کا اور
کتابون سے معلوم ہوئے واسطے فائدہ عموم ناس کے باجمال و اختصار اوس رسالہ مین درج کیے نظر
نگارندہ اس تسوید سے گذرا معلوم ہوا واسطے مجلس ملازمان معلی شان جہانبانی و ہدیہ احباب و
جمیع مومنین کے کوئی چیز بہتر اس سے نہین ہے اس جہت سے کہ یہ ہدیہ پایندار ہے اور ہر شخص فیض
فوائد اوسکے سے شکرگزار ہوگا اور بنابر دریافت حال مکہ شرفہ کے یہ رسالہ مختصر نہایت خوب ہے اور بسبب عمدگی
پسندیدگی سے ہر شخص اوسکی نقل لینے کا آرزومند تھا لیکن چونکہ عبارت اوسکی عربی تھی اور خرابئ
عبارت و غرابت لغات کی اذہان بے استعدادون کو موجب حسرت نارسائی کا تھی اسواسطے
اکثر بزرگون نے درخواست ترجمہ نگاری کی اس نابلد جادۂ تحریر سے کی اور مولف فضائل مآب نے
بھی ابرام انصرام اس کام سے مجبور امتثال امر کا کیا لاجرم رقمطراز ہی ترجمہ سے صفحات اوراق کو
سیاہ کرکے ساتھ خلاصۃ التواریخ مکیہ کے موسوم کیا اور بعض مطالب ضروری التحریر کہ اوس
رسالہ مین مرقوم نہ تھے کتب تاریخ سے انتخاب کرکے بیچ خاتمہ اس رسالہ کے درج کیے تا دیکھنے والونکو
موجب ازدیاد علم و آگاہی کا ہووے اور بعض مواضع و مکانات قدیم کہ بالفعل اثر و نشان اونکا
باقی نہین ہے اور اسامی قدیم بعض اماکن و جبال کی کہ بجز نام کیفیت حال اونکی معلوم نہین کہ کہان
ہین اور اب کس نام سے مشہور ہین اور بموجب تحریر کتب تاریخ قدیمہ کے مولف رحمہ اللہ نے اپنے



بسم اللہ الرحمن الرحیم

ادائے مراتب حمد وثنائے رب الکعبہ جل ذکرہ قوت نطق ولسان سے محال ہی اور عرض
مدارج نعت والائے رسول حجازی مع مناقب آل اطہار واصحاب اخیار صلوٰۃ اللہ وسلامہ علیہ وعلیہم
اجمعین الی یوم الدین دستگاہ شرح وبیان سے دور از اندازۂ وہم وخیال ہی خامۂ قمطراز نارسائی
اگر اندیشۂ محال سے گذر کر سلسلہ جنبان تحریر مدعا ہووے مقام مقام شناسی سے دور نہیں ہی ارباب
خرد واصحاب خبرت پر پوشیدہ نرہے کہ ذرۂ بمقدار خاک خاکساری معتصم بذیل رسول الثقلین محمد
فخر الدین حسین غفر اللہ لہ ولوالدیہ دستیاری عنایت جناب قدس کردگار سے بمقتضائے فرط اضطرار
شوق وآرزو کے سن بارہ سو اڑسٹھ ۱۲۶۸ ہجریہ نبویہ علی صاحبہا الف الف سلام وتحیہ دار الخلافہ شاہجہاں
آباد سے وارد مکہ معظمہ اور مشرف اندوز سعادت زیارت بیت اللہ کا ہوا جو ہنگام تصمیم اس عزیمت
باسعادت ومیمنت کے ارشاد فیض بنیاد حضرت فلک مرتبت برجیس منزلت درۃ التاج خلافت
گوہر ذی افسر سلطنت صاحبقرانی زیب سریر والاجاہی سرافراز پایہ گاہ شایستگی ظل الٰہی کیوان رفعت ثریا
رتبت ابو الظفر سراج الدین محمد بہادر شاہ بادشاہ غازی خلد اللہ ملکہ وسلطانہ کا بنا بر استدراک کیفیت
حال حرم محترم بیت اکرم ومکانات متبرکہ وغیرہ کے صادر ہوا تھا بعد ورود اس مقام شریف القیام
کے بیچ خاطر فاتر نگارندۂ اس سطور کے گذرا کہ وہ چیز کہ بہترین تحف وہدایا قابل پسند و
قبول بساط بوسان بارگاہ ارفع واعلیٰ وموجب خرمی عوام وخواص وباعث انتفاع
متحلیان حدیقۂ اخلاص ہو بطریق نذر ملازمان صاحب سریر خلافت وتحفۂ احباب تمامی مسلمین کے
ہمراہ لیجانا چاہیے بحسب حسن اتفاق رسالۂ زبدۃ الاقوال الشریفہ فی احوال مکۃ المنیفہ بیچ ذکر

نہین وہین پہونچا اس عبادت کو تنہا بشر سے اور بیچ بعض زمانون کے ہوتی تھی بیچ مکہ کے چند رہنے
والے نسے چنانچہ مصنف کتاب اعلام یعنی فقیہ قطب الدین مکی نے لکھا ہی اپنی تاریخ مین کہ پایا مین نے سن صبا یعنے
سن لڑکائی مین پہلے سلطنت سلطان مراد خان بن سلیم خان بن سلیمان خان بن عثمان خان کے کہ خالی
ہوا حرم اور مطاف آدمیون سے پس میل کیا مین نے طواف تنہا کئی بار اور کہا اونے کہ حکایت کی مجھسے شیخ معمر
مکی نے کہ دیکھا اونے ایک ہرن اوترا کوہ ابی قبیس سے اور داخل ہوا حرم مین باب الصفا سے پھر پھر گیا اور
آنا اوسکا بسبب خالی ہونے حرم کے تھا آدمیون سے اور کہا اونے ہم دیکھتے تھے بازار صفا و مروہ کو خالی
خالی بیچنے والون سے اور دیکھتے تھے قافلونکو کہ لاتے تھے گیہون محیلہ سے کہ وہ ایک موضع ہی متصل طائف
کے نہ پاتے تھے اسکو اہل مکہ سے کہ خریدے اُنسے سب جو لائے وہ بیچتے تھے قرض نہ لیتا تھا اونسے کوئی بابت
کمی آدمیون کے اور نایابی درہمون کے اور بیچ زمانہ سلطنت سلطان مراد خان کے آدمی بہت ہوئے اور
شہر ہرا ہوا بجہت کثرت آبادی کے اور پانی بہت ہوا اس سبب سے کہ اوسکے آبا و اجداد نے درست کیا
پھر زبیدہ کو اور مدد کی اوسکی بہت چشمون سے اور بیان اوسکا یہ ہی کہ زبیدہ مادر جعفر بنت جعفر بن منصور
زوجہ ہارون رشید نے جاری کی یعنے لائی ایک نہر حنین سے کہ ایک موضع ہے قریب طائف کے پہاڑونکو
سوراخ کرکے اور پتھرونکو تراش کرکے اور خرچ کیے اوسمین ایک کرور سات لاکھ مثقال سونے کے
اور پہونچائی طرف مکہ کے اور منبع اس نہر کا بیچ مغاک ایک پہاڑ بلند کے ہے کہ اوسکو طاد کہتے ہین منجملہ
جبال سینہ کے بیچ راہ طائف کے جاری ہوتا ہی اوس پہاڑ سے پانی طرف حنین کے کہ موضع غزوہ نبی صلی اللہ علیہ
آلہ وسلم کا ہی پس بنائین زبیدہ نے حنین سے کاریزین اور امداد کی حنین کے ساتھ کئی چشمون کی کہ نام اونکا
مقاش و میمون و زعفران و برود و طارقی و نقیہ وحیریات ہی اور داخل کیا اون چشمونکو بیچ حنین کے پھر حکم کیا
پانی گرنیکی جگہ ۱۲
زبیدہ نے واسطے جاری کرنے نہر وادی نعمان کے طرف جبل عرفات کے اور وہ ایک نہر ہی کہ منبع اوسکا مغاک
جبل پر گرا ہی اور وہ ایک کوہ بلند ہی محل باران کا قریب طائف کے پھر لائی گئی اور وہ نہر وادی نعمان کیطرف
جبل رحمت کے کہ محل خطیب و جگہ ٹھہرنے رسول صلی اللہ صلعم کا ہی اور جبل رحمت سے طرف حوض کے قریب منات کے ہی
اور اوسمین سے طرف پشت جبل کے پیچھے مازمین کے کہ ایک راہ تاریک ہے برابر مزدلفہ کے جانب جنوب کی پھر طرف مزدلفہ کی پھر طرف

رسالہ مین لکھی ہین جو اوسکی تحقیق زیادہ نہو سکتی تھی اسواسطے قلم فراغت رقم متعہد تصریح کا نہوا ناظرین انصاف شعار
غزات خامہ پر نظر کرکے بدعا مغفرت مرہون امتنان فرماوین اللہ المعین علیہ التکلان باب پہلا بیچ ذکر اسما مکہ و بنا و شرف و
بزرگی اوسکی کے اور بیان وطن پکڑنیکا اوسمین اور حکم بیع مکانون اوسکے کا اور کرایہ لینے انکے کا فصل پہلی نام رکھا
گیا اوسکا مکہ اسواسطے کہ کم ہونے پانیکی بیچ اوسکے اور مکہ کے معنی چوسنے کے ہین اور اسیواسطے نام رکھا گیا معطشہ یعنے پیاس لگانیوالا
نام رکھا مکہ اسواسطے کہ دور کردیتا ہی گناہونکو اور نام رکھا حاطمہ اس جہت سے کہ توڑتا ہی گردن جبر کرنیوالونکو اور حطم معنے شکستن کے
ہے اور نام رکھا باسہ ساتھہ تشدید سین مہملہ کے یعنی ہلاک کرنیوالا ملحدون و بیدینونکا اور نام رکھا ناشتہ یعنے نکالنیوالا اہل کفر
و نفاق کا اور نام رکھا عرش یعنی ظاہر محل ظہور سعادات و کرامات و آثار قدرت الہیہ کا اور نام رکھا بلد الامین یعنی شہر امن اسواسطے
کہ جو گناہگار واجب القتل اسمین آنکر پناہ پکڑے جبتک اسمین رہے امن مین رہے پکڑنے اور مارنے کا حکم نہین ہے اور نام رکھا
بلد اور قریہ اور ام القری اسواسطے کہ سب قریونسے شرف و بزرگی مین بڑا ہے یا اسواسطے کہ پھیلائی گئی زمین اول تحت اوسکے
نیچے اور جگہ اور نام رکھا کوثی اسواسطے کہ کوثی نام ایک جبل کا ہے جبل قعیقعان [illegible] اور نام رکھا قادس اور قعیقعان نام جبل
کا ہے وہ مقابل ہے جبل ابی قبیس کے متصل حرم شریف کے محاذی ہے کہ حجر اسود [illegible] اور نام رکھا مقدسہ اور قادس بکسر
ہر دو دال مہملہ کے اسواسطے کہ پاک کردیتا ہے گناہونسے اور نام رکھا قریۃ النمل بنابر کثرت موروں کے [illegible]
تھین اور نام رکھا وادی [illegible] اور حرم [illegible]
لرادک الی معاد اور [illegible] ایک رسالہ علیحدہ لکھا ہے بیچ بیان اسما مکہ
یعنی ہر آئینہ پھیر لانیوالا تجکو طرف معاد یعنی مکہ کے
کے اوسمین اور بہت نام ہین [illegible]
لکھی جاوے الٰہی مکۃ وسط الدنیا و اللہ رؤف بالعباد [illegible] دوسری بیچ بیان بنا مکہ کے جاننا
چاہیے کہ مختلف ہوتی ہے آبادی مکہ معظمہ کی بحسب اختلاف زمانون اور [illegible] زمانہ خوف و امن و گرانی
اور ارزانی کے پس بعض وقتون مین رہتی تھی اور کہین خلق [illegible] ایک ولی منتظر رہا چالیس برس تک
کہ تنہا طواف کرے [illegible] تنہا طواف کو جب
ہونے کہ شروع کرے طواف [illegible] دیکھا کہ ایک سانپ کو کہ شریک ہے [illegible] اوس ولی نے کون ہے تو کہا اوس نے
اللہ کہا اور میں منتظر تھا یعنی [illegible] خالی ہونے مطاف کا تجسے سو برس پہلے کہا اوس ولی نے

کی گئی اور رکھا گیا مقام اپنے جگہ پر اور طول مکہ کا بلندی یعنی شرق سے پستی یعنے جنوب تک ایک قریب میل کے ہے
اور عرض اوسکا جبل خزل سے ہی کہ اوسکو جبل احمر کہتے ہین اور مشہور تر نصف سے زیادہ جبل ابی قبیس تک ہے اور ان دونون
جبلونکو اخشبان کہتے ہین اور اخشبان اخشب سے ہی اور جبل ابو قبیس مشرف ہی اوپر صفا کے اور جبل احمر مشرف ہی اوپر
قیقعان اور اوپر خانہ عبداللہ بن زبیر کے پس ہوا قیقعان مشرف اوپر اوس جبل کے کہ مقابل ہی ابی قبیس اور بیچ
معجم البلدان کے لکھا ہی کہ قیقعان ایک جبل ہی مشرف اوپر مکہ کے اور منہہ اوسکا طرف ابو قبیس کے ہی اور مسجد الحرام میان
دوان جبلونکے ہی اور موضع کعبہ بیچ وسط یعنے درمیان مسجد الحرام کے ہی اور نہین ہے واسطے دخول مکہ کے سبب کثرت جبال
کے راہ سوار جانیوالون کی معلاة و مسفلہ اور شبیکہ یعنے جانب شرق و جانب یمن و جانب غربی سے اور مسافت
جانب شرق سی طرف باب جانب تین کی راہ مدعی ای جا دعا سے کہ اول اوس جگہ سے کعبہ دکھائی دیتا تھا اور مسعی یعنے
جا سعی اور جا سیل وادی ابراہیم اور سوق صغیر سے سبب بیچ اور گھرون کے چار ہزار گز اور ستر گز ہو گئے ہے گز
اور باب جانب شرق سے باب جانب غربی تک (نام بازار) چار ہزار ایکسو نو گز ہے اور قریش مکہ زمانہ قصے تک ایک حد اور قریش مین
تمام رہتے تھے گرد کعبے کے دنکو اور نکل جاتے آخر روز کو طرف حل کے اور حل کہتے ہین اوس مقام کو جو حد حرم سے باہر ہے
ہے طرف شمال کے اور غرب کی جانب اقدار ایک فرسخ کے اور فرسخ ساڑھے تین کوس کو کہتے ہین اور جدہ کے راستے مین
حدیبیہ کہ دو فرسخ ہی اور حسینیہ برابر جنوب کے کہ تین فرسخ ہی اور جانب شرق شمال اوسکے ہی قریب عرفات کے طرف مسجد نمرہ کے اور میقات
دو منزل ہے مانند قرن اور یلملم کے اور تین منزل پر ہی جیسے جحفہ اور اوس منزل پر جیسے ذو الحلیفہ اور مہیعہ میقات
کی کسینے اوسپر کہ بناوے گھر بیچ مکہ مکرمہ کے اور اول وہ شخص کہ بنایا اوسنے گھر بیچ مکہ کے سعد بن عمر السہمی تھا اور نہ روا
ہے واسطے اوس شخص کو کہ بناوے بیچ مکہ کے گھر کہ بلند کرے گھر اپنا اوپر بنا کعبہ کے ہر ایک رسول اللہ صلعم نے مکروہ جانا ہے
اسکو اور بعض اصحاب رسول اللہ صلعم کے حکم کرتے تھے ڈھا دینے اوس عمارت کا جو بلند ہوتی بنا ہی کعبہ سے بلکہ نام
رکھا گیا کعبہ اسیواسطے کہ نہ بنائی جائے کوئی عمارت بلند اوپر اوسکی اس جہت سے کہ کعبہ کے معنے بلندی کے ہین اور
شیبہ بن عثمان سے کہ صاحب مفتاح باب کعبہ تھا منقول ہے کہ تحقیق کہ وہ دیکھتا تھا یعنی جہانکتا تھا اب
نہ دیکھتا تھا کسی گھر کو بلند اوپر کعبہ کے مگر حکم کرتا تھا ڈھا دینے اوسکے کا اور روایت کی گئی ہے کہ عباس بن محمد بن علی بن
عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہم نے جب بنایا گھر اپنا مکہ مین مقابل مسجد کے حکم کیا قوم اپنی کو کہ نہ بلند کرو گھر کو اوپر کعبہ کے

اوس جبل کی کہ عقب منیٰ کے ہے پھر طرف بیر زبیدہ کے رحمہا اللہ اور وہ بنا آگ خوفناک سے ہی وہم کیا جاتا
ہے اسبا انکا کہ وہ بنایا ہو جنون کا ہی اور منہدم ہوا تھا تمام وہ اور بند ہوا تھا پس درست کیا اوسکو اس سردار
آل عثمان نے ساتھ صرف کرنے دیناروں بیشمار سے اور تھی واسطے مکہ کے زمان قدیم مین ایک شہر پناہ جانب
معلی سے یعنی بلندی کیطرف قریب مسجد الرایہ کے اور مسجد الرایہ وہ موضع ہے کہ کھڑا کیا رسول اللہ صلعم نے
نشان اپنا روز فتح کا اور وہ موضع نزدیک بیر جبیر بن معطم کے ہے اور تھی سور کہ اوس جبل سے کہ جانب قرارہ
کے ہے اور اوسکو لعلع کہتے ہین اوس جبل تک کہ مقابل اوسکے ہے جانب سوق اللیل کے (دیوار) فرارہ نام ایک
جبل کا ہے نواح مکہ مین ہے اور روایت کی ہے کہ شریف ابا غرب قتادہ بن ادریس جنی جد شرفا مکی نے بنایا اوس سور کو
پھر جب زیادہ ہوئی ابادی مکہ کی بنائی گئی سور عرائض جانب معلاۃ یعنے بلندی کے امی طرف مقبرہ شریفہ خدیجہ
رضی اللہ عنہا کے جبل عبد اللہ بن عمر سے اوس جبل تک کہ مقابل اوسکے ہے اور اوسمین دروازہ تھا چوبی کہ اوسپر لوہی کے
جڑے تھے بطور ہدیہ کے بھیجا تھا اوسکو ملوک ہند نے حاکم مکہ کو اور جانب شبیکہ یعنے راہ کی طرف سے جانب جدہ کی شہر پناہ
تھی درمیان دو پہاڑون کے کہ باہم قریب تھے اور درمیان اونکی راہ تھی جانیوالونکی طرف جدہ وغیرہ کے اور اوس سور
مین دو دروازے تھے دو دو پٹ کے اور بیچ پستی کے ای باب ماجن وہ راہ یمن کے تھے ایک سور کہ وہم کیا جاتا ہے
نشان اوسکا ماجن نام ایک عورت کا تھی اور روایت کی گئی ہے کہ عمر رضی اللہ عنہ نے بنائی ایک سور بیچ مدعی (یعنے بلند ہو گیا ہے ۱۲)
یعنے جانب [illegible] سنگ [illegible] بزرگ کے واسطے حفاظت مسجد الحرام کے اور سبب اوسکا یہ تھا کہ تھے وہ مدینہ
مین [illegible] آئی رو بڑی بلندی سے اور اوکھاڑا مقام ابراہیم کو بہا لیگئی یہانتک کہ پایا گیا پستی مین اور
غائب ہوا مکان اوسکا اور باندھا متصل کعبہ کے اور بہا لیگئی ایک عورت کہ نام اوسکا ام نہشل تھا بیچ سیل
یعنے [illegible] اور [illegible] اوسکو پستی مین مردہ پس خوفناک ہوئے عمر رضی اللہ اور سوار ہوئے اور داخل ہوگئے مکہ مین بیچ
رمضان [illegible] اور رکھا مقام کو مقام اوسکے پر بعد تحقیق اوسکی کے مطلب بن ابی وداعۃ السہمی رضی اللہ عنہ سے جب کہا
مطلب نے مین خوف [illegible] تھا مقام ابراہیم پر [illegible] اس امر کے یعنی گم ہونے مقام اوسکے سے پس لیا مینے اندازہ
اوسکا باب الحجری باب حطیم سے طرف اوسکے اور زمزم سے اوس تک ساتھ ایک رسی کے کہ وہ میرے پاس ہے
گھر مین [illegible] کو [illegible] کہا عمر نے اپنے پاس اور بھیجا غیر اوسکے کو اوسکے گھر پس لایا رسی پھر پیمایش

کہ پہونچے مراد اپنی کو یعنی جو سعادت و تزکیہ ظاہر و باطن کی اوسکے حضور سے حاصل ہوتی ہے وہ دوسرے جا حاصل کی اور بہت
لوگ ہین ڈرتے رہے کہ مرتے غمگین بسبب ناکامی بہرگی کے اور کہا ابن مسعود نے نہین ہے کوئی شہر کہ مواخذہ و عقوبت
کی جاوے ارادہ پر قبل سے عمل کرنے کے اور پڑھی اونے یہ آیت وَمَن یُرِدْ فِیهِ بِإِلْحَادٍ بِظُلْمٍ نُّذِقْهُ مِنْ عَذَابٍ أَلِيمٍ یعنے اور جو شخص ارادہ
کرے بیچ اسکے ساتھ کجراہی اور ظلم کے چکھاوینگے اوسکو ہم عذاب دردہندہ اور سخت اور رہتے تھے عبد اللہ ابن
عباس مقام بیچ طائف کے اور کہا البتہ اگر کرون مین ستر گناہ بیچ رکبہ کے پسندیدہ تر ہے نزدیک اس سے کہ کرون مین ایک گناہ بیچ
رکبہ ایک مقام کا نام ہے طائف مین اور گئے ہین بعض علما طرف اس قول کے کہ دوچند ہوتے ہین گناہ بیچ حرم کے
یعنے حد حرم مین جیسے کہ دوچند ہوتے ہین نیکیان اور قیام کیا ابو محمد حریری نے ایک برس مکہ مین پس نہ کیا دیوار کا ادھر
سویا یعنی ہشیار رہتا تھا اور اسی طرح سوجاتا تھا اور رہا ابو عمرو زجاجی صوفی چالیس برس مکہ مین نہ روا کی حاجت بشری بیچ حل کے
یعنی بول و براز حدود حرم مین نہ کیا اور اسی طرح کیا ابو حنیفہ رحمہ اللہ تعالی نے بیچ اقامت اپنی کے مکہ مین اور روایت کی گئی ہے ابن [illegible]
مکی سے کہ کہا اونے ایک رات نماز پڑھتا تھا مین حطیم مین سنا مین نے کلام درمیان کعبہ اور غلاف کے پوشیدہ یعنے کعبہ غلاف سے کہتا تھا پس کان
لگائے مین نے وہ سرگوشی کرتا تھا اور کہتا تھا طرف اللہ کے شکوہ کرتا ہون مین پہلے طرف تیری ای جبرئیل پھر تیرا کہ کھینچتا ہون مین ان لوگون کے گرد میرے
ہین اپنا نون ماونکی سے اور مزہ لینے اور لذت پانے اونکے سے ساتھ کلام لغو اور بیفائدہ اور ذکر احوال دنیا کی اور غیبت اور سعی اور فکر سے بیچ اوسکی
نہین سزاوار ہے اونکو اور لہو سے واللہ اگر باز نہین گے وہ اس لغویات سے شکستہ ہو جاونگا مین دفعۃ رخصت ہوگا ہر پارہ سنگ
مجھ سے اوس پہاڑ کے کہ قطع کیا گیا ہے اوس سے اور بیچ مصنف عبد الرزاق کے لکھا ہے کہ اصحاب رسول صلعم کے حج کرتے تھے پھر چلے جاتے
تھے طرف دیار اپنی کے اور عمرہ لاتے تھے پھر چلے جاتے تھے اور نہین بود و باش کرتے تھے مکہ مین کہتا ہون مین نہ بود و باش کرنی مکہ
بیچ وہی سنت رسول اللہ صلعم اور اصحاب اور احباب اونکے کی اور اولیا اللہ کی اور اسی واسطے کم پایا ہے تو مکہ مین قبرین اونکی و بیچ بقیع و
کے ہے فرمایا رسول اللہ صلعم نے جو شخص مرا بیچ ایک کے حرمین یعنی مکہ و مدینہ سے اوٹھایا جائیگا روز قیامت کو درحالیکہ امن
مین ہوگا عذاب و عقاب سے اور سوال کیا گیا مالک سے کہ حج کرنا اور چلا جانا بہتر ہے نزدیک تیرے یا حج کرنا اور وطن پکڑنا مکہ کا کہا
سابق نہ تھے لوگ مگر اوپر اسبات کے کہ حج کرتے تھے اور چلے جاتے تھے اور جو کوئی کہ گیا طرف جائز ہونے اقامت کے مکہ مین اور افضل
ہونے کے مراد اوسکی باوجود رعایت شرطون اوسکی کے ہے جیسے کہ حکایت کی گئی حال ابو حنیفہ رحمہ اور ابی محمد
حریری اور ابی عمرو زجاجی سے قبل اسکے اور امام ابو یوسف و محمد و شافعی و احمد حنبل کے نزدیک اقامت مکہ مستحب ہے

اور رکھو اوسکو بلند کمتر کعبہ سی واسطے تعظیم کعبہ کے کہ بزرگی ہو جیسا تاریخ مکہ مین ذرہ بھر نہ باقی رہا بیچ مکہ کے کوئی گھر
بڑا یا چھوٹا کہ بلند ہوا اوپر کعبہ کے مگر ڈھایا گیا اور خراب کیا گیا کہ باقی ہی آج کے دن تک اور وہی گھر ای جو عباس بن محمد
نے بنایا تھا **فصل تیسری** اختلاف ہی بیچ فضیلت مکہ کے اور مدینہ منورہ کے امام مالک کے اورائیہ کے نزدیک مکہ
افضل ہے مدینہ سے بدلیل قول رسول صلعم کے صلوٰۃ بیچ مسجد میری کے کہ یہی افضل ہے ہزار نمازون سے بیچ اور مسجد کے
مگر مسجد الحرام مین اور نماز بیچ مسجد الحرام کے افضل ہے لاکھ نماز سے بیچ مسجد میری کے روایت کی احمد وغیرہ نے اور
نہین شک ہے بیچ شرف مکہ کے واسطے ہونے اوسکے کے قبلہ مسلمین کا اور حج کیا گیا اوسکا اور دور کرنیوالا گناہون اونکے کا
اور اس جہت سے کہ نہین جائز ہی داخل ہونا اوسمین بغیر احرام کے اور وہ جا ہی ولادت نبی ہمارے کا اور وہ ہے اقامت ونکی
کا ہی ہجرت تک اور جگہ اوترنے وحی کا اور نازل ہونے قرآن کا اور جا ظہور اسلام کا و ایمان کا اور جا پیدا ہونے خلفای راشدین
کا ہی اور بیچ اوسکے حجر اسود اور مقام ابراہیم ہی اور دلیل امام مالک رح کی قول رسول اللہ صلعم کا ہی وقت ہجرت اونکی کے
مکہ سے وہ یہ ہی کہ الٰہی تو جانتا ہی کہ قوم قریش نے نکالا ہی مجکو احب البلاد سے طرف میرے یعنے مکہ سے کہ مجکو محبوب ترہے
سب شہرونسے پس جا سکونت دے مجکو اوس شہر مین جو احب البلاد ہو طرف تیرے روایت کی حدیث حاکم نے اور
قبولیت دعا حضرت صلعم کی ظاہر ہے اور جو احب البقاع ہے نزدیک اللہ کے وہ افضل ہوا اور تحقیق جگہ دی اونکو اللہ تعالیٰ نے
بیچ مدینہ کے پس ہوا افضل البقاع اور واسطے امام مالک کے دلیلین اور حدیثین اور بھی ہین اور ذکر کیا قاضی عیاض
نے کہ ہر آئینہ موضع قبر شریف حضرت علیہ الصلوٰۃ و السلام کا افضل البقاع ہے بالاجماع **فصل چوتھی**
اختلاف ائمہ کا ہے بیچ اقامت مکہ کے یعنے وطن پکڑنا اوسمین امام ابو حنیفہ اور بعض اصحاب شافعی اور ایک
جماعت نے کہ احتیاط کرنیوالی ہین مکروہ رکھا یعنی ناپسندیدہ جانا ہے قیام کو بیچ مکہ کے اسواسطے کہ قیام سبب ہے
کمی حرمت و ہیبت و بزرگی و ادب کا اور اسی جہت سے حضرت عمر رض پھیرتے اوپر حج کرنیوالون کے بعد حج کے
ساتھ دُرّا کے اور کہتے تھے ای یمن والو جاؤ یمن اپنے کو اور ای اہل شام جاؤ شام اپنی کو اور ای اہل عراق
جاؤ عراق اپنے کو ہر آئینہ جانا تمہارا باقی رکھیگا بزرگی و حرمت بیت رب تمہارے کی بیچ دلون تمہارے کے اور
کہا عمر رجائی نے جو شخص کہ رہا بیچ حرم کے اور دل اوسکا متعلق ہوا کسی اور چیز سے سواے اللہ کے تحقیق ظاہر ہے
نیا انکار ہی اوسکی اور رحمت کرے اللہ اوسپر جسنے یہ کہا ہے کہ بہت لوگ دور ہین اس دار سے یعنی خانہ کعبہ سے

يضًا بلدة طيبة ورب غفور دايضًا واذ جعلنا البيت مثابة للناس وامنا ايضًا اولم نمكن لهم حرمًا امنا يجبى اليه ثمرات كل شيء رزقا من لدنا ہ اور غیر اوسکے آیات سے

اور جان تو اے برادر ہر آئینہ رسول صلعم جسوقت نکلے مکے سے کھڑے ہوئے اوپر خردرہ کے کہ ایک موضع ہے نزدیک باب الوداع کے پھر سامنے کھڑے ہوئے قبلے کے اور خطاب کیا طرف کعبہ اور مکہ کے اور کہا قسم اللہ کی ہر آئینہ مین جانتا ہون کہ تو بہتر ہے اللہ کے شہرون سے نزدیک میرے اور تو بہترین زمین اللہ کا ہی نزدیک اللہ عز وجل کے اور تو بہترین بقعون کا ہے اوپر روے زمین کے اور بہتر اونکا نزدیک اللہ عز وجل اگر نہوتی یہ بات کہ رہنے والون تیرے نے نکالا مجکو تجھسے نہ نکلتا مین اور فرمایا رسول اللہ صلعم نے ہر آئینہ بہتر شہرون کا اوپر روی زمین کے اور پسندیدہ تر اونکا نزدیک اللہ کے مکہ ہی اور فرمایا رسول اللہ صلعم نے بچھائی گئی زمین مکہ سے پس پھیلایا اللہ نے زمین کو نیچے اوسکے سے پس نام رکھا گیا ام القری اور فرمایا اول وہ پہاڑ کہ رکھا گیا اوپر روی زمین کے ابو قبیس ہے آگاہ ہو ہر آئینہ مکہ و مدینہ دور کرتے ہین میل کو جیسے کہ دور کرتی ہی بھٹی لوہے کے میل آگاہ ہو ہر آئینہ مکہ پیدا کیا گیا ہی اوپر تکلیفات کے اور درجات کے اور فرمایا رسول اللہ صلعم نے جسنے روزہ رکھا ماہ رمضان مین بیچ مکہ کے لکھی جاتی ہین واسطے اوسکی لاکھ مہینہ بیچ غیر مکہ کے اور شہرون سے اور فرمایا نکوئی حرم کی برابر لاکھ نیکی ہی اور نہین اوپر روئے زمین کے کوئی جگہ کہ پایا جاسے بیچ اوسکے طواف اور عمرہ اور حج مگر بیچ مکہ کے اور فرمایا جو کہ قدرت رکھتا ہی یہ کہ مرے بیچ ایک حرمین سے پس چاہیے کہ مرے تحقیق مین اول اوس شخص کا ہون کہ شفاعت کرے اوسکی دن قیامت کے اور ہوگا روز قیامت کے امن مین عذاب اللہ کے سے نہین حساب ہی اوپر اوسکے اور نہ عذاب اور فرمایا جو شخص کہ مرا بیچ مکہ مدینہ کے اوٹھائیگا اوسکو اللہ تعالی روز قیامت کے امن مین عذاب اپنی سے نہ حساب اوپر اوسکے اور نہ خوف اور نہ عذاب اور داخل ہوگا جنت مین ساتھ سلامتی کے اور ہونگا مین واسطے اوسکے شفاعت کرنیوالا روز قیامت کو اور البتہ اہل مکہ یعنے رہنے والے مکہ کے اہل اللہ ہین اور ہمسایہ ہین گھر اوسکے کے اور نہین ہے اوپر روے زمین کے کوئی شہر کہ پائی جاے بیچ اوسکی شراب نکوکارون کی اور جاے نماز اچھے لوگون کی مگر مکہ ابن عباسؓ سے مروی ہے کہ وہ زمزم ہی اور تحت میزاب رحمت اور بہتر وادی روے زمین پر وادی ابراہیم ہی ای مکہ اور بہتر کنوان روے زمین پر بیر زمزم ہی

اور بیچ کتابون فقہ کے ہی نہین مضائقہ ہی بیچ اقامت مکہ کے ساتھہ قول امام ابو یوسف اور محمد کے اور فتوی انھین دونون
کے قول پر ہی اور فرمایا رسول اللہ صلعم نے جسنے صبر کیا گرمی مکہ پر دور رہتی ہے آگ اوس سے مسافت سو برس کی راہ
اور سعید بن جبیر سے مروی ہی جو شخص مریض ہوا مکہ مین ایک دن لکھے جاتے ہین واسطے اوسکے عمل صالح سے کہ وہ عمل کرتا تھا
اسکو بیچ سات برس کے پھر اگر ہی وہ مسافر دو چند لیے جاتے ہین اور نہین شک ہے بیچ دو چند ہونے حسنات کے بیچ اسکی واسطے اس کے
کہ قیام کیا اوسنے ساتھہ رعایت حقوق بیت کے مثل تعظیم و بزرگی و ہیبت کے اوس سے اور نہ سیر ہونا اور نہ ملال آنا اور دو چند ہونا
سیئات کا بیچ اوسکی پس مذہب بعض علما کا ہی اور نہین شک ہے بیچ آمد و شد اولیا کے طرف مکہ کے اور وارد ہوا ہی کتابون
مین کہ ہر آئینہ اولیاء اللہ حاضر ہوتے ہین جمعہ کو اور اوقات متبرکہ مین بیچ اوسکے اور حج کرتے ہین ہر برس پس جس شخص نے دیکھا
ایک کو اونمین سے پہونچ گیا سعادت کو اور اسی طرح جو کوئی کہ دیکھا اوسکو ایکنے اونمین سے اور حدیث مین آیا ہی کہ عمرہ
رمضان کا برابر ہی حج کے اور طواف ایک ہفتہ کا مانند آزاد کرنے گردن کی ہی اور زیادہ ہونا عمرہ و طواف کا حاصل ہوتا ہے
واسطے وطن پکڑنے والون کے مکہ مین بلا تردد اور واسطے غیر اونکے کی رنج و مشقت تکمیل بیچ رسالہ ابی سعید الحسن بن ابی الحسن
تابعی کے مذکور ہی کہ لکھا اوسنے یعنی ابی سعید نے طرف عبد الرحیم زاہد بن انس راوی کے کہ اقامت رکھتا تھا مکہ مین اور
اوسنے ارادہ کیا تھا نکلنے کا اوس سے طرف یمن کے اور تھی برادری اوسکو واسطے خدا کے جان تو ای برادر پہونچی
مجکو یہ بات کہ تو نے جمع کیا اپنی راے کو اوپر نکلنے کے حرم اللہ تعالی کے سے اور رجوع کرنا طرف یمن کے اور مین نے
قسم اللہ کی برا جانا اس بات کو اور حاصل ہوئی مجکو اوس سے دہشت سخت اسواسطے کہ ارادہ کیا شیطان نے کہ بھگاوے
اور الگ کرے تجکو حرم سے پس ای عجب عقل تیری سے جبکہ نیت کی تو نے اسکے بعد اسکی کہ کیا تجکو اللہ تعالی نے اہل حرم سے
پس لازم پکڑ سجدہ شکر کو اوپر اس مقصد بزرگ کے اور لازم پکڑ پناہ چاہنے کو وسوسہ شیطان رجیم سے اور دور رکھہ
اپنے تئین فکر کرنے سے اوس سے ایک بالشت بھی پس ہر آئینہ مقام بیچ اوسکے یعنی رہنا اوسمین سعادت ہی اور نکلنا
اوس سے بدبختی اور پرہیز کر قلق اور تنگدلی سے اور لازم ہی اوپر تیرے سکوت اور بردباری و صبر اور تو جانتا ہے
کہ اللہ تعالی نے فضل دیا مکہ کو اوپر تمام شہرون کے اور بیان کیا شرف اوسکا بیچ کتاب بزرگ اپنے کے پس فرمایا اللہ تعالی نے
إِنَّ أَوَّلَ بَيْتٍ وُضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِي بِبَكَّةَ مُبَارَكًا وَهُدًى لِلْعَالَمِينَ فِيهِ آيَاتٌ بَيِّنَاتٌ مَقَامُ إِبْرَاهِيمَ وَ
مَنْ دَخَلَهُ كَانَ آمِنًا و وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ رَبِّ اجْعَلْ هَذَا بَلَدًا آمِنًا وَارْزُقْ أَهْلَهُ مِنَ الثَّمَرَاتِ

صلعم نے بیچ اوسکے تریسٹھ اونٹ بیچ حجۃ الوداع کے اور حکم کیا علی رض کو واسطے پورا کرنے سو کے اور جانب
جنوب مسجد خیف کے اوپر دست راست عرفات کے جانیوالیکے ایک غار ہی اوسکو غار مرسلات کہتے ہین اوسکی
چھت مین ایک جگہ خالی ہے بسبب رکھنے سر حضرت کے زیارت کیا جاتا ہی اور رکھے جاتے ہین اوسمین سر یعنے
لوگ اوس جاے سر حضرت مین تبرکا اپنے سرونکو رکھتے ہین اور قبول ہوتی ہے دعا بیچ گھر خدیجۃ الکبری کے کہ وہ مولد
فاطمہ اور تمام اولاد خدیجہ کا ہے اور وفات پائی خدیجہ نے اوسی گھر مین اور وہ مسکن رسول اللہ صلعم کا تھا
ہجرت تک اور قبول ہوتی ہی دعا بیچ قبہ مولد رسول اللہ صلعم کے اور اوسمین ایک مسجد ہی اور بیچ مولد علی بن
ابیطالب رض کے قریب مولد سرور کائنات کی اور اوسمین بھی مسجد ہی اور بیچ مولد حمزہ رض کے جانب جنوب کے ملا ہوا ساتھ
بازان کے بحری نہر حنین کا اور بیچ ثبوت اوسکی کے شبہہ ہی اور آمنین سے ایک موضع ہی بیچ جبل نوبی کے مولد عمر رض کا بتایا
نام مقام ۱۲
کیجاتی ہے چوتھی ربیع الاول کو اور بیچ مولد جعفر بن ابی طالب رض کے قریب باب العجلہ کے اوسمین ایک مسجد ہی کہا گیا ہی داخل ہوے
اوسمین رسول اللہ صلعم اور راوینمین سے دار الخیزران یعنی گھر ارقم مخزومی کا ہی قریب صفا کی نام رکھا گیا ساتھ مختبی کے یعنے
جاے پوشیدن اسواسطے کہ رسول اللہ صلعم مع صحابہ کے پہلے اسلام لانے عمر رض کے پوشیدہ رہتے تھے اوسمین اور اوسمین
اسلام لائے عمر رض بیچ اوسکے اور خریدا وہ ام الرشید ہی جبکہ حج کیا اوسنے خریدے گھر گرد مختبی کے اور آمنین سے جبل ثور
ہی جانب یمین مکہ کے اور جبل ثبیر پوشیدہ ہوئے رسول اللہ صلعم اوسمین ایکبار کہ ارادہ کیا تھا قریش نے واسطے
قتل اونکے کے اور مسجد البیعۃ ہی درمیان منی اور عقبہ کے وہ جگہ اوترنے دنبہ اسمٰعیل کی ہے واسطے ذبح کے اور
مقابل اوسکے جبل ہے دامن مسجد خیف مین بیچ اوسکے غار مرسلات ہی اور نشان سر مبارک رسول اللہ صلعم کا
اور جگہ اول بیعت کی ہے بیعت کی عباس رض نے نبی صلعم سے اور عہد کیا مضبوط اور مسجد متکی ہی یعنے جاے تکیہ کرنے کی
اور وہ ایک دوکان ہی بلند پیوستہ اوس سے بعض جانب گھر بنی شیبہ کے منہدم ہوگئے اب اور بیچ زقاق المرفق یعنے
کوچہ کہنہ کے مسجد تھی کہ اوسکو کہتے تھے دکان ابی بکر کی اور گھر اونکا اور مقابل اوسکی ایک دیوار ہے اوسمین
ایک پتھر ہے کہ تبرک کیا جاتا ہے ساتھ چھونے اوسکے کے کہا گیا ہی کہ تھا وہ سلام کرتا اوپر نبی صلعم کے اور نزدیک
اوسکے ایک پتھر ہی کہ گڑگئی ہی بیچ اوسکے کہنی رسول اللہ صلعم کی اور وہ بیچ دیوار دکان ابوبکر رض کے ہی اور بیچ اوسکے
شبہہ ہے اور جبل ابی قبیس ابی قبیس کنیت ہی ایک شخص کی آبادی بنائی گئی ہے اوسمین ایک عمارت اور راہ اوسکی

فرمایا رسول اللہ صلعم نے جو شخص بیچ حرم کے مرا گویا کہ مرا وہ بیچ آسمان چہارم کے اور فرمایا جو کوئی مرا بیچ حرم اللہ
کے یا حرم رسول اوسکے کے یا مرا درمیان مکہ و مدینہ کے درحالت حج یا عمرہ اوٹھائیگا اوسکو اللہ روز قیامت کے
امن پانیوالون مین اور فرمایا رسول اللہ صلعم نے کہ اوٹھائیگا اللہ تعالیٰ مقبرہ مکہ سے ستر ہزار شہید داخل ہونگے
جنت مین بغیر حساب کے منہ اونکے مانند چودھوین رات کے چاند کے ہونگے شفاعت کریگا ہر ایک اونمین سے
ستر آدمیون کی عزیزون مین سے جیسا کہ بیچ ایک حدیث کے ہی اور نہین ہی روے زمین پر کوئی شہر کہ وارد ہوے
طرف اوسکے تمام انبیا اور فرشتے اور رسول سب اور صلحا اہل آسمانون اور زمینون کے جنون اور انسانون
مگر مکہ کہ جس شخص نے پڑھی بیچ اوسکے نماز بلند کیجاتی ہین واسطے اوسکے نمازین لاکھہ اور جسنے روزہ رکھا بیچ
اوسکے ایکدن لکھے گا اللہ تعالیٰ واسطے اوسکے روزے لاکھہ دن کے اور جسنے تصدق کیا ایک درہم لکھیگا
واسطے اوسکے لاکھہ درہم اور جسنے ختم کیا اوسمین قرآن ایکبار لکھے گا واسطے اوسکے لاکھہ ختم اور
جسنے تسبیح کی اللہ تعالیٰ کی اوسمین ایکبار لکھے گا واسطے اوسکے ہزار تسبیح بیچ غیر مکہ کے اور جو نکوئی
کہ کی بندے نے حرم مین برابر لاکھہ نکوئی کے ہے بیچ غیر حرم کے اور کل عمل نیک بیچ اوسکے ہر واحد
برابر ایک لاکھہ کے ہی اور نہین جانتا ہون مین کوئی شہر کہ اوٹھاوے اللہ اوس سے دن قیامت
کے انبیا اور اولیا و صدیقین و شہدا و صالحین و علما و فقہا و نکوکاران مردون اور عورتون سے جسقدر کہ
اوٹھائیگا مکہ سے اور البتہ وہ اوٹھائے جائینگے درحالیکہ ہونگے امن مین عذاب اللہ کے سے اور البتہ ایک
دن بیچ مکہ کے امید رکھا گیا زیادہ ہے واسطے لوگونکے اور افضل ہی ہمیشہ روزہ رکھنے اور شب بیداری کر
سے غیر مکہ مین فصل پانچوین بیچ بیان مواضع متبرکہ کے کہ قبول ہوتی ہی اوسمین دعا مطاف مین اور ملتزم یعنے
درمیان حجر اسود اور باب کعبے کے اور نیچے میزاب رحمت کے اور داخل کعبہ کے اور نزدیک زمزم کے اور پیچھے مقام
ابراہیم کے اور صفا پر اور مروہ پر اور جا سعی مین یعنی درمیان صفا و مروہ کے اور عرفات مین اور مزدلفہ
مین یعنے مابین عرفات و منیٰ کے اور منی مین اور نزدیک جمرات ثلثہ کے اور باب النبی یعنی باب ابراہیم فروشان اور
باب صفا اور باب السلام مین اور بیچ جبل ثبیر کے کہ ایک پہاڑ ہی قریب جبل نور کے اور بیچ مسجد کبش مقام قربانی ابراہیم
کے اور مسجد خیف کے کہ منیٰ مین ہے اور مسجد نحر یعنے قربانی کی کہ وہ بھی منی مین ہی قربانی کی رسول

ثور کے پس وقت ہجرت کے سے کہا گیا ہی نہین ثابت ہوتا ہی پوشیدہ ہونا دو بار جواب یہ ہی کہ ندا اسے مذکور نہین
مخالف ہی جبکہ ہووے ثور سے اور وہ طرف مین مکہ کے ہی یعنے داہین طرف اور قریب آئیگا ذکر اوسکا اور اوسمین
مسجدین بہت یقین منہدم ہوگئین اور جو موجود ہین اونمین سے مسجد الاجابہ ہے بائین طرف جانیوالے
کے طرف منی کے بیچ گھاٹی کے قریب ثلثہ ازجر کے کہ نام ایک پہاڑ کا ہے نماز پڑھی ہے بیچ اوسکے رسول صلعم
نے اور بیچ اوسکے ایک پتھر لکھا ہوا ہے اور اونمین سے مسجد الجن ہے تحقیق بیعت کی جنون نے بیچ اوسکے
اور اونمین سے فونا دیہ ہی اور درمیان اوسکے اور مسجد الجن کے ایک راہ تنگ ہی اور اونمین سے مسجد البراتہ ہی
نزدیک بیر جبیر بن مطعم کے جگہ نصب ہونے نشان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے روز فتح مکہ کے
اور اونمین سے مسجد ہے بیچ ذی طوی کے نزدیک سبیل امین یعنے داہنی طرف والے کے مقابل اوسکے کوہ نماز صبح کی
پڑھی ہے رسول اللہ صلعم نے اوسمین نماز مغرب کی اور اونمین بھی ایک مسجد ہے بیچ مسفلہ کے وہ مسجد
ابی بکر رضی اللہ عنہ کی ہی نام رکھا اوسکا دار الہجرۃ اور اونمین سے بلندی تنعیم مین مسجد عائشہ کی ہے
اور وہ بعید ہے میلون حد حرم سے اور اب احرام عمرہ کا باندھتے ہین آدمی مسجد جدید سے کہ بیچ ایک طرف
اوسکی کے حوض بڑا ہے اور اونمین سے ثور ہے وہ جبل مسکن ثور بن میاہ کا دور تر ہے منسبت حرا کے
متوجہ ہوئے طرف اوسکے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور تھے برہنہ پا پس اوٹھا لیا اونکو ابوبکر رضی اللہ عنہ نے
پس جب پہونچے دونون طرف ثور کے داخل ہوئے ابوبکر تا کہ آزمائین عمق اوسکا پس سوئے دونون
پس جب صبح کی دیکھا ابوبکر نے ایک سوراخ ڈالا اوسمین قدم اپنا اور تنا مکڑی نے جالا اوپر منھ
غار کے اور اوگی گھانس کہ نام اوسکا رادے ہے اور آشیانہ بنا دیا دو کبوترون نے اور انڈے دیے
اونھون نے روایت کی گئی ہے کہ تحقیق کبوتران کعبہ نسل اونھین دونون کی سے ہین اور توقف
کیا رسول اللہ صلعم نے بیچ اوسکے تین دن اور بعضون نے کہا چند روز کم دس دن سے روایت
کی گئی ہے کہ جسنے زیارت کی اوسکی اور دعا کی واسطے دفع ہونے غم اور خوف کے قبولیت ہوتی ہے اوسکی
اور کہا ابوبکر نے نظر کی مین نے طرف قدمون مشرکین کے غار مین سے اور وہ اوپر سر ہمارے
کے تھے کہا مین نے یا رسول اللہ اگر ایک اونمین کا نظر کرے طرف قدمون اپنے کے دیکھے ہمکو

دعاے باران رحمت کی ایلچیون عاد کے لئے اور اوسمین قبر آدم و حوا و شیث کی ایک روایت مین کہا وہب بن
منبہ نے کھود گئی قبر واسطے آدم علیہ السلام کے بیچ غار کنز کے ابی قبیس سے غار کنز یعنی غار خزانہ نام ایک غار کا ہی پھر
نکالا آدم کو نوح نے اور رکھا اوسکو تابوت مین پھر بعد گھٹ جانے پانی یعنی موقوف ہونے طوفان کے پھیرا اوسکو طرف
مکان اوسکے کے یعنی غار مذکور مین اور بیچ بلندی ابی قبیس کے ایک حوض تھا جمع کیا جاتا تھا پانی واسطے رہنے
والون قلعہ کے اوپر ابی قبیس کے اور گمان کرتے ہین آدمی کہ جنسنے سفید کے دن اوسپر کلہ پائے پکا کر کھائی امن مین
ہو اور دوسرے یعنی اوسے درد سر نہین ہوتا اور گمان کرتے ہین کہ ابی قبیس جگہ معجزہ شق قمر کی ہی اور نہین ثابت ہوا
یہ اور اختلاف ہی بیچ فضیلت ابی قبیس کے اوپر حرا جبل النور کے اور پیچھے ابی قبیس کے جبل خندمہ ہی اور اوسمین
قبرین ستر نبیون کی ہین اور مواضع اجابت دعا مین سے وہ رباط وقف کی گئی ہی کہ وقف کیا اوسکو جمال الدین
قاضی نے قبول ہوتی ہی دعا بیچ اوسکے او نزدیک دروازہ اوسکے کے اور بیچ معلاۃ یعنے جانب شرق کے قبر خدیجۃ الکبری رضی
کی ہی اور وہ بیچ شعب بنی ہاشم کے ہی تھا بیچ اوسکے تابوت چوبی زیارت کیا جاتا تھا پس بنایا گیا اوپر اوسکے قبہ
بیچ زمانہ سلیمان خان کے سنہ نو سو پانچ مین اور اوسمین سے قبر فضیل بن عیاض کی اور قبر عبد الکریم القشیری کی
ہی بیچ احاطہ کے بیچ اوسکے ایک جماعت اولیاء کبار کی ہی آخر اونکے عبد اللطیف نقشبندی رومی ہین اور
اطبا ون مواضع مین سے نزدیک قبر سفیان بن عیینہ کے اور نزدیک قبر ساترۃ الخیر کے کہ نام ایک ولی کا ہی
جانب شرق اوپر بیرام سلیمان کے اور وہ قبر بلندی طریق سیل سے اور نزدیک قبر دولاہی کے کہ نام ایک بزرگ
کا ہی نزدیک جبل سے اور گھرون مبارک سے گھر عباس کا ہی بیچ سعی کے نزدیک میل سبز کے اور وہ ایک رباط ہی
اور اوسمین سے چلہ جنید و ابراہیم ادہم کا ہی دامن جبل قیقعان مین اور جبال مبارک سے حرا یعنے جبل نور ہے
اور حرا غار ہی بیچ اوسکے کہ عبادت گاہ نبی صلعم کا تھا پیش از وحی اور جاے اوترنے وحی کا تھا اور
بیچ بلندی اوسکی کے ایک حوض ہے روایت کی گئی ہے کہ پکارا حرا نے نبی صلعم کو اور کہا میری طرف
آؤ یا رسول اللہ اور تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پوشیدہ اوپر ثبیر کے قریش سے اور رسول اللہ علیہ السلام
اوپر پشت ثبیر کے تھے جسوقت کہا ثبیر نے اوتر و مجھسے یا رسول اللہ مین ڈرتا ہون اس سے
کہ قتل کیا جائے تو اوپر پشت میری کے پس عذاب کرے مجکو اللہ اور پوشیدہ ہونا حضرت کا بیچ

کو فروتنی کرنیوالے رونے والے اور طواف کیا اونھون نے عرش کا تین ساعت پس رحم کیا اللہ تعالیٰ نے
طرف اونکے اور نازل ہوئی رحمت اوپر اونکے اور رکھا اللہ تعالیٰ نے نیچے عرش کے ایک گھر اور وہ بیت المعمور ہے
اوپر چار ستون کے زمرد سے پس ڈھانکا اونکو یاقوت سرخ سے اور فرمایا ملائکہ کو طواف کرو اس بیت کا اور مت
طواف اوپر اونکے آسمان تر عرش سے پھر بھیجا اللہ سبحانہ نے ملائکہ کو اور کہا اونکو بناؤ تم واسطے میرے ایک گھر
یعنی کعبہ اوپر مثل اوسکے اندازہ اور اوسکے کے اور حکم کیا اللہ جل شانہ نے اونکو جو بیچ زمین کے ہین یہ کہ طواف کرو
کعبہ کا جیسے طواف کرتے ہین اہل آسمان بیت المعمور کا اور یہ روایت دلالت کرتی ہے اوپر اس بات کے کہ بنانے
کعبہ بعد پیدا کرنے زمین کے ہے لیکن حدیثین بہت گواہی دیتی ہین اس بات پر کہ ہر آئینہ کعبہ پیدا کیا گیا ہے
پہلے زمین سے چار برس اور بیچ ایک روایت کے دو ہزار برس پھر بچھائی گئی زمین نیچے اوسکے اور
پھیلائی گئی پس ان حدیثون مین سے وہ ہے کہ روایت کی سعید بن مسیب نے علی رضی اللہ عنہ سے پیدا
کیا اللہ نے بیت کو پہلے زمین اور آسمانون کے چالیس برس اور تھا وہ ایک بخار اوپر پانی کے اور
ان حدیثون مین سے وہ ہے جو روایت کی گئی نافع غلام زبیر کے سے ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا کعبہ پیدا کیا گیا
پہلے زمین سے دو ہزار برس کہا گیا کیونکر پیدا کیا گیا پہلے زمین کے اور وہ ہے جنس عرض سے کہا گیا اسواسطے
کہ تھے اوپر اوسکے دو فرشتے کہ تسبیح کرتے تھے بیچ رات اور دن کے دو ہزار برس پس جب ارادہ کیا اللہ
سبحانہ نے کہ پیدا کرے زمین کو بچھا دیا اوسکو پس کیا اوسکو بیچ وسط زمین کے اور اونھین سے مجاہد سے روایت ہے
کہا اونھون نے تحقیق ستون بیت کے پیدا کیے گئے پہلے زمین سے دو ہزار برس پھر پھیلائی گئی زمین نیچے
اوسکے اور بیضاوی مین آیا ہے کہ تھا بیچ کعبے کے پیش از آدم ایک بیت کہا جاتا تھا اوسکو ضراح طواف کرتے
تھے اوسکا ملائکہ پس جب نیچے اوتارے گئے آدم حکم کیا گیا کہ حج کرے اوسکا اور طواف کرے گرد
اوسکے اور اوٹھا لیا گیا ضراح بیچ طوفان نوح کے طرف آسمان چہارم کے اور یہ بات نہین مناسب ہے
ظاہر روایت کے **فصل** اما بنا آدم علیہ السلام کی پس جبکہ روایت کی گئی ابن عباس سے یہ کہ جب
اوتارا اللہ سبحانہ نے آدم کو طرف زمین کے کہا اے رب کیا ہوا کہ نہین سنتا ہون مین آوازین ملائکہ
کی فرمایا بسبب خطا تیری کے ہے اے آدم لیکن جا تو بنا کر واسطے میرے ایک گھر پس طواف کر

کہتا ہوں میں اور اس سے جانا جاتا ہے عمق غار کا اور ہیئات اوسکی اور مستہور غیر اوسکا ہی جیسے کہا مصنف نے
اور اوسمین سے غار مشہور ہے اور زیارت کرتے ہین اوسکی لوگ اور داخل ہوتے ہین دروازے بڑے
اوسکے سے روایت کی گئی ہے ہر آئینہ جبرئیل علیہ السلام نے مارا اوسکو ساتھ بازو اپنے کے پس کھولدیا
اوسکو اور واسطے داخل ہونے اوسکے کے دروازہ تنگ اوسکے سے ضرور ہے حکمت سے اور تحقیق کشادہ
کیا اوسکو لوگون نے بہت بار لیکن وہ تنگ ہی **فصل چھٹی** اور حکم بیچنے گھرون مکہ کا اور زمین اوسکی کا اور
کرایہ لینا اونکا پس اختلاف ہے بیچ اوسکے اور وہ اختلاف بنا بر ایک قاعدہ کے ہے یعنے اگر تھی فتح مکہ کی
بزور قوت پس ہوا وہ غنیمت پس نہ تقسیم کیا اوسکو رسول علیہ الصلوۃ والسلام نے اور بحال رکھا اوسکو
جسطرح پر تھا پس باقی رہے اوپر اوسی حالت کے نہ بیع کیے جائین نہ کرایہ دیے جائین اور اسی واسطے
کہا ابوحنیفہ و مالک اور اوزاعی نے بنا بر عدم جواز بیع و کرایہ کے اور اگر فتح مکہ کی از روے صلح کے
پس باقی رہے گھر اونکے بیچ ہاتھون اونکے کے تصرف کرین بیچ ملک اپنے کے جسطرح چاہین اور
طرف جواز بیع کے میل کیا ہے ابو یوسف و محمد و شافعی و احمد نے اور اسی پر فتویٰ ہے **باب دوسرا**
بیچ بنائے کعبہ اور بیر زمزم اور شرف اوسکے اور بیان جواہر اور غلافون اور نذرون اوسکی کا بنایا
گیا کعبہ دس بار اور وہ قبلہ انبیا کا موسیٰ تک ہی بنایا اوسکو ملائکہ نے اور آدم علیہ السلام اور اولاد
اونکی نے اور خلیل علیہ السلام نے اور عمالقہ اور جرہم اور قصی بن کلاب نے اور قریش نے جسوقت کہ
پہونچی عمر شریف رسول علیہ السلام کی پچیس برس کو اور بنایا عبداللہ بن زبیر نے اور حجاج بن یوسف
نے اور لیکن اوسنے گرادیا جانب حطیم کو یعنی میزاب کی جانب کو اور باقی رکھین جانبین تین ہر آئینہ وہ
باقی ہین اوپر بنا زبیر کے اما بنانے ملائکہ پس واسطے اوسکے کہ روایت کی گئی ہے ابی علی بن حسین رضی اللہ
عنہ سے تحقیق جب فرمایا اللہ جل شانہ نے ملائکہ کو اِنِّیْ جَاعِلٌ فِی الْاَرْضِ خَلِیْفَةً ط
قَالُوْٓا اَتَجْعَلُ فِیْهَا مَنْ یُّفْسِدُ فِیْهَا وَیَسْفِكُ الدِّمَآءَ فَقَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی اِنِّیْٓ اَعْلَمُ
مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ہ پس گمان کیا ملائکہ نے یہ کہ جو کہا ہمنے تمھارا او پروردگار ہمارے کے اور تحقیق وہ
غصہ ہوا اوپر ہمارے کے پس التجا کی اونھون نے ساتھ عرش کے درحالیکہ بلند کرنے والے تھے سرون اپنے کو

اور وہ یعنے ابراہیم اول اونکا ہی کہ بنایا بیت کو اور ابن اسحاق سے روایت ہی کہ خلیل علیہ السلام نے
جب بنایا بیت کو کیا ارتفاع یعنے بلندی اوسکی نو گز اور حجر اسود سے رکن شامی تک بتیس گز
اور رکن شامی سے رکن عراقی تک بائیس اور عراقی سے رکن یمانی تک اکتیس اور حجر اسود سے
رکن یمانی تک بیس گز اور کیا دروازے کو چسپیدہ زمین سے نہ بلند اور نہ کواڑ لگائے یہان تک کہ
بناؤ واسطے تبع حمیری نے کواڑ اور قفل تبع نام ایک شخص کا ہی اور حمیر نام بلد ہی اور اب حجر اسود
سے رکن عراقی تک پچیس گز ہے اور رکن شامی تک چوبیس اور شامی سے حجر اسود تک اکیس اور
یمانی سے عراقی تک بائیس گز اور عرض دیوار کا دو گز اور عرض باب کا چار گز اور ارتفاع یعنی بلندی
کعبہ کی سوا ستائیس گز ذرع چوبیس انگشتی سے اور عرض سطح یعنے چھت اوسکی کا اٹھارہ گز اور دلالت
کرتا ہی نہ ذکر کرنا بنیاد کا اوپر اس بات کے کہ باقی رکھا اوسکو جسطرح کہ کھودا تھا اوسکو جبریل علیہ السلام
نے اور پر کیا تھا اوسکو ملائکہ نے اور کھودا ابراہیم علیہ السلام نے اندر بیت کے داہنی جانب اوس شخص کے
کہ داخل ہوا بیچ مین ایک مغاک یعنے گڈھا تاکہ ہووے خزانہ واسطے بیت کے اور رکھی جاوین بیچ
اوسکے نذرین اور ہدایا اور ابراہیم علیہ السلام بناتے تھے اور اسمعیل علیہ السلام لاتے تھے واسطے
اونکے پتھر اوپر کندھے اپنے کے پس جب بلند ہوئی بنیاد یعنے زیادہ ہوئی قد آدمی سے لائے قریب
اوسکے مقام ابراہیم مانند نردبان و کرسی کے پس کھڑے ہوئے تھے اوپر اوسکے ابراہیم علیہ السلام
و رگڑ گئے بیچ اوسکے دونون قدم اونکے ٹخنون تک جیسا کہ بیچ بیناوی کے ہے اور بناتے
تھے وہ اور پھیرتے تھے مقام کو واسطے اونکے اسمعیل بیچ اطراف و جوانب بیت کے یہانتک
کہ پہونچے طرف موضع اسود کے پس کہا ابراہیم نے اسمعیل کو لا تو ایک پتھر رکھوںنین اوسکو نشان سے
شروع طواف کی پس گئے اسمعیل واسطے طلب اوسکے کے پس لائے جبریل حجر اسود
اور اللہ جل شانہ نے امانت رکھا تھا اوسکو جبل ابی قبیس مین وقت طوفان کے پس رکھا اوسکو
جبریل نے بیچ جگہ اوسکی کے اور بنایا اوپر اوسکے ابراہیم نے اوسوقت چمکتا تھا نور اوسکا روشن
ہوتے تھے نور اوسکے سے انصاب حرم کے یعنے نذابح ہر طرف سے اور سیاہ کیا

اوسکا یاد کر مجھکو گرد اوسکے جیسا کہ دیکھا تو نے ملائکہ کو کرتے ہین گرد عرش میرے کہا ابن عباس نے پس جب
ہوئے آدم قدم رکھتے تھے زمین پر پیچیدہ ہوتی تھی واسطے اونکے سمٹ جاتی تھی تلے کرین آدم اوپر قدم اونکے
کسی جگہ کے زمین سے مگر ہو گئی آبادی و برکت یہانتک کہ پہونچے طرف مکہ کے پس بنایا کعبہ او تحقیق جبریل نے مارا ساتھ بازو
اپنے کے زمین کو پس ظاہر کیا نیو کو زمین ہفتم سے اور پس ڈالے بیچ اوسکے ملائکہ نے بڑے بڑے پتھر ایسے کہ نہ اوٹھا سکتے تھے
ایک پتھر کو تیس مرد اور تحقیق جبریل نے بنایا اوسکو پانچ پہاڑونسے لبنان و طور زیتا و طور سینا و جودی
و حرا یعنے جبل نور سے یہانتک کہ برابر ہوئی اوپر روے زمین کے اوتارا اللہ جل شانہ نے بیت المعمور کو واسطے آدم علیہ السلام
کے تا انس پکڑے ساتھ اوسکے پس کہا اللہ تعالی نے بیت المعمور کو اوپر بنیاد کعبہ کے اور یہ موافق روایت حضرت عمر
بن الخطاب رض کے ہی کعب سے کہ کہا اوتارا اللہ تعالی نے آسمانسے ایک یاقوت مجوف یعنے اندر سے خالی ساتھ آدم کے پس کہا اوسکو
آدم تحقیق کہ یہ گھر میرا ہی اوتارا مینے اوسکو ساتھ تیرے طواف کیا جاتا ہے گرد اوسکے جیسے طواف کیا جاتا ہی گرد
عرش میرے کے اور نماز پڑھی جاتی ہی گرد اوسکی جیسے نماز پڑھی جاتی ہی گرد عرش میرے کے اور اوترے ساتھ
اوسکے ملائکہ پس بلند کئے اونھوں نے ستون اوسکے پتھرونسے پھر رکھا گیا بیت اوپر اونکے پس تھا آدم علیہ السلام
طواف کرتا گرد اوسکے جیسے طواف کیا جاتا تھا گرد عرش کے اور نماز پڑھتا تھا نزدیک اوسکے جیسے نماز پڑھی جاتی
تھی نزدیک عرش کے پس جبکہ غرق کیا اللہ نے قوم نوح کو اوٹھا لیا اوس بیت کو طرف آسمان کے اور باقی رہے
ستون اوسکے اور مثل اسی حدیث کی ہے بیچ روایت کے ابی معروف عبید اللہ سے لیکن بیچ اوسکے ہے
یہانتک کہ بلند ہوا اوپر روے زمین کے اور نیچے آئے آدم ساتھ ایک یاقوت سرخ کے اندر سے خالی واسطے
چار ستون سفید پس رکھا اوسکو اوپر بنیاد کے پس باقی رہا زمانہ غرق تک پس اوٹھا لیا اوس کو
اللہ نے **فصل** و اما بنا اولاد آدم علیہ السلام کی پس واسطے اسکے روایت کی گئی ہے وہب
بن منبہ سے کہ جب بلند کیا گیا خیمہ اسے بیت المعمور یا غیر اوسکا بعد وفات آدم کے بنایا اولاد
اونکی نے بعد اونکے جگہ بیت المعمور کے ایک گھر مٹی سے اور پتھر سے پس ہمیشہ تھا بنا اوسکا
بنایا اوس کو اولاد شیث نے اور بعد شیث کے غیر انکے نے **فصل** و اما بنا ابراہیم خلیل اللہ
علیہ السلام کا ثابت ہے کتاب و سنت سے اور روایت ہے علی رضی اللہ عنہ سے

نہ ایذا اوونگا مین تجکو کہا سارہ نے الٰہی اگر ہے یہ سچا پس چھوڑ دی واسطے اوسکے ہاتھ اوسکا پس چھوڑ گیا ہم
دی سارا کو ہاجرہ لائی سارہ ہاجر کو طرف ابراہیم کے پوچھا اونھون نے کیا خبر ہے یعنی کیا حال گذرا کہا سارہ نے
کفایت کی اللہ نے مجکو کید فاجر سے یعنے فسق فرعون کے سے اور دی اوسنے مجکو یہ یعنی ہاجرہ طاہرہ مین نے وہ تجکو
دی شاید اللہ دیوے تجکو اوس سے فرزند اور سارہ بانجھ تھی اولاد نہ ہوتی تھی پس مباشرت یعنے صحبت کی ابراہیم نے ہاجرہ سے
پس حاملہ ہوئی وہ اور پیدا ہوئے اوس سے اسمٰعیل اور قیام کیا ابراہیم نے بیچ ایک سرحد کے زمین فلسطین سے
ضیافت کرتا تھا جو کوئی آتا تھا اوس پاس پھر جبکہ بھیجا اللہ جل شانہ ملائکہ کو تا ہلاک کرین قوم لوط کو حکم کیا اونکو
کہ ابتدا کرین ساتھ ملاقات ابراہیم کے پس بشارت دیوین ابراہیم اور سارہ کو ساتھ اسحٰق کے پس جب اوترے
یعنی پہونچے اون پاس مہمانی کی اونکی ابراہیم نے اور سارہ کھڑی تھی خدمت کرتے تھے اونکی پس بشارت
دی اونھون نے ابراہیم کو ساتھ اسحٰق کے اور سوا اوسکے یعقوب کے پس ہنسی سارہ ازروی تعجب کے بسبب بڑھاپے
اپنے کے اور وہ پہونچی تھے نوّے برس کو اور پہونچے تھے ابراہیم ایک سو بیس برس کو یا ضحکت ضحک سے
بمعنی خندہ کرنے کے نہو بلکہ بمعنی خاصیت کے ہو یعنی حائضہ ہوئی اور حمل دار ہوئی سارہ ساتھ اسحٰق کے اور سن شباب
کو پہونچے اسمٰعیل و اسحٰق پس مسابقت کی دونون نے یعنی ساتھ دوڑے پس سبقت کی اسمٰعیل نے یعنی آگے
نکل گئے پھر گودی مین لیا ابراہیم نے اوسکو اور بٹھایا اسحٰق کو طرف پہلو اپنے کے پس غیرت لے گئی سارہ اور
غصہ ہوئی اور قسم کھائی ہر آئینہ کاٹیگی اوس سے ایک پارہ گوشت اور البتہ تبدیل و تغیر کریگی صورت اوسکی
پھر جب درست ہوئی عقل اوسکی یعنے فرو ہوا غصہ نیک کیا سوگند اپنی کو یعنی اوتارا قسم کو کہ اور قطع پارہ
گوشت کے اور تغیر صورت کی تھی ساتھ سوراخ کرنے کانون اوسکے کے اور ختنہ کرنے اوسکے کے اور باہم
زد و کوب کی اسمٰعیل و اسحٰق نے جیسے کہ عادت اطفال کی ہے پس غصہ ہوئی سارہ اوپر ہاجرہ کے اور قسم کھائی
کہ ایک جا سکونت نہ کرے اوسکے ساتھ بیچ ایک شہر کے اور حکم کیا ابراہیم کو کہ بکر لیجاوے ہاجرہ کو سارہ سے
پس لے گئے ابراہیم اوسکو اور بیٹے اوسکے کو ساتھ وحی کے تا کہ آئے مکہ مین اور مکہ اون دنون مین محل
عضاۃ و سلم تھا یعنی جھاڑیون کا محل اور موضع بیت کا ایک ٹیلہ سرخ تھا پس قصد کیا ساتھ اوسکی طرف موضع
حطیم کے اوتارا اوسکو بیچ اوسکی اور حکم کیا اوسکو کہ کرے سائبان پھر پھرے ابراہیم پس پیچھے اونکے ہوئی ہاجرہ منع کیا

نجاسات جاہلیہ اور خطاؤں بنی آدم کی نے اور ابراہیم علیہ السلام نے مسقف کیا یعنے چھت نہ بنائی بیچ
کی اور نہ بنایا اوسکو ساتھ مٹی کے سوائے اسکے نہین کہ چنے اونھون نے پتھر ایک دوسرے پر اور
روایت کی گئی ہے کہ جبرئیل علیہ السلام لائے حجر اسود جنت سے اور رکھا اوسکو جہان دیکھا تم نے
پس پکڑو تم اوسکو جہانتک ہوسکے یعنے کرو تم اوسکی تعظیم و اکرام ہر آئینہ قریب ہے کہ آوے جبرئیل اور لیجاوے
اوسکو اور قتادہ سے روایت ہے کہ خلیل علیہ السلام نے بنایا بیت کو طور سینا و طور زیتا و لبنان و جودی سے
اور ستون اوسکی حرا سے اور روایت کی گئی ہے کہ بنایا اوسکو ابی قبیس و طور قدس و درفان ورضوی و
احد سے اور مجاہد سے روایت ہے کہ تھا بیت کہ منہدم ہوا تھا اور پوشیدہ ہو گیا تھا طوفان سے زمانہ ابراہیم
تک اور تھا ایک ٹیلہ سرخ نہ چڑھی تھی اوسپر رود یعنی سیل مانند تھی غیر اس بات کے کہ آدمی جانتے موضع بیت کا
غیر تعین محل اوسکے اور آتے تھے وہان اور دعا مانگتے تھے پس نہ دعا مانگی کسی ایک نے مگر قبول ہوئی واسطے
اوسکے اور ابراہیم لائے ہاجرہ زوجہ اپنی کو اور چھوڑا اوسکو بیچ حطیم کے اور آتے تھے واسطے ملاقات
اوسکی کے اور بعد وفات ہاجرہ کے آتے تھے واسطے دیکھنے بیٹے اپنے اسمٰعیل علیہ السلام کے پیچھے اذن لینے
کے سارہ زوجہ اپنی سے یہانتک کہ بنایا کعبہ اور جگہہ دی اوسکو اللہ نے بیچ اوسکے اور قصہ اوسکا یون ہے
جب نجات دی اوسکو اللہ جل شانہ نے نار نمرود یعنی آتش نمرود سے نکلے ہجرت کرکے اور نکاح کیا بیٹی چچا
اپنے کی سے یعنی سارہ سے پس آئے مصر میں اور بیچ اوسکے فرعون تھا اور تھی سارہ بہترین عورتونکی حسن مین پس گیا
آیا ابلیس طرف فرعون کے اور خبر دی اوسکو ساتھ حسن اوسکے کے پس بھیجا فرعون نے قاصد طرف ابراہیم کے اور بلایا اور پوچھا
حال سارہ کا کہا اونھون نے کہ وہ بہن میری ہے واسطے خوف اس بات کے کہ قتل کرے وہ اونکو اور نکاح مین لاوے
سارہ کو بھیج گئی سارہ طرف فرعون کے بنا بر طلب اوسکی کے اور ابراہیم دیکھتے تھے اوسکو بعد غائب ہونے
اوسکے کے نظر اونکی سے بسبب اوٹھا لینے اللہ کے حجاب درمیان دونون کے سے بنا بر تسکین خاطر ابراہیم
علیہ السلام کے اور واسطے رفع بدگمانی کے پس جب گئی سارہ فرعون پاس متحیر ہوا ساتھ حسن اوسکے کے
اور نہ روک سکا نفس اپنے کو اس سے کہ دراز کرے ہاتھ اپنا پس خشک ہوا ہاتھ اوسکا اوپر سینہ اوسکے کی
اور وہ ڈرا اوس سے اور کہا اوسکو سوال کر تو رب اپنے سے کہ چھوڑ دے ہاتھ میرا اوپر اختیار میرے کے

کہ ارادہ رکھتے تھے ملک شام کا دیکھا اونھون نے پرندون کو کہ دور کرتے ہین اوپر ابی قبیس کے پس
کہا اونھون نے ضرور ہوگا اس جگہ پانی پس جستجو کی اونھون نے پھر آئے اوپر بیر زمزم کے کہا اونھون نے
ہاجرہ کو اگر چاہے تو اوترین ہم ساتھ تیرے اور رفع وحشت کرین تیری اور پانی پانی تیرا ہے پھر پیا
اونھون نے پس اذن دیا ہاجرہ نے پھر اوترے وہ ساتھ اوسکے اور وہ اول رہنے والے مکہ شرفہ
کے سے ہین اور وفات پائی ہاجرہ نے اور قبر بنائی اونھون نے اوسکی بیچ حجر کے یعنے حطیم مین اور
جوان ہوئے اسمعیل اور نکاح کیا جرہم مین سے اور کلام کیا ساتھ زبان اونکی کے پس نام اولاد
گئی اسمعیل کی اولاد عرب متعربہ یعنی عربی سیکھنے والی اور جرہم وقحطان نام رکھے گئے عرب العاربہ
اور عرب العربا یعنی عرب اصلی وخالص اور تھے ابراہیم نزدیک سارہ کے بیچ فلسطین کے پس اذن
چاہا سارہ سے تا خبر لیوے ہاجرہ اور بیٹے اوسکے کی اذن دیا سارہ نے اس شرط سے کہ نہ اوترے نزدیک
اوسکے پس آئے ابراہیم مکہ مین اور تحقیق مرگئی تھی ہاجرہ پھر آئے طرف گھر اسمعیل کے پایا زوجہ اونکی کو
اور کہا کہان ہے شوہر تیرا کہا اوسنے گیا ہے واسطے شکار کرنیکے اور نکلتے تھے وہ حرم سے طرف حل کے
پس شکار کرتے تھے وہ چیز کہ زندگانی کرین ساتھ اوسکے کہا ابراہیم نے اوسکو تیرے پاس کچھ ضیافت
ہے کھانے اور پینے سے کہا اوسنے نہین ہے میرے پاس کہا ابراہیم نے جب آئے شوہر تیرا کہے تو اوسکو
میری طرف سے سلام اور کہیو تو اوسکو بدل تو آستانہ گھر اپنے یعنے تبدیل کر زوجہ اپنی کو اسواسطے کہ وہ
نہین اکرام کرتی ہے مہمان کا پھر جب آئے اسمعیل کہا اوسنے اوسکو آیا میرے پاس ایک بوڑھا صفت
اوسکی ایسی ایسی اور کہا اوسنے اس اس طرح کہا اسمعیل نے جا تو طرف اہل اپنے کے یعنی طلاق دیا اوسکو
اور نکاح کیا غیر اوسکے سے پھر بعد ایک مدت کے آئے ابراہیم مکہ مین اور آئے اوپر گھر اسمعیل کے کہا زوجہ
ثانیہ اوسکی سے کہان ہے شوہر تیرا کہا اوسنے گیا ہے واسطے شکار کے اور مرحبا کہا واسطے ابراہیم کے
یعنے آ جگہ تیری خالی ہے اور لائی گوشت اور دودھ اور پانی پس کھایا اور پیا پھر کہا اوسنے
ابراہیم کو اے چچا آ تو دھوؤن مین سر تیرا اور دور کرون مین ژولیدگی بالون تیرے
کی اور لائی واسطے اوسکے حجر یعنے مقام ابراہیم پس بیٹھے اوپر اوسکے گرد گئے

ابراہیم نے اوسکو کہا اوسنے کیا خدانے حکم کیا ہی تجکو ساتھ اسکے کہا ابراہیم نے ہان کہا ہاجرہ نے اب نہین ضایع کریگا
وہ ہمکو پس پھری عقب ابراہیم سے اور تھی ساتھ اوسکے مشک پانی کی پس تمام ہوا پانی پھر پیاسی ہوئی ہاجرہ
پیاسی ہوئے اسمعیل پس نظر کی اوسنے طرف جبل کے نہ دیکھا کوئی پکارنے والا اور نہ جواب دینے والا یعنی کوئی
آدمی تھا پھر چڑھی اوپر صفا کے نہ دیکھا کسی کو پھر اوتری او آنکھین اوسکی طرف ولد اپنے کے تھین یعنی دیکھتی تھی کوئی
درندہ نہ کھا جاوے اوسکو یہانتک کہ اوتری بیچ وادی کے غائب ہوا ولد اوسکی نظر سے پس دوڑی یہانتک کہ
چڑھی جانب دوسری دیکھا او نظر گئی اور چڑھی مروہ پر نہ دیکھا کسی کو اور آمد و رفت کی اسی طرح سات بار پھر پھری (یعنے راہ میان صفا و مروہ کے)
طرف ولد اپنے کے اور تحقیق اوترے جبرئیل علیہ السلام پس مارا موضع زمزم کو بازو اپنے سے پھر نکلا
پانی پس شتاب زدگی کی ہاجرہ نے طرف اوسکے او بند کیا اوسکو بہنے سے تاکہ نہ ضایع ہوئے اور حدیث مین
آیا ہے کہ اگر نہوتی یہ بات کہ ہاجرہ جلدی کرتی البتہ ہو جاتا وہ چشمہ جاری پس پیا اوسنے اور دودھ پلایا اولاد
اپنی کو اور کہا اوسکو جبرئیل علیہ السلام نے نہ ڈر تو ہلاکی سے تحقیق اسجگہ بیت ہی واسطے اللہ تعالی کے بناویگا اوسکو یہ
لڑکا اور باپ اوسکا یہ اور نہین انتہا ہے فضائل آب زمزم کی او نہین سے بیچ مسلم کے ہی ہر آئینہ وہ طعام ہی کھانیکا
اور شفا ہی بیمار کا اور بیچ بخاری کے ہے کہا ابو ذر نے نہ تھا طعام مگر آب زمزم پس فربہ ہوا مین یہانتک کہ
سخت ہوگئین شکنین پیٹ میرے کی اور نہ پاتا تھا مین اوپر جگر اپنے سستی بھوک کی اور ذکر کیا اوسنے ہر آئینہ
کفایت کی پانی نے تیس دن رات یعنے ابو ذر نے کہا مجکو ایک ماہ دن رات سوا آب زمزم کے کچھ نہ پہنچا (یعنے شکنین پیٹ کی)
اور مین نے اوسی کو پیکر گذران کی اور فرمایا رسول علیہ السلام نے کہ پانی زمزم کا واسطے اوسکے ہی
کہ پیا جاوے واسطے اوسکے یعنے جو نیت کہ ہووے پس اگر پیا تو نے اوسکو واسطے سیر ہونے اپنے کے سیر
کرے تجکو اللہ تعالی ساتھ اوسکے اور اگر پیا تو نے اوسکو واسطے دور ہونے تشنگی کے دور کرے اوسکو اور
وہ ضرب جبرئیل کی ہے یعنے جبرئیل علیہ السلام کے بازو مارنے سے یہ پانی نکلا اور سیراب کرتا اللہ کا ہی اسمعیل کو
روایت کی یہ حدیث دارقطنی نے اور دعا وقت پینے اوسکے کے یہ ہے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا
وَّرِزْقًا وَّاسِعًا وَّشِفَآءً مِّنْ كُلِّ دَآءٍ ترجمہ الٰہی سوال کرتا ہون تجھسے علم نفع دینے والے
اور رزق فراخ کا اور شفا کا ہر درد سے کہا گیا ہے پھر گذرا ایک قافلہ قبیلہ جرہم سے

زنا کیا تھا اون دونون نے بیچ کعبہ کے پس مسخ کیا اونکو اللہ نے دو پتھر پھر رکھا اونکو لوگون نے درمیان صفا اور مروہ کے واسطے عبرت کے پھر لیا اونکو مشرکون نے اور کھڑا کیا دونون کو قریب زمزم کے اور پوجتے تھے اور بعد جرہم کے بنی خزاعہ نے کہ نام ایک قبیلہ کا ہے کلیدداری بیت الحرام کی اور حکومت امر مکہ کی یہانتک کہ بڑا ہوا قصی بن کلاب پس مالک ہوا امر حجابت یعنے امر کلیدداری مع دعوۃ حجاج اور پانی پلانے اونکے کا اور مشورہ اور نشان و لشکر یعنے امر ریاست

فصل اور بنا عمالقہ اور جرہم کا پس جیسے کہ روایت کی گئی ہے علی رضی اللہ عنہ سے کہ جب منہدم ہوئی بنا ابراہیم علیہ السلام کی بنایا اوسکو ایک گروہ نے جرہم سے پھر منہدم ہوا پھر بنایا عمالقہ نے اور پھر اس ترکیب کے اختلاف ہی اور وہ شخص کہ بنایا اوسنے کعبہ قبیلہ جرہم سے حارث بن مضاض اصغر ہے اور اوسنے زیادہ کیا بیچ بنا کے اور بلند کیا بیت کو جیسا تھا اوپر بناے ابراہیم کے اور تھا مکہ زمانہ عمالقہ مین لپٹا ہوا ساتھ غضاۃ کے کہ نام ایک درخت کا ہی اور زمین سبزہ زار اور تھی وہ بیچ عزت اور دولت کے پس جب بغاوت کی اور زیادتی اور ظلم کیا اونھون نے اور وہ کرایہ لیتے تھے سایہ کا اور بیچتے تھے پانی مسلط کیا اللہ نے اوپر اونکے چیونٹیون پھر نکالا اونکو ساتھ قحط یہانتک کہ ملایا اونکو ساتھ آبا اونکے کے بیچ بلاد یمن کے

فصل اور بنا قصی بن کلاب کی پس جب وہ متولی کیا گیا امر بیت کا جمع کیا اوسنے نفقہ پھر ڈھایا کعبہ کو پس بنایا اوسکو اوپر بنیاد و جہ کے اور مسقف کیا یعنے چھت بنائی گئی اوسکی ساتھ چوب دوم کے اور شاخ نخل کے دوم ایک درخت ہی مثل نخل کے اور زیادہ کیا اوسنے بیچ ارتفاع بیت کے نو گز پس ہوا اٹھارہ گز اور کم کیا عرض اوسکے سے جانب حطیم کے سے بسبب تمام ہو جانے نفقہ کے اور باقی کو اوپر اساس ابراہیم علیہ السلام کے اور قصی نام اوس کا زید تھا موسوم ہوا ساتھ اسکے اسواسطے کہ دور نکالا گیا وطن اپنے سے جب وفات پائی کلاب نے کہ باپ اسکا تھا پھر جب آیا مکہ مین بعد مدت کے اور پہچانا اوسکو قوم اوسکی نے اکرام کیا اوسکا اور تھا اون دنون مین خزاعہ حاکم اوپر مکہ اور کعبہ کے اور خزاعہ نام ایک قبیلہ کا ہی بڑا اونکا خلیل بن حبشیۃ الخزاعی بیچ اختیار اوسکے کے تھا کعبہ اور داروغگی و خدمت اوسکی پس دی خلیل نے قصی کو بیٹی اپنی کہ نام اوسکا حبی تھا اور کثیر ہوئی اولاد اوسکی اور فوت ہوا خلیل اور وصیت کی ساتھ مفتاح کعبہ کے واسطے حبی بیٹی اپنی کے کہا اوسنے نہین قدرت رکھتی ہون مین

دونون پانون اونکے بیچ اوسکے پھر غسل دیا اونے اوسکو ساتھ اکرام و بزرگی کے پس جب فارغ ہوئے
وہ ارادہ کیا ابراہیم علیہ السلام نے کہ جاوے طرف سارہ کے واسطے اوسکے کہ شرط کی تھی سارہ نے
پھر عرض کیا سارہ نے پھر ابراہیم علیہ السلام نے زوجہ اسمٰعیل کو کہے تو شوہر اپنے کو سلام اور کہے تو یہ دعا
ہی آستانہ دروازہ تیرے کا پس لازم پکڑ اوسکو یعنے زوجہ اپنی کو پس جب آئے اسمٰعیل بیان کیا اونے اوس
اونکے قصہ بوسہ دیا موضع قدم باپ اپنی کو حجر سے اور نگاہ رکھا اوسکو تبرک کرتا تھا ساتھ اوسکے جب تک
کہ بنایا کعبہ اور تھی عمر اسمٰعیلؑ کی ایک سو تیس برس کی اور مرے اور دفن کیے گئے بیچ حطیم کے نزدیک
مادر اپنی کے اور متولی ہوا بیت کا بعد اوسکے بیٹا اوسکا ثابت پھر بعد اوسکے مضاض جرہمی نانا اوسکا
اور ہوا حاکم اوپر جرہم کے اور فروکش ہوئے جرہم بیچ قیقعان کے جانب بلندی مکہ کے اور عمالقہ بیچ
مسفل اوسکے یعنے جانب درہ یمن کے اور تھا حاکم عمالقہ کا سمیدع لیکن حکومت مکہ کی واسطے مضاض
کے تھی پر قتل کیا اونھون نے سمیدع کو اور پوری حکومت ہوئی واسطے مضاض کے اور جبکہ ضائع کی
عمالقہ نے حرمت حرم کی اور ڈرایا اونکو مضاض نے جاتے رہنے دولت اونکی سے اور نہ سنا اونھون نے اوسکو
پس نکالا اونکو اللہ نے مکہ سے اور باقی رہے جرہم پھر چلے وہ راہ اونکی پس نکالا اونکو اللہ نے اوپر عمرو
بن ربیس اونکا یعنے جرہم کا جسوقت نکالا اوسکو بنو بکر نے اولاد اسمٰعیل سے مکہ سے اوکھاڑا اونے حجر اسود
کو اور لیا غزالۃ الذہب یعنی صورت آہو طلائی کو کہ ہدیہ بھیجا تھا اوسکو ملوک عجم نے واسطے کعبہ کے اور تصاویر
کعبہ کے اور دفن کیا اوسکو بیچ چاہ زمزم کے اور برابر کر دیا اوسکو ساتھ زمین کے پس پوشیدہ ہوگیا
یعنے نابود ہوا موضع زمزم کا زمانہ عبدالمطلب تک اور جب قریب ہوا ظہور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم ہمارے کا دیکھا عبدالمطلب نے خواب مین ایک قائل کہتا ہے اوسکو کھود تو زمزم کو پس متحیر ہوا بسبب
عدم علم اپنے کے ساتھ زمزم کے پس کھول دیا اللہ نے اوسکو بیچ تیسرے خواب کے کہ زمزم
ایک بیچ ہے موضع اوسکا قریب صنمین کے یعنے دو بتون کے ہے نام اونکا نائلہ او اساف ہے
اور اوس جگہ کھر چیونٹی کا ہے ظاہر کریگا اوسکو کوا ساتھ چونچ اپنی کے گل پس جانا اوسکو عبدالمطلب
نے اور کھودا اوسکو دو بت کی صورتین تھیں ایک مرد کی نام عورت کا نائلہ اور نام مرد کا اساف تھا

ضیافت اور پانی پلانے کا ہاشم کو کہ جد حضرت رسالت صلعم کے تھے نام اونکا عمرو تھا لقب کیے گئے ساتھ
ہاشم کے بسبب توڑنے اوسکے کے روٹی کو اور ثرید کرنے اوسکے کے واسطے لوگون کے اسواسطے کہ ہشم معنے
توڑنے کے ہی اور ہاشم توڑنے والا پھر وفات کی ہاشم نے شام مین در حالت تجارت پس والی کیا گیا بعد اوسکے
مطلب بن عبد مناف اور نام اوسکا فیض ہی بسبب جوانمردی اوسکی کے پھر وفات پائی مطلب نے بیچ زمین
یمن کے پس والی کیا گیا عبد المطلب بن ہاشم عنبر ابن عبد مناف اور وہ اول اوسکا ہی کہ جاری کی دیت
قتل کی سو اونٹ اور بحال رکھا اوسکو رسول خدا صلعم نے اور قصہ اوسکا یہ ہی کہ جب کہا مطلب نے اگر دیگا مجکو
اللہ دس بیٹے ذبح کرونگا ایک اونمین سے واسطے کعبہ کے اور جب پورے ہوئے دس اور بیان کیا اونسے اوپر اونکی
قصہ اطاعت کی اونھون نے اوسکی اور قرعہ ڈالا صاحب تیرون کے اور نکلا تیر اوپر عبد اللہ کے کہ والد
رسول علیہ السلام کے تھے ارادہ کیا عبد المطلب نے کہ ذبح کرے اونکو پس کھینچ لیا اونکو عباس نے
نیچے پانون اوسکے سے خوف ہو جانے اسبات کے سے سنت قریش کی پھر گئے قریش طرف عرافہ کاہنہ کے
کہ ایک عورت شگون والی بیچ حجاز کے تھی کہا اوسنے قربانی کرو اپنے بیٹے کی طرف سے دس اونٹ پھر
قرعہ ڈالو اگر نکلے تیر بعد ذبح کرنے اونٹون کے بھی ذبح کرو بیٹے اور اگر نہ نکلے تو کرو پس قربانی کی اونھون نے
اونٹون کی اور قرعہ ڈالا پھر نہ نکلا کسی کے نام پر پس باز رہے وہ ذبح کرنے عبد اللہ کے سے **فصل** اور بنا
کرنا قریش کا اسواسطے کہ روایت کی گئی ہی کہ ایک عورت نے ارادہ کیا بخور کعبہ و استار اوسکے کا پھر اوڑگیا
ایک شرارہ انگیٹھی اوسکی سے بیچ غلاف کعبہ کے جل گئین اکثر لکڑیان اوسکی اور داخل ہوئی ایک سیل
عظیم پس شق کیا اوسنے دیوارونکو ارادہ کیا قریش نے مضبوط کرنے بنیاد اوسکی کا اور بلند کیا دروازہ
اوسکے کو تاکہ نہ داخل ہو اوسمین مگر وہ شخص کہ اجازت دین وہ اوسکو اور تھا مخزن کعبہ مین ایک سانپ سیاہ
اوسکا مانند سر بکری کے گمان کرتے تھے لوگ کہ وہ نگہبان ہی واسطے ہدایا و کنوز کے اور رہا وہ پانچ سو برس
پس بھیجا اللہ نے ایک پرندہ اوٹھا لیگیا اوسکو کہا قریش نے امید رکھتے ہین ہم ہووے اللہ راضی
ساتھ اوسکے کہ ارادہ کرتے ہین ہم یعنے تجدید بیت کا اور تھا دریا تحقیق کہ ڈالا تھا اوسنے ایک
جہاز طرف کنارہ جدیدہ کے واسطے ایک تاجر کے کہ نام اوسکا باقوم رومی تھا نصرانی مذہب

داروغگی و خدمت کعبہ کی پس مقرر کیا حُبی نے یہ امر واسطے ابی غبشان کے اور رہتا وہ شراب خوار وقت
رکھتا تھا شراب کو پس محتاج کیا اوسکو اوس شراب نے بیچ ایک وقت کے کہ ہیے اوسمین شراب پس بیچا
اوسنے مفتاح بیت کو ایک مشک شراب کے خرید اوسکو قصی نے اور مشہور ہوئی یہ بات بیچ مثلون کے
یعنی جس شخص کو کسیطرح کا نقصان و زیانکاری بہت ہوتی تھی سننے والے یہ مثل کہتے تھے کہ زیانکار
زیادہ ہوا بیچ عقد بیع کے ابی غبشان سے اور واسطے اللہ کے ہے خوبی و رحمت قائل اس قول کے
بیچا خزاعہ نے بیت اللہ کو ظاہر عوض مشک شراب کے پس نہ مراد کو پہونچے وہ اور نہ نفع دیئے گئے
یعنے نہ نفع دیا اونکی تجارت نے اور جب گئی مفتاح بیت یعنے کلید کعبہ کی طرف قصی کے بُرا مانا خزاعے
اور لڑائی کی پس نکالا قصی نے اونکو مکہ سے اور والی ہوا قصی امور کعبہ و مکہ کا اور بادشاہ کیا اوسکو قوم اوسکی
نے اوپر جانون اپنی کے اور وہ بُرا مانتے تھے اوسکو کہ سکونت کرین مکہ مین اور عظمت رکھتے تھے اوسکی
اس سے کہ بناوین اوسمین گھر ساتھ بیت اللہ کے پس رہتے تھے وہ بیچ مکہ کے دن کو اور آخر روز نکل جاتے
تھے طرف حل کے اور حلال نہین جانتے تھے جنب ہونے کو بیچ مکہ کے پھر اذن دیا اونکو قصی نے واسطے
بنانے گھرون کے اور کہا اگر سکونت کی تمنے حرم مین قریب بیت کے خوف کرینگے تم سے عرب اور نہ
حلال جانینگے قتال تمہارے کو پس قبول کی اونھون نے یہ بات اور ابتدا کی قصی نے اور بنایا دار الندوہ
یعنے گھر مشورہ کرنے کا اور اب وہ مقام مصلی حنفی کا ہے اور بنائے قوم اوسکی نے گھر اپنے گرد بیت کے چار طرف
اور راہ رکھی دروازون گھرون اپنے کی جانب بیت کے اور چھوڑ دیا مقام طواف کو اور درمیان ہر دو
گھرون کے راہ رکھی کہ داخل ہوتے تھے اوس سے مطاف مین پھر قصی نے سپرد کی وہ خدمت کہ اوسکو
تھی عبد الدار کو بسبب بزرگی شان اوسکے کے اور جاری ہونے غلبہ و حکومت اوسکی کے پھر جب مرگیا
قصی قائم ہوئے اوپر کام اوسکے کے بیٹے اوسکے پھر باہم خصوصیت کی قریش نے پس رائے ایک گروہ
کی یہ ہوئی کہ اولاد عبد مناف زیادہ تر مستحق حکومت و خدمت کے ہین اولاد عبد الدار سے کہا بعض
اونکے نے عکس اونکے پھر ارادہ کیا اونھون نے لڑائی کا پھر صلح کی اوپر اوسکے کہ پانی پلانا اور ضیافت
کرنی حجاج کی واسطے اولاد مناف کے اور کنجی رکھنی اور مشورت اور لشکر واسطے عبد الدار کے پس ملی کیا

اسعد تھے اب سعد ہوئے حاصل یہ کہ سعادت کم ہوگئی یہ موجب شقاوت کا ہے ملاقات کی اونھون نے ساتھ بغض کے پیچھے دوستی کے یعنی پہلے باہم دوستی تھی پیچھے بغض و عداوت ہوئی اور بھڑکائی اونھون نے آگ درمیان آپس کے بڑا بھڑکانا پس جب دیکھا ہمنے امر کو تیز ہوئی عداوت اسکی اور باقی نرہا کچھ سوا تلوار کھینچنے کے راضی ہوئے ہم اور کہا ہمنے حکم ہے اول آنیوالا کہ داخل ہو بطحا یعنے جانب صفا سے یکایک پس تحقیق آئے ہمارے پاس یہ امین محمد کہا ہمنے راضی ہوئے ہم ساتھ امین محمد صلعم کے بہترین سب قریش کے اندروے خصلت کے زمانہ ماضی مین اور حال مین ساتھ اوسکے کہ پیدا کریگا اللہ کل کو یعنی آئندہ کو پس لائے وہ بات کہ نہ دیکھی لوگون نے مثل اوسکی شامل تر اور پسندیدہ بیچ اول آخر اور اول کے پکڑا ہمنے گوشہ ہاے چادر کو واسطے کل ہماری کے ایک حصہ تھا اوٹھانے اوسکے مین قبضہ دست سے پس کہا اونھون نے بلند کرو تم یہانتک کہ جب بلند کیا اوسکو ہاتھون اونکے لے لیا اوسکو سید کے نے پسند کی یعنی محمد صلعم نے اور ہم سب راضی ہوئے فعل اونکے اور کام اونکے سے پس کیا بڑی ہے اونکی ہدایت کرنیوالی اور ہدایت پانیوالی ہے اور یہ انسان اونسے ... کریگا ساتھ اونکے اور صبح کریگا یعنی دائم رہیگا یہ احسان بیچ کیا قریش نے ارتفاع کعبہ اٹھارہ گز اور بلند کیا دروازہ اوسکا اور لگائے اونھون نے اندر کعبہ کے چھہ ستون بیچ دو صفون کے تین تین بیچ ہر صف کے جانب حجر اسود سے رکن یمانی تک اور بنایا اونھون نے بیچ رکن شامی کے اندر سے زینہ کہ چڑھین اوس سے طرف چھت کے اور ناتمام چھوڑا اونھون نے جانب حطیم سے واسطے تمام ہونے نفقہ کے کہ مہیا کیا تھا اونھون نے واسطے بناے بیت کے

فصل

اور بناء عبداللہ بن زبیر کی سبب اسکا یہ ہے کہ جب محاصرہ کیا اوسکو حصین بن نمیر نے بیچ لشکر کے کہ بھیجا تھا اوسکو یزید نے اوپر اوسکے پناہ پکڑی اوسنے بیچ مسجد الحرام کے پس نصب کین اوپر اوسکے منجنیقین اور پونہچے بعض پتھر اوسکے اوپر کعبہ کے منہدم ہوگئین بعض دیوارین اوسکی اور جل گئین بعض لکڑیان اوسکی اور لباس اوسکا اور بھاگ گیا حصین ساتھ لشکر اپنے کے بسبب ہلاک یزید پلید کے اور پہونچنے خبر مرگ اوسکی کے پس تجویز کیا ابن زبیر نے کہ منہدم کرے کعبہ کو اور محکم کرے بنیاد اوسکی اور بناوے اوسکو اوپر قواعد ابراہیم علیہ السلام اور بناے ابراہیم مین حطیم داخل کعبہ تھے اور قریش نے پائی نیچے بنا حطیم کے اور ارادہ کیا داخل کرنے اوسکے بیچ کعبہ کے [illegible] بسبب تمام ہو گیا

اور کہا گیا ہے تھا وہ جہاز روم کے بادشاہ کا بھیجا تھا بیچ اوسکے سنگ مرمر اور لکڑی ساتھ باقوم کے
طرف گرجا گھر کے بیچ حبشہ کے جلا دیا تھا اوسکو فرس یعنی مشرکین نے پس جبکہ پہونچا جانب جدہ کے
مارا اوسکو طوفان نے اور ٹوٹ گیا وہ پس نکلا ولید بن مغیرہ اور ایک جماعت قریش کی پس خریدا انھون نے
لکڑیون کو اوسکی اور تھا بیچ مکہ کے ایک نجار قبطی بنائی اوسنے سقف کعبہ کی ساتھ مدد باقوم کے پھر
قریش نے واسطے بنانے کے تقسیم کیا جوانب بیت کو پس ہوئی ایک جانب بیت کی واسطے بنی زہرہ
اور بنی عبد مناف کے اور مابین حجر و رکن یمانی کا واسطے بنی مخزوم کے اور پشت کعبہ واسطے بنی جمح اور
بنی سہم کے اور جانب حطیم واسطے بنی عبد الدار و بنی اسد کے اور تھا سن مبارک نبی صلعم کا بیچ اوس وقت
کے پچیس برس کا اور اوٹھاتے تھے پتھر یہانتک کہ جب تمام ہوا ہدم دیوار کا طرف بنیاد کے اور مارا لوگون نے
پھاوڑا اوپر ایک پتھر سبز کے نکلی برق قریب تھا یہ کہ اوچک لیجاوے بینائیون انکی کو پس باز رہے
نزدیک اسبات کے بنیاد کھودنے سے پھر بنایا انھون نے یہانتک کہ پہونچین دیوارین موضع رکن حجر اسود
پر پس خصومت کی بیچ اوسکی ہر قبیلہ نے ارادہ کرتے تھے کہ اوٹھاوین اوسکو یعنی ہر قبیلہ یہ چاہتا تھا کہ
ساتھ نصب کرنے حجر اسود کے ہم خاص ہووین اور قریب تھا کہ باہم قتل و قتال کرین پس کہا ابو امیہ
مخزومی شریف نے کرو تم ایک حکم بیچ اوسکے اول وہ شخص کہ داخل ہووے باب صفا سے پس تعلیم کی اونھون نے
یہ بات پس تھے اول داخل ہونیوالے اوس سے رسول صلعم جب دیکھا لوگون نے اونکو کہا اونھون نے آئے یہ امین
محمد امین اور حضرت نام رکھے جاتے تھے قبل از نبوت ساتھ اس نام کے اور راضی ہوئے ساتھ حکم اونکے کے پھر بیان
کیا اوپر اونکے قصہ اپنا فرمایا رسول اللہ صلعم نے لاؤ تم میرے پاس ایک چادر پس لائی گئی پھر رکھا بیچ
اوسکے رکن ساتھ دست مبارک اپنی کے پھر فرمایا چاہئے کہ پکڑے سردار ہر قبیلہ کا گوشہ اس چادر کو پس
اوٹھایا اوسکو اون سبنے اور لائے اوسکو اور بلند کیا انھون نے اوسکو طرف اوس جگہ کے کہ مقابل تھے
موضع اوسکے کے پس لیا اوسکو رسول صلعم نے کپڑے مین سے اور رکھا اوسکو بیچ جگہ اوسکی کے اور واسطے ہبیرہ
بن وہب مخزومی کے اس باب مین ایک قصیدہ عربی ہے کہ مضمون اشعار اوسکی کا یہ ہے [illegible]
نے بیچ بزرگی حاصل کرنے رکھنے حجر اسود کے جاری ہوئی فال اونکی ساتھ سعد کے پیچھے اسکے یعنے پہلے

ساتھ دیبا کے اور فرش زیور سے آراستہ کیا بیت کو اور بنائین کنجیان اوسکی سونے سے اور لگائے اوپر
کعبہ اور ستونون اوسکے کے پترے سونے کے اور فرش کیا گرد بیت کے بقدر دس گز کے باقی رہے ہوئے
پتھرون سے اور تھا فارغ بنا کا ستھروین رجب ۶۵ھ ہجری کو پھر نکلا طرف تنعیم کے ساتھ اہل مکہ کے واسطے
عید کرنے اور عمرہ لانے کے اور ذبح کئے اونسے سو اونٹ اور ذبح کئے اہل مکہ نے بقدر وسعت اپنی کے
اور بیچ اس سال کے لکھا حجاج نے عبد الملک بن مروان کو کہ وہ حاکم شام تھا یہ کہ عبد اللہ بن زبیر نے
زیادہ کی بیچ کعبہ کے وہ چیز کہ نہ تھی اوس سے اور احداث کیا بیچ اوسکے ایک دروازہ دوسرا پس لکھا حجاج
کو عبد الملک نے کہ پھیرے کعبہ کو اوپر اسطرح کے کہ تھا زمانہ رسول اللہ صلعم مین روایت کی گئی ہے کہ جب
مالک ہوا یزید اطاعت کی اہل شام و مصر نے عبد اللہ بن زبیر کی پھر نکلا مروان بن حکم پس غالب ہوا
اوپر مصر و شام کے یہانتک کہ والی ہوا عبد الملک بیٹا اوسکا پس بھیجا لشکر سخت اوپر ابن زبیر کے اور امیر کیا
اوپر لشکر کے حجاج بن یوسف کو پس محاصرہ کیا اوسکو اور پتھر پھینکے اوپر اوسکے ساتھ منجنیق کے اور بیوفائی کی
اصحاب ابن زبیر نے اوسکی پس نکلا وہ اکیلا اور قتال کیا اونسے قتال عظیم تا آنکہ شہید ہوا اور ہوا یہ واقعہ
بیچ سال تہتر ہجری کے اما تغیر کرنا حجاج کا اس بنا خلیلی کو پس منہدم کیا اونسے کعبہ کو جانب رکن
شامی کی سے چھ گز اور ایک وجب اور بنایا اس دیوار کو یعنی جانب شامی کو اور کرسی دار کیا دروازہ شرقی
کو اور بند کیا غربی کو اور چھوڑ دیا تین طرفونکو جسطرح پر تھین پھر جب فارغ ہوا حجاج اس سے وارد ہوا عبد الملک
اور حج کیا اونسے بیچ اس سال کے اور ساتھ اوسکے حارث مخزومی تھا پس باہم کلام کیا دونون نے بیچ امر کعبہ کے
کہا عبد الملک نے نہین گمان کرتا ہون مین کہ ابن زبیر نے سنی عائشہ سے یہ بات پس کہا حارث نے مین نے سنا ہے
اس سے یعنی عائشہ سے اور بیان کی حدیث کہا عبد الملک نے تونے سنا ہے کہ کہتی تھی عائشہ اسطرح کہا حارث
نے ہان مین نے سنا ہے یہ اوس سے پس شروع کیا زمین کھودتا تھا ساتھ ایک لکڑی کے کہ بیچ ہاتھ اپنے
اوسکے کے تھی سرنگون ساعت طویل تک پھر کہا چاہتا تھا مین واللہ کہ چھوڑ دون مین ابن زبیر کو اور جو کیا اوسنے
فائدہ عبد اللہ کنیت اوسکی ابو بکر ہے باپ اوسکا زبیر اور ما اوسکی اسما بیٹی ابی بکر کی خالہ اوسکی عائشہ
رضی اللہ عنہا پیدا ہوا بیچ مدینہ کے بعد بیس مہینہ کے ہجرت سے خرما چبا کر دیا اوسکے منہ مین رسول صلعم نے

نفقہ کہ جمع کیا تھا اونھون نے واسطے بنا کے پس چھوڑ دیا اونھون نے اوسکو اور بنائی اوپر اوسکے ایک دیوار
چھوٹی واسطے علامت کے کہ یہ کعبہ مین سے ہی اور تحقیق رسول اللہ صلعم نے کہا عائشہ رضی اللہ عنہا کو ای عائشہ
اگر نہو تا یہ کہ قوم تیری جدید الاسلام ہین البتہ ڈھاتا مین کعبہ اور ملاتا مین اوسکو ساتھ زمین کے اور کرتا مین واسطے
اوسکی ایک دروازہ جانب شرق اور ایک دروازہ جانب غرب اور زیادہ کرتا مین بیچ اوسکے چھہ گز طرف حطیم سے
تحقیق قریش نے ناقص چھوڑا اوسکو جسوقت کہ بنایا اونھون نے کعبہ پس اگر رای مین آوے قوم تیری کے
بعد میرے تکمیل اوسکی آ تو دکھاؤن مین تجھکو اسقدر کہ ناتمام چھوڑا اونھون نے اوس سے پھر دکھایا اونکو قریب
چھہ گز کے پس مشورہ لیا عبد اللہ بن زبیر نے اونسے جو باقی تھے صحابہ مین سے بیچ بنا کعبہ کے انکار کیا بعض
اونکے نے اور قبول کیا بعض نے لیکن مقرر کیا اونسے رای اپنی کو اور جمع کیا اونسے بنانے والون کو
پس چڑھایا سطح کعبہ پر ایک غلام باریک پنڈلیون والے کو اور حبشی لوگون کو ڈھاتے تھے اوسکو
شاید کہ ہووے بیچ اونکے وہ حبشی کہ فرمایا رسول علیہ السلام نے بیچ حق اوسکے کہ ڈھاویگا کعبہ کو صاحب
دو ساق باریک کا حبشیون مین سے اور ارادہ کیا اونسے یہ کہ کرے کل اوسکی درس سے کہا گیا اوسکو
کہ نہین استوار ہوتی ہی اوس سے بنیا و پس طلب کی اونسے کچھ محکم مین سے پھر جب پورا ہوا ڈھانا نکالی
بنیاد ابراہیم علیہ السلام کی پایا اونسے حطیم کو داخل بیچ بیت کے پھر بنایا بیت کو اوپر اس
بنیاد اوپر بنا ابراہیم کے اور گھیرے پردے حوالی بیت کے اور معمار بناتے تھے اندر
پردے کے اور طائفین طواف کرتے تھے باہر پردے سے پس داخل کیا حطیم کو بیچ بیت کے
جیسا کہ ارادہ کیا تھا قریش نے اور نہ پورا ہوا تھا اور برابر کیا باب کو ساتھ زمین کے جسطرح کہ تھا
قبل بنا قصی کے اور کھولا باب جانب غربی کو واسطے نکلنے لوگون کے اوس سے جیسے کہ
تھا ارادہ رسول علیہ السلام کا پس پورا کیا اوسکو عبد اللہ بن زبیر نے اور بنایا اوسکو اوپر قواعد
ابراہیم علیہ السلام کے اور تھا ارتفاع اوسکا نو گز زیادہ کیا قریش نے نو گز اور جب داخل ہوئی
حطیم تجویز کی کہ زیادہ کرے بیچ ارتفاع کے نو گز پس زیادہ اوسکو بیچ اوسکے پھر سو اسٹائیس گز پس
جب تمام ہوا خوشبودار کیا اوسکو ساتھ مشک و عنبر کے اندر اور باہر اور غلاف پہنایا اوسکو

مثقال اور حبس سے محلی کیا مقام ابراہیم کو ستر ہزار درہم تھے اور حکم کیا ام المقتدر نے کہ لپٹیا جائے ستونون
داخل بیت پر سونا پس کیا گیا اسی طرح سنہ ۱۶۳ مین اور بیچ حاشیہ کتاب کے لکھا تھا کہ تقسیم کئے مہدی نے
حرمین شریفین مین تیس لاکھ درہم پہونچے تھے طرف اوسکے عراق سے اور تین لاکھ دینار پہونچے تھے
طرف اوسکی مصر سے اور دو لاکھ دینار پہونچے تھے اوسکو یمن سے اور ایک لاکھ پچاس ہزار کپڑے یعنی
لباس تقسیم کئے اوپر اہل حرمین کے انتہی اور وزیر جمال بن علی الجواد نے بھیجے پانچ ہزار دینار واسطے تیرون
سونے کے اوپر اساطین داخل بیت کے سنہ پانچ سو چورانوے مین اور اونمین سے جنھون نے محلی کیا بیت کو
غسانی ملک مظفر صاحب یمن ہی اور نبیرہ اوسکا یہی نام اوسکا ملک مجاہد ہی اور ملک ناصر صاحب مصر نے
ساتھ پینتیس ہزار درہم کے اور نبیرہ اوسکے نے پھر سے چڑہائے گئے باب کو ساتھ چاندی کے سنہ ۹۶۱ مین ساتھ حکم
سلیمان خان عثمانی کے اور بنائے گئے تیرے باب کے اور چڑہے گئے ساتھ میخون چاندی کے اور پھر بنائے گئے حلقے
چار اور پیچھے بدلتے تین شہتیرون کے ہے کڑیون بیت کی سے وقت گمان گر پڑنے اوسکے کے بعد ہونے
لینے کے مفتیون بڑون سے اور جماعت کثیر علما سے **فصل بیچ بیان معالیق کے یعنے آویزہای کعبہ کے**
اول جنسے لٹکائین بیچ کعبہ کے تلوارین محلی ذہب اور فضہ یعنے سونے اور چاندی سے کلاب بن مرہ ہی اور
روایت کی گئی ہے کہ عمر بن الخطاب نے جب فتح کیا مدائن کسرے کو پہونچے دو ہلال لٹکایا اونکو بیچ کعبہ کے
اور بھیجی سفاح عباسی نے ایک رکابی سبز پس لٹکائی گئی بیچ اوسکی سفاح یعنی خونریز ہی اور لقب اول
خلفاے عباسیہ کا ہی اور بھیجا مامون نے ایک یاقوت ساتھ زنجیر طلائی کے لٹکایا گیا بیچ روے کعبہ کے
موسم حج مین اور بھیجا متوکل نے شمسہ یعنی کلس طلائی جڑاو ساتھ در فاخرہ اور یاقوت اور زمرد کے
لٹکایا گیا بیچ زنجیر طلائی کے بیچ روبے کعبہ کے اور ہدیہ بھیجا معتصم نے ایک قفل واسطے باب کعبہ کے بھیج
اوسکے ہزار مثقال سونا تھا اور بھیجا بادشاہ سند نے سنہ ۵۹ مین جب اسلام لایا ایک طوق سونیکا جڑاو
ساتھ جواہر اور ایک یاقوت بزرگ سبز کے پس لٹکایا گیا ساتھ حکم معتمد خلیفہ کے اور سوا اوسکے اور نفائس
بیشمار تھے اور بادشاہون نے بھیجے تھے قندیلین سونیکی واسطے لٹکانے بیت کے پھر جب واقع ہوئے فتنے بیچ مکہ کے اور
محتاج ہوئے خدام بیت کے لیگئے اون نفائس میں سے اور رکھا گئے اور تھی عادت اونکی کہ جب ہوتا نزدیک اونکے مال صرف

تھا عابد زاہد شجاع تحقیق وارد ہوئین بیچ مناقب اوسکے کے بقدر تیس حدیثون کے انکار کیا اونسے بیعت یزید
اور بھاگا طرف مکہ کے اور اطاعت کی اوسکی اہل حجاز وعین و خراسان عراق نے تنبیہ جب پہونچی حکومت
طرف عمر بن عبد العزیز کے ارادہ کیا اونے کہ تغیر کرے یعنی بدل ڈالے بیت حجاج کو لیکن وہ باز رہا اس سے
واسطے اس بات کے کہ ہوجائے تغیر بیچ بنا بیت کے سنت اوپر طریقہ حکام کا اور وہ سو ادب ہی اسواسطے کہ تعظیم بیت
یہ ہی کہ نہ مزاحمت کیجائے اوسکی ساتھ اصلاح و ترمیم کے بیچ ساتھ تغیر کرنے اور ڈھانے کے اور نہیں جائز ہی
یعنی تغیر و تہدیم مگر جسوقت کہ لاحق ہووے ضرورت سخت تب آئی ایک سیل عظیم سنہ ۱۰۳۹ مین اور داخل ہوئی حرم
مین اور منہدم کی ایک جانب اوس سے پس خبر دیگئی سلطان مراد خان بن احمد خان کو بھیجا اونے
معمارونکو اور اموال کثیر پس ڈھایا انھون نے جوانب ثلثہ کو اور بنایا اونھون نے بنا ے کعبہ جدید اور تمام
ہوئی بنا سنہ ۱۰۴۰ مین اسیطرح ہے بیچ کتب تاریخ کے لیکن سنگ رخام یعنی مرمر کہ اوپر پہلو ہی حوض جبرئیل کے ہے
دلالت کرتی ہی کتابت اوسکی اوپر اس بات کے کہ بنا احمد خان کی سنہ ۱۰۳۹ کے بعد ہزار کے فصل بیچ تزئین کعبہ
ساتھ زیور پہنانے اور چاندی لگانے کے روایت کی گئی ہی کہ اول وہ شخص کہ محلی کیا اوسنے کعبہ کو عبد المطلب ہے
ساتھ غزالتین کے یعنی دو صورتین ہرن کی سونے سے کہ بھیجا تھا اون دونوکو ساسان بن بابک نے وہ غزالتین
کہ پوشیدہ کیا تھا اونکو مضاض بن عمر نے بیچ بیر زمزم کے نزدیک وقت تلف کے جرہم سے اور اول جسنے سونا
لگایا بیت کو عبد الملک بن مروان ہی اور لگایا سونا اوپر میزاب کے اور ولید بن عبد الملک نے بھیجے طرف والی
اپنے کے اوپر مکہ کے خالد بن عبد اللہ تھا چھتیس ہزار دینار کہ لگائے پترے سونے کے اوپر باب و میزاب کے
اور اوپر ستونون داخل کعبہ کے اور امین بن ہارون رشید نے بھیجے طرف عامل اپنے کے کہ بیچ مکہ کے تھا نام اوسکا
مسلم الحجاج تھا اٹھارہ ہزار دینار تا لگائے جائین ساتھ اوسکے پترے سونے کے اوپر باب کعبہ کے
پس اوکھاڑے اونے جو تھے اوپر باب کے پترے اور زیادہ کیے اوپر اوسکے اٹھارہ ہزار دینار پس
لگائے اوسکے پترے اوپر باب کے اور لگائین میخین اوسکی اور دونون حلقہ باب کے اور شکلین اوسکی سونا
اور بھیجا متوکل نے سونا طرف اسحق زرگر کے تا لگاوے گوشہ ہا ے بیت کل ذہب سے بعد تعمی اسفل باب مین جو کھٹ ہے
سلاج یعنی سالکو کرم خوردہ نپس لالا اوسکو ساتھ لکڑی کے اور پہنائے اوسکو پترے چاندی کے اور تھا سونا اٹھارہ ہزار

یہانتک کہ خوف کیا جاتا تھا اوپر گر جانے دیواروں اوسکی کے ثقل اوسکے سے پس حکم کیا اونسے ساتھ دور کرنے
اونکے کے پس دور کئے گئے یہانتک کہ باقی رہا کعبہ عریان اور طلا کی گئین دیوارین اوسکی اندر اور باہر سے
ساتھ غالیہ اور مشک عنبر کے اور ڈالے اونھون نے شیشے خوشبو کے اوپر دیوارون اوسکی کے پھر ڈھانپا
گیا ساتھ تین کسوت کے قباطی اور حریر و دیباج سے پھر بعد ضعف خلافت عباسیہ کے ہوتا تھا لباس کبھی مصر سے
اور کبھی یمن سے پھر خریدا سلطان ملک مصر نے قریہ بیسوس کا اور واقف کیا اوسکو اوپر کسوت بیت کے
پس جب آئی سلطنت ممالک عرب کی طرف آل عثمان ای ملک روم کے بعد قتل کرنے اونکے کے چرا
کو یعنی قوم عجمی کو کہ خدام کعبہ تھے سیف و سنان کے طیار کی کسوت اوپر اوسی طرح کے کہ تھی اور حکم کیا
سلیمان خان عثمانی نے واسطے ہمیشہ رکھنے کسوت سیاہ کے پھر جب ہوئی سلطنت سلیمان خان کی
امر کیا ساتھ دوام کعبہ کے اوپر طریق عادت کے اور حاصل بیسوس کا نہ کفایت کرتا تھا اوپر صرف کسوت
کے پس حکم کیا واسطے پورا کرنے اوسکے خزائن مصر سے پھر زیادہ کیا ایک قریہ دوسرا وقف کیا اونسے اوسکو
واسطے کسوت کے وقف دائمی **باب تیسرا** بیچ وضع مسجد حرام اور فضل اوسکے کے اور وہ چیز کہ متعلق
ہے اوس سے جب کثرت ہوئی مسلمانون کی بیچ زمانہ عمر الفاروق رض کے اور تنگ ہوئی مسجد ساتھ
مسلمانون کے اور تھے محصور درمیان گردن قریش کے غیر احاطہ کی گئی ساتھ دیوارون کے
تجویز کی عمر نے کہ زیادہ کرین بیچ اوسکے پس خریدا گھرون اونکے کو اور ڈھایا اور داخل کیا اونکو بیچ مسجد
کے اور انکار کیا بعض قریش نے بیچنے اونکے سے پس چھین لئے اونسے اور داخل کیا اوسکو مسجد میں
اور قیمت مقرر کی گئی گھرون کی اور رکھی گئی قیمت اونکی بیچ کعبہ کے پھر جب طلب کیا اوسکو اصحاب گھرون
کے نے عاجز ہوکر دیگئی اونکو اور حکم کیا ساتھ بنانے دیوارون کوتاہ کے کم قد آدمی سے احاطہ کرنے
والے کعبہ کو رکھے جاتے تھے اوپر اوسکے چراغ اور بنائے اوسمین دروازہ مقابل ابواب کے سابقہ
کے اور یہ بات بیچ سنہ ۱۷ ہجری کے ہوئی زمانہ سیل ام نہشل مین پھر جب بہت زیادہ ہوئے آدمی
بیچ زمانہ عثمان کے زیادہ کی اونھون نے بیچ اوسکے بیچھے خریدنے گھرون قریش کے اور
جنسے انکار کیا حکم کیا اوسکو ساتھ قیمت کے اور یہ سنہ چھبیس ہجری مین ہے اور وہ اونکار ہے کہ بنا سکے

کرتے تھے بیچ حوائج کعبہ کے اور جب محتاج ہوتے تھے وہ صرف کرتے تھے اوسکو بیچ دفع احتیاج کے اور
اخراجات اہل جہاد کے اور دفع فساد کے بلکہ بیچ تمام اوقات کے بیچ رباطون اور مدرسون اور کتابون اوسکے
کے اسی طرح تھا معمول اونکا یہانتک کہ کہا ایک شیخ نے جب پکڑا گیا اور تھا بیچ آستین اوسکی کے قطع ذہب کا
قندیل کعبہ سے کہ نہین نفع دیتا ہی اوسکو لٹکانا اوسکا اور ضرر نہین دیتا ہی اوسکو نہونا اوسکا فصل بیچ
بیان کسوت یعنے غلاف پہنانے کعبہ کے اول غلاف پہنایا اوسکو اسعد تبع حمیری بادشاہ یمن کے نے برد
یمانی سے قبل ہجرت کے ہزار برس اور بنایا اوسنے واسطے اوسکے ایک دروازہ اسواسطے
کہ دیکھا اوسنے خواب مین کہ وہ لباس پہناتا ہی کعبہ کو اور کہا گیا ہے کہ وارد ہوا خارج مکہ مین نہ نکلا
کوئی اہل مکہ سے واسطے ملاقات اوسکی کے پس غصہ ہوا وہ اور کہا البتہ ڈھاؤنگا مین کعبہ کو اسواسطے
کہ وہ سبب افتخار و استکبار اونکے کا ہی پس مریض ہوا وہ یہانتک کہ عاجز ہوئے اطبا اور نہ نفع دیا اوسکو
کسی دوا نے کہا اوسکو ایک پیر مرد نے سردارون اوسکے سے کہ میرے گمان مین یہ مرض اس نیت سے
ہے پس رجوع لایا اور توبہ کی اوسنے اور صحت پائی پھر داخل ہوا مکہ مین اور اکرام کیا اہل اوسکے کا
اور پہنائے اوسکو لباس نوگران قیمت اور گیا طرف مدینہ کے کہا مورخون نے کہ مدینہ بھیجتے تھے امرا اوسواسطے
کے کسوت تھا گشیرہ اور برد یمانی اور نمط سے نمط ایک نوع ہی نفائس ثوب سے اور لباس پہنایا رسول صلعم نے ساتھ
ثیاب یمانی کے پھر عمرو عثمان رضی اللہ عنہما نے ساتھ قباطی یعنے اثواب مصری کے پھر معاویہ بن ابی سفیان
نے پہنایا اوسکو دیباج اور قباطی پھر زیادہ کیا برد یمانی کو اور بعد اوسکے لباس پہنایا جاتا تھا ساتھ دیبا
ہر برس اور ڈالا جاتا تھا غلاف سادہ اوپر بیت کے دن ترویہ کے تا نہ پھاڑین اوسکو حجاج پس جب
دسوین لٹکاتے تھے اوپر اوسکے ازار وصل کیا اونھون نے قمیص کو دیبا سے نہ وعدہ ہوتا تھا آخر رمضان
تک پس ڈھانکتے تھے اوسکو کسوت ثانیہ قباطی سے اور بیچ خلافت مامون عباسی کے لباس پہنایا
جاتا تھا ہر سال تین بار روز ترویہ یعنی آٹھوین ذیحجہ کو دیبائی سرخ اور اول رجب کو قباطی اور بیچ
عید رمضان کے دیبای ابیض پھر جب سنا اوسنے پھٹنا اوسکا زیادہ کی ایک کسوت پھر زیادہ کیئے
دو ازارین اور ذکر کیا کنجی والون کعبہ کے نے واسطے مہدی کے ہر آئینہ توبر تو ہوئے اوپر کعبہ کے غلاف نہاکہ

اور باب الحناطین اسی باب براہیم تک اور براہیم نام ایک خیاط کا تھا کہ وہان بیٹھا تھا اسواسطے وہ باب اس
نام سے مشہور ہوا اور زیادتی جو جانب غرب مسجد ہوئی ساتھ حکم مقتدر باللہ کے لیکن بیچ جانب شامی کے پس
منتہا تک اور جانب یمانی مین قبۃ الشراب و قبۃ العباس تک اور حاصل ... اور تھا درمیان دیوارون یمانی
کعبہ اور دیوارون جنوبی کے کہ ملی ہوئی صفا سے بقدر انچاس گز اور نصف گز اور تھی پیچھے اوسکے جا سیل
وادی کی اور منگوائے اونسے اساطین رخامیہ یعنی ستونہائے سنگ مرمر مصر سے اور اوٹھائے گئے دریا مین
طرف بندر قدیم شعیبہ کے کہ قریب مکہ ہی پھر اوس سے اوپر گاڑی کے طرف مکہ کے حکایت کی گئی ہے ہر آئینہ
بیچ بندر شعیبہ کے ابتک باقی رہے ہوئے ستون زیر رمال مین یعنی ریت مین دبے ہوئے ہین اور کھودی
گئی بنیاد اور بنائی گئی بیچ اوسکے دو دیوارین متقاطعین یعنے ایکدوسر یکو قطع کرنیوالی پس قائم کئے اوپر موضع
تقاطیع کے یہ اساطین تا دھنس نجائے دیوار اور جب حج کیا مہدی نے بیچ اس سال کے اور دیکھا کعبہ کو کہ نہین ہے
وسط مین اسواسطے کہ تنگ و سکڑی ہوئی مسجد جانب جنوب سے بسبب جائے سیل وادی کے اور تھے بیچ اوسکے اسے
جانب جنوب کے گھر لوگون کے اور وہ چلتے تھے کوچہ ہائے تنگ مین پھر چڑھتے تھے طرف صفا کے اور تھا
مسعی بسبب کجی کے بیچ موضع مسجد کے اور تھا باب دار محمد بن عباد نزد صدر رکن مسجد کے کہ اب نزدیک موضع
منارہ شارعہ کے ہے جانب وادی سے کہ اوسمین علم مسعی کا ہے اور تھی جائے سیل وادی گذرتی تھی نیچے
اوسکے بیچ بعض مسجد کے اب پس ہدم کیا اون نے اکثر دار محمد بن عباد کو اور کیا اوسکو مسعی اور وادی بیچ
اسی دار کے ہے اور تھا عرض اوسکا میل اخضر سے دوسرے میل تک اور طول اوسکا اسفل مسجد تک ہے اب
پس جبکہ دیکھا مہدی نے یہ ارادہ کیا مربع بنانے مسجد کا کہا عقلانے یہ وادی نہ دور کرنیوالی ہین بیچ
اوسکے روین نہین ممکن بیچ اوسکے ثبات و قرار بنا کا بلکہ خوف کیا جاتا ہی اوس سے انہدام گھرون کا اور
دیوارون مسجد کا اور اوسمین صرف کثیر ہی اور ہدم بیوت کا اوسنے ضرور ہے کہ زیادہ کرون مین اور مربع
کرون مین مسجد کو اگرچہ صرف کرون مین جمیع بیت المال کو پھر متوجہ ہوا طرف عراق کے اور چھوڑا اموال
کثیر واسطے خریدنے گھرون کے اور بنانے اس عمارت عظیمہ کے اور بنائی گئی ساتھ ہمت کریم اوسکی کے
اگر کہا جاے کہ تحقیق مسعی صفا سے مروہ تک ہے پس نہین جائز ہے داخل کرنا اوسکا بیچ مسجد کے کہینگے ہم

مسجد مین دالان پھر زیادہ کیا بیچ اوسکے عبداللہ بن زبیر نے بعد اسکے کہ خریدا گھرونکو اور سقف کی گئی
مسجد اور ہوئی مسجد اوسوقت ساتھ جریب اور ربع دیک قہستانی کے ایک لاکھ بیس ہزار گز ہی ساتھ گز ہاتھ کے
اور نزدیک فاسی کے ساتھ زیادتی تین ہزار سات سو سات گز آسنی کے جو مکہ مین ہی ساتھ ضرب کرنے تین سو
چھپن گز کے ازروے شرق و غرب کے بیچ دوسو چھیاسٹھ گز کے ساتھ اضافہ زوائد کے پھر تعمیر کیا اوسکو عبد الملک
بن مروان نے اور بلند کیا دیوارون اوسکی کو اور مسقف کیا اوسکو ساتھ چوب ساکھو کے عمارت اچھی اور
لگایا بیچ سر ہر ستون کے پچاس مثقال سونا اور تعمیر کیا ولید بن عبدالملک نے مسجد الحرام کو اور اوکھاڑا بناے
عبدالملک کو اور بنائی بنا محکم اور بیچ سال ایک سو اٹھائیس کے حکم کیا ابو جعفر منصور عباسی نے ساتھ زیادہ
کرنے کے بیچ مسجد کے بعد خرید لینے گھرون کے پس زیادہ کی گئی مسجد جانب شامی کہ قریب ہی دار الندوہ
یعنے مصلے حنفی کے اور زیادہ کیا بیچ اسفل اسکے کے اوس منارہ تک کہ بیچ رکن باب بنی سہم کے ہے
ہے اور ترک کیا جانب جنوبی کو بسبب صعوبت بنا کے بیچ اوسکے واسطے سیل کے اور اسی طرح
بیچ اعلی یعنی جانب مسعی کے لیکن زیادہ حارثی متولی عمارت اوسکی کے نے زیادتی کی بیچ اعلی کے
اور زیادہ کیا بیچ مسجد اور عمارت اوسکی کے عبداللہ امیر المومنین نے اور طلب کیا مہدی محمد
مخزومی کو اور حکم کیا اوسکو کہ خریدے گھر بیچ اعلی مسجد کے یعنے جانب مسعی کے اور
منہدم کرے اور داخل کرے اونکو بیچ مسجد الحرام کے اور مہیا کیے واسطے اس بات کے اموال کثیرہ
پس خریدے قاضی نے سب جو تھے مابین مسجد و مسعی کے گھرون سے اور خریدا واسطے مستحقین کے عوض
اوسکے گھر بیچ راہون مکہ کے اور خریدا ڈیڑھ گز مکسر واسطے مسجد کے ساتھ پچیس دینار کے اور جائے
سیل وادی سے ساتھ پندرہ دینار کے اور پس جو خریدی تھی دار ازرق سے ایک جگہ اون زمینون
مین سے اٹھارہ ہزار دینار قیمت کی تھی اور داخل ہوا بیچ مسجد کے گھر خیرہ خزاعیہ کا اور تھی قیمت
اوسکی اڑتالیس ہزار دینار اور داخل بھی ہوا گھر آل بن مطعم اور شیبہ بن عثمان کا اور کیا گیا
دار القوارپر یعنے شیشہ خانہ میدان درمیان مسجد الحرام اور مسعی کے اور یہ زیادتی واسطے مہدی کے
ہے بیچ جانب اعلی یعنی مسعی کے اور اسی طرح بیچ جانب اسفل کے باب بنی سہم اور باب العمرہ

کے اور کہوے دیوار مین سے چہہ دروازے ارتفاع اوسکا آٹھہ گز اور وسعت اوسکی پانچ گز اور بیچ سنہ ۲۶
کے ہی اور وفات اوسکی دوسو نواسی مین اور زیادہ کی گئی مسجد بیچ زمانہ عباسیہ کے اور زینت دی گئی بہت
بار اور بنا کی گئین رباطین اور مدرسے بیچ مکہ کے اور گرد مسجد کے اسطرح کہ نہین حصر و شمار کیا جاتا پھر ظاہر ہوئی
سستی بیچ زمانہ مقتدر کے یہانتک کہ ظاہر ہوئے قرامطہ یعنے روافض زیدیہ تھے واسطے اونکے عقائد
فاسدہ کہ پہونچا دیتے تھے طرف کفر کے اول اونکا یحیی بر جہہ ہی کہ قتل کیا گیا بیچ خلافت مکتفی باللہ عباسی کے
بعد قتال دراز کے پھر قائم ہوا بعد اوسکے بھائی اونکا حسین اور ظاہر ہوا ابن عم اوسکا عیسیٰ پھر ایا واسیر المومنین
مدثر عباسی پس خوب کی گئی قرامطہ بیچ شام کے پس قتل کئے گئے اور تشہیر کیے گئے بیچ بلاد کے اور تہا اسی امر
انکا نجس ابا طاہر قرمطی بنایا اوسنے بیچ بحر کے کہ نام ایک بلدہ کا ہی دار الہجرة ارادہ کیا اوسنے تعلل کرنے حج کا
طرف اوسکے ساتھہ خونریزی مسلمین کے یہانتک کہ موقوف ہوا حج بیچ زمانہ اوسکے کے کہ خوف اوسکے اور
طائفہ کفرہ اوسکے سے بیچ آخر سال تین سو سترہ کے دن ترویہ یعنے آٹھوین ذیحجہ کے وارد ہوا ابو طاہر فرقہ
بیچ لشکر جرار کے پس داخل ہوئے ساتھہ سوارون اپنے کے بیچ مسجد کے اور قتل کیا اونہون نے طواف
کرنے والون اور نماز پڑھنے والون کو اور اون لوگون مین سے کہ بیچ مکہ اور گھاٹیون اوسکی کے تھے
بقدر تیس ہزار آدمی کے اور ایڑ کیا گھوڑے کو ابو طاہر نے ساتھہ تلوار اپنی کے کھنچی ہوئی بیچ ہاتھہ اوسکے
کے حالت منکر مین پھر صفیر ماری اوپر گھوڑے اپنے کے نزدیک بیت کے پس پیشاب کی اوسنے اور لید
کی اور حجاج طواف کرتے تھے اور تلوارین لیتی تھین اونکو یعنی مار ڈالتی تھین یہانتک کہ قتل
کئے سات سو طائف محرم اور آیا ابو طاہر طرف باب کعبہ کے اور اوکھاڑا اوسکو اور آواز کی بیچ حجاج
کے کہ اے گدھو تم کہتے ہو جو شخص داخل ہوا اوسمین ہوا امن مین پس کہان ہی امن پھر پکڑ لی ایک
شخص نے لجام گھوڑے کی اور کہا معنے اوسکے یہ ہین کہ جو شخص داخل ہوا اوسمین پس امن دو تم
اوسکو پس بچایا اوسکو اللہ نے اوس سے بسبب صرف کرنے جان اپنی کے بیچ راہ اوسکی کے
اور چڑھہ آیا اوپر کعبہ کے ابو طاہر نے ایک قرمطے کو واسطے اوکھاڑنے میزاب ذہب کے پس پہونچا ایک
تیر جبل ابی قبیس سے اور گر پڑا وہ مردہ ہوکر اور حکم کیا دوسرے کو گر پڑا وہ سر کے بل پس گذرا

شاید کہ مسعی عریض ہو اور بنائے گئے ہوں یہ گھر بیچ بعض اوسکے کے پس ہدم کیا اوسکو مہدی خلیفہ عباسی نے
اور داخل کیا بعض انکے کو بیچ مسجد کے اور چھوڑا بعض کو واسطے مسعی کے اور تھا یہ امر بیچ زمانہ اماملک و شافعی
و احمد و ابو یوسف و محمد کے اور سکوت اونکا دلیل ہے اوپر صحت اس امر کے اور بیچ سنہ ہجری کے پہونچا طرف مکہ
کے ایک منبر صغیر اوسمین تین زینے تھے رکھا گیا مقابل بیت کے خطبہ پڑھا اوپر اوسکے معاویہ نے اور وہ اول
ہین جنہے خطبہ پڑھا بیچ مکہ کے اوپر منبر کے اور خلفا اور حکام پہلے اس سے خطبہ پڑھتے تھے مکہ مین درحالیکہ
کھڑے ہونے والے تھے اوپر قدمون اپنے کے مقابل کعبہ کے اور بیچ حطیم کے اور بھیجا موسی بن عیسی عامل
ہارون رشید کے نے کہ بیچ مصر کے تھا طرف مکہ کے ایک منبر نقش دار مکلف کہ اوسکے نو زینے تھے پس رکھا گیا
بیچ مسجد کے اور اٹھایا گیا منبر قدیم اور رکھا گیا بیچ عرفات کے اور واثق باللہ عباسی نے بنایا ایک منبر
واسطے مکہ کے اور ایک منبر واسطے منی کے اور ایک منبر واسطے عرفات کے پس حج کیا اوسنے اور خطبہ
پڑھا اوپر اوسکے اور دیا اہل حرمین کو مال کثیر اور داخل کیا معتضد نے دار الندوہ اسے گھر شورہ
اہل شورہ کو قریش سے بیچ مسجد کے ساتھ اطراف اوسکے کے جگہ گھرونکی سے اور تھی پیچھے دار الندوہ
کے سیاطہ یعنی جگہ کوڑا ڈالنی کی پھینکے جاتے تھے بیچ اوسکے قمائم یعنے کوڑے پس جب ہوتا تھا مینہ جاری
ہوتی تھی جبل قیقعان وغیرہ سے رو ین اوٹھا لاتی تھین خبائث کو طرف دار الندوہ کے اور یہ داخل کرنا
معتضد کا بعد اوسکے ہے کہ لکھا قریش نے طرف عبداللہ وزیر اوسکے کے بیچ مکہ کے جو ہوا اور جو ہوتا تھا اوسکا
کہ سقف مسجد کی ٹپکتا ہے اوس سے پانی اور یہ کہ وادی مکہ ہر آئینہ پٹ ہوئی مٹی سے اور ہوتین رو ین داخل
بیچ مسجد کے جانب یمانی سے بھی اور پہونچے بھی خدام بیت طرف بغداد کے اور عرض کیا اونہون نے
طرف دیوان خلافت کے یہ کہ منہ دیوارون کعبہ کا اندر کی جانب سے پھٹ گیا اور سنگ مرمر بچھے ہوئے
بیچ زمین اوسکی کے ٹوٹ گئے اور دونون حلقہ کعبہ اور غیر اونکے بیچ فتنہ علویون کے یعنے فرق رافضیہ کے
کندہ ہوگئے پس نکلا حکم معتضد کا طرف وزیر مذکور کے ساتھ بھیجنے اموال کثیر اور سفائح یعنے کا ممنذوری
کے پھر کھودا وادی کو یہانتک کہ ظاہر ہوئے بارہ زینے اور تھے ظاہر اونمین سے پانچ زینے اور پھینکی مٹی
اوسکی باہر مکہ سے اور اصلاح کی ہر چیز کی کہ فاسد کیا تھا اوسکو زمانے نے اوپر بہترین و زیباترین عمارت

جذام کے پس ہوا کہ ریختہ ہوتا تھا گوشت ساتھ ٹکڑون کے اور گیا بدترین جا طرف جہنم کے اور جب نا امید ہوئے قرامطہ رجوع حجاج سے طرف حجر کے کہ کعبہ او نکا تھا اور دیا حجر اسود کو طرف محل اوسکے کے اے طرف بیت اللہ کے اور وارد ہوا سنبر بن الحسن قرمطی طرف مکہ کے بیچ دن کعبہ کے روز سہ شنبہ کو ۳۳۹ھ مین اور ساتھ اوسکے حجر اسود پس جب آیا بیچ میدان کعبہ کے حاضر ہوا ساتھ اوسکے امیر مکہ یعنے شریف کہا گیا ہے وہ جعفر بن محمد عباسی تھا ظاہر کی اوسنے ایک زنبیل نکالا اوس سے حجر اسود اوپر اوسکے لگی تھین میخین چاندی کی بیچ طول اوسکی کے اور عرض اوسکے واسطے ضبط درزون کے کہ پڑ گئی تھین بیچ اوسکے بعد اوکھاڑنے اوسکے کے نزدیک اونکے اور حاضر کی ساتھ اوسکے گچ کہ جڑا جائے ساتھ اوسکے حجر اسود پس رکھا حسن بن مرزوق معمار نے حجر کو بیچ مکان اوسکے کے اور کہا گیا ہے کہ رکھا اوسکو سنبر نے ساتھ ہاتھ اپنے کے اور دیکھی محمد بن خزاعی نے سیاہی بیچ سر حجر کے اور باقی اوسکا سفید اور تھا منصور بن عبیدی نے بھیجا خط اور آدمی احمد بن ابی سعید قرمطی برادر طاہر پاس ساتھ پچاس ہزار وزن طلا کے عوض حجر اسود کے تا پھیر دیوے اوسکو پس قبول نکیا اوسنے اور خرچ کیے حکم ترکی نے پچاس ہزار دینار واسطے قرامطہ کے پس قبول نہ کیا اور انکار کیا اونھون نے اور کہا اونھون نے کہ ہمنے اوسکو لیا ساتھ امر اوسکے کے اور نہ پھیرینگے ہم اوسکو مگر ساتھ حکم اوسکے کے اے بامر اللہ یا بامر مہدی اور یہ امور اوسوقت ہوئے کہ جب وہ لے گئے تھے حجر بیچ کعبہ ساختہ اپنے کے رکھنے کو اور کہا سنبر نے وقت پھیر لانے اوسکے کے پھیرا ہمنے اوسکو ساتھ امر اوسکے کے پھر خدام کعبہ نے مبالغہ کیا بیچ استحکام نصب کرنے اوسکے کے واسطے خوف کے اہل فتنہ سے جیسے دیکھا تو نے اب اور یہ فساد یعنے قلعہ حجر و قتل حجاج ہوا سبب ضعف خلافت عباسیہ کے بیچ بغداد کے پھر درجہ بدرجہ زیادہ ہوا یہ ضعف یہانتک کہ زائل ہوئی دولت اونکی بیچ زمانہ معتصم باللہ کے اور وہ سینتیسوان تھا خلفا سے اول اونکا ابو العباس السفاح ہے اور وہ نبیرہ عبد اللہ بن عباس کا تھا شروع خلافت اوسکی تیئیس سال بعد سو کے ہے اور دن شہادت مستعصم کا ۶۵۶ھ ساتھ حکم ہلاکو خان کے اور خلاصہ اس قصہ کا یہ ہے بلکہ لکھیٹ اوس گلوگیری کا یہ ہے کہ جب ارادہ کیا ہلاکو نے خلافت بغداد کا مقابلہ کیا اوسکا علاء الدین

ابو طاہر اور کہا چھوڑ دو اوسکو یہانتک کہ آوے صاحب اوسکا یعنے مہدی کہ گمان کرتا تھا کہ وہ پیدا
ہوگا اونمین سے اور تھا اون لوگونسے جو قتل کیے گئے مکہ مین امیر مکہ ابن محارب اور ابو الفضل محمد جاوردی
بروی نے لیا اوسکو تلوارون نے اور وہ پکڑنے والا تھا ساتھ ہاتھون اپنے کے حلقہ باب کا یہانتک
کہ گرا سر اوسکا اوپر چوکھٹ کعبہ کے اور بھائی اوسکا ابو سعید احمد بن بزدعی حنفی اور ابو بکر بن عبد الرحمن رہاوی
اور علی بن بابویہ صوفی نے موقوف نہ کیا طواف اوسکا اور شعر پڑھتے تھے مضمون اوسکا یہ ہی دیکھا تو نے
دوستونکو پڑے ہوئے بیچ دیار معشوقون کے مانند گروہ اصحاب کہف کے نہین جانتے تھے کتنی مدت رہے
اور مضمون اس شعر فارسی کا حسب حال اونکے تھا سہ گر تیغ بارد در کوے آن ماہ + گردن نہادیم
الحکم للہ + اور قتل کی گئی جماعت کثیر علما اور صلحا و صوفیہ و حجاج سے اور قتل کیا اونھون نے
جسکو پایا اہل مکہ سے مگر جو شخص کہ پوشیدہ ہوا بیچ جبال کے اور اونمین سے جو بھاگا قاضی مکہ تھا یحیی ابن
عبد الرحمن قرشی اور لوٹا قرامطہ نے گھر اوسکے اور اسباب اوسکے سے وہ مال کہ قیمت اوسکی ڈیڑھ
لاکھ تھی اور نہ حج کیا بیچ اس برس کے کسی نے اور نہ کھڑے ہوئے عرفات مین مگر عدد قلیل
بلا امام کے سونپنے والے واسطے موت کے رسیان اپنی اور لے لیا ابو طاہر نے خزینہ بیت اور اسباب
سیم و زر کا اور غلاف اوسکا اور ارادہ کیا لے لینے مقام ابراہیم کا تا رکھے اوسکو بیچ دار الہجرہ کے
کہ کعبہ بنایا اوسکا تھا پس نہ پایا اسواسطے کہ خدام کعبہ نے چھپایا تھا اوسکو بیچ گھاٹی کے اور اکھاڑا
حجر اسود کو وقت عصر روز یکشنبہ چودھوین ذیحجہ کو جعفر بن علاج معمار نے ساتھ حکم ابو طاہر کے اور باقی
رہا موضع حجر کا خالی رکھتے تھے طواف کرنے والے ہاتھ اپنے اوسمین اور قیام کیا ابو طاہر نے
بیچ مکہ کے گیارہ دن اور جب پہونچی یہ خبر عبید اللہ مہدی کو کہ مرشد اونکا تھا اور قرامطہ بیچ گمان
اپنے کے متوقع تھے تحسین اس فعل کی طرف سے لکھا مہدی نے بیچ جواب اوسکے کے لعنت کرے تجکو اللہ
پس لعنت کرے تجکو پھر لعنت کرے تجکو پھر منحرف ہوا ابو طاہر اطاعت مہدی کی سے اور رہا حجر نزدیک اونکی
بائیس برس کھینچتے تھے بسبب اوسکے لوگونکو واسطے طمع اس بات کے کہ رجوع کریے حج طرف بلد اونکے کے
یعنے دار الہجرہ کے اور نہ چاہتا تھا اللہ اور رسول اوسکا اس بات کو پھر مبتلا ہوا ابو طاہر بحبس ساتھ مرض اکلہ کے

بنایا اوسکو ابو القاسم ابراہیم رامشہ فارسی نے واسطے صوفیہ کے سنہ ۸۰۷ھ مین چنانچہ پتھر پر لکھا ہی ساتھ خط منکر کے
اور وقوع آتش اسطرح ہوا کہ کھینچی ایک موش نے بتی چراغ کی بیچ ایک حجرہ کے پس جلایا آگ نے جو اوسمین تھا
اور بلند ہوئی طرف چھت اوسکی کے اور نکلی جالی اوسکی سے اور متصل ہوئی ساتھ سقف مسجد کے اور پھیل گئی
آگ جانب غربی کو یہانتک کہ پہونچی جانب شامی کو باب عجلہ تک اور منتہی ہوئی اور نہ ممکن تھا بجھنا اوسکا
سوا باب عجلہ کے اسواسطے کہ سیل عظیم نے گرا دئے تھے دو ستون اور منہدم کیا تھا سقف کو یہانتک کہ لیگئے باب
عجلہ سے پس تجاوز کیا آگ نے اس باب سے اور جلائے اس آگ نے ایک سو تین ستون سنگ مرمر کے اور
ہوگئے وہ چونا اور اما سیل مذکور پس تھا وقوع اوسکا بیچ جمادی الاولی کے اسی سال مین بعد باران شدید کے
کہ پر کیا مسجد کو یہانتک کہ پہونچا قندیلون تک اور داخل ہوا کعبے مین جانب باب سے اور مری بیچ سیل کے
ایک جماعت پھر سنہ ۸۰۳ کے آیا بیسق ظاہری امیر الحاج مصر کا اور حج کیا پھر پاک کیا مسجد کو کوڑون اور
مٹی سے اور کھودین بنیادین پھر پر کیا اونکو روے زمین تک اور محکم کیا اوسکو ساتھ اسطرح کے کہ کیا
انکو اوپر صورت بیوت شطرنج کے سنگہاے بزرگ سے اور نصب کیے ستون اوپر محل تقاطع اونکے کے اور
کل ستون مرمر کے تھے وصل کیے گئے تھے ساتھ حدید کے اور تھی تکمیل اوس عمارت کی بیچ اواخر شعبان
سنہ ۸۰۴ کے اور پھر ابیسق طرف مصر کے واسطے تیاری چوبہاے سقف کے پھر بیچ سنہ ۸۰۵ کے آیا طرف
مکے کے پھر قائم ہوا اس خدمت پر اور لایا لکڑیان اور امادہ ہوا واسطے کار سقف کے اور منقش کیا
اوسکو ساتھ الوان کے اور پورا کیا سقف کو اوپر بہترین استحکام کے اور بنایا اوسکو ساتھ کمال تزئین
عمارت کے اور لٹکائین بیچ اوسکے قندیلین اور تعمیر کیے مصلات اربعہ واسطے مذاہب کے
اوپر ہیات قدیمہ کے اور بنائے رباط مذکور اور بیچ زمانہ ناصر الدین فرج کے بھیجا غیاث الدین
سکندر شاہ سلطان بنگالہ نے صدقہ کثیر واسطے اہل بیت کے اور واسطے بنا سے مدرسہ
و رباط کے پس تقسیم کیا گیا وہ صدقہ اور بنائے گئے رباط و مدرسہ اور ترسیم کیا گیا کہ سنہ ۸۱۴ مین
اکثر مواضع سے کہ ٹپکتا تھا بسبب باران سخت کے اور بیچ زمانہ مولد چرکسی سلطان چہارم کے
سنہ ۸۱۵ مین واقع ہوا قحط بیچ مکہ کے اسطرح سے کہ بیچا گیا ایکبار گندم بعوض بیس دینار کے اور ایک

خوارزم شاہ نے پس شکست دی اوسکو اوی ہلاکو کئی بار پھر قتل کیا گیا علاؤالدین اور تھا مستعصم بیچ
غفلت کے اسواسطے کہ موید الدین محمد علمقی رافضی وزیر اوسکا فریب دیتا تھا اوسکو اور خط و کتابت کرتا
تھا ہلاکو خان سے حال انکے بیچ ملک بغداد کے طمع دلاتا تھا اوسکو یہانتک کہ پہونچا ہلاکو اور متوجہ ہوا طرف
بغداد کے اور خط بھیجا طرف خلیفہ کے طلب کیا اوسکو پس بیدار ہوا وہ خواب اپنے سے جسوقت کہ نفع دیا
بیداری نے اوسکو اور نہ تھا نزدیک اوس کے لشکر اور تھا نزدیک ہلاکو کے قریب چالیس ہزار کے پس جب
ہوئی باہم جنگ شکست پائی خلیفہ نے اور پشت دی اور اسیر ہوا اور نہ مارا اوسکو ہلاکو نے کئی دن
یہانتک کہ چھین لیا اوسنے جو چیز کہ پسندیدہ ہوئی پھر امر کیا کہ یہ پامال ہو ساتھ پانون کے پس کیا انھون
نے جسطرح امر کیا اوسنے یہانتک کہ کہا اوسنے جسوقت آتی ہے اجل نہین مقدم ہوتی ہے نہ موخر ہوتی ہے
اور عجائب احوال متوکل عباسی سے یہ ہے کہ تھا وہ بیچ اوائل خلافت اپنی کے زندہ کرنے والا سنتون کا
اور دور کرنے والا بدعتون کا اور بیچ سنہ ۲۳۶ کے ہدم کیا قبر حسین بن علی رضی اللہ عنہما کو اور منہدم کئے گھر
اور کیا جاے زراعت اور منع کیا زیارت اوسکی سے اور آخر خدمت خلفاے عباسیہ کی واسطے
حرم کے ہے کہ لکھی ہوئی ہے عبارت عربی مین اوپر سنگ سفید کندہ کیے ہوئے نقش دار کے اور وہ
مضمون ہے بسم اللہ الرحمن الرحیم امر کیا واسطے عمارت اس مطاف شریف کے سردار ہمارے اور
صاحب ہمارے امام بزرگ فرض کیا گیا طاعت کا اوپر تمام امتون کے ابو جعفر منصور مستنصر باللہ امیر المومنین
نے پہونچاوے اوسکو اللہ امیدون اوسکی کو اور زینت دیوے ساتھ صالحات کے اعمال اوسکے کو اور
یہ تعمیر بیچ مہینون سال چھ سو اکتیسوین کے ہے وصلی اللہ علی سیدنا محمد وآلہ اور المستعصم باللہ بیٹا ہے
ابو جعفر کا ہے ہمیں بعد عباسیہ کے قائم ہوئی جراکسہ بیچ خدمت کعبہ کے اور وہ ترک حوالی خوارزم کے تھے اور
مدت سلطنت اونکے کی ایک سو اٹھائیس برس ہے اور عدد اونکے تیئیس اول اونکا ظاہر برقوق بن انص
جرکسی ہے بھیجا اوسنے طرف مکہ کے مال واسطے بنانے اوس نہر کے منہدم ہوئی تھی مسجد حرام سے اور واسطے
بنانے مدرسہ برقوقیہ کے اور بیچ زمانہ فرج بیٹے اوسکے کے لگی آگ مسجد حرام مین دو دن باقی تھے شوال
سے سال آٹھ سو دو مین ظاہر ہوئی آگ اوس رباط سے جو ملی ہوئی باب حزورہ سے ہے

کی ابتدا سے دولت اونکی سے ہمارے زمانہ تک کہ سنہ ۱۲۶۱ ہین واسطے حرمین شریفین کے عمارات و خیرات
صدقات بعید و شمار سے ارادہ کیا مین نے کہ کرون مین اوسکے باب اور تفصیل درجۂ نہایت تک پیچھے
اوسکے کہ لکھون مین شرف کعبہ و مسجد کا اور ثواب صلوٰۃ کا بیچ اوسکے اور ثواب طواف و عمرہ و حج کا تفصیل
بیچ بیضاوی وغیرہ کے لکھا ہی کہ منحرف ہو جاتے تھے طیور ہنگام پرواز مقابلہ بیت کے سے ہمیشہ سے اور ضرر
پہونچانیوالے درندے ملے رہتے تھے آہو وغیرہ سے بیچ حرم کے اور نہین مزاحمت کرتے تھے اونسے اور جو
جبر کرنیوالا کہ قصد کیا اوسنے ساتھ برائی کے ہلاک ہوا یا نکالا گیا اور بیچ رسالۂ مذکور کے واسطے ابی سعید بن
ابی الحسن بصرہ تابعی کے لکھا ہی کہ اول جسنے طواف کیا بیت کا ملائکہ ہین قبل آدم کے دو ہزار برس اور نہین ہی
کوئی فرشتہ سے کہ بھیجا ہی اوسکو اللہ تعالے نے آسمانون سے طرف زمین کے واسطے کسی حاجت کے مگر اول غسل کیا اوسنے
زیر عرش سے اور اوترا محرم پس ابتدا کرتا ہی ساتھ بیت اللہ کے پھر طواف کرتا ہی سات بار پھر نماز پڑھتا ہی پیچھے مقام ابراہیم
کے دو رکعت پھر جاتا ہی واسطے حاجت کے اور واسطے اوس کام کے کہ بھیجا گیا واسطے اوسکے اور جو نبی کہ جھٹلایا
اوسکو قوم اوسکی نے نکلا طرف مکہ کے اور عبادت کی اللہ کی نزدیک کعبہ کے دوام حیات تک اور تحقیق گرد
کعبہ کے قبرین تین سو نبی کی ہین اور مابین دونون کونون کے قبرین ستر نبیون کی ہین اون سب کو قتل کیا
بھوک اور قمل یعنی جوؤن نے اور قبر اسمعیل علیہ السلام اور مان اونکی ہاجرہ کی بیچ حطیم کے ہی نیچے
میزاب کے اور قبرین نوح و صالح کی مابین زمزم اور مقام ابراہیم کے ہین اور فرمایا رسول صلے اللہ علیہ وسلم نے
نماز بیچ مسجد میری کے برابر ہزار نماز کے ہی بیچ غیر اوسکے کے مساجد سے مگر مسجد الحرام تحقیق نماز بیچ
مسجد حرام کے برابر لاکھ کے ہی بیچ غیر اوسکے کے اور دوسری حدیث مین آیا ہی اور اگر نماز پڑھے
اوسمین ساتھ جماعت کے پس وہ دو کروڑ اور پانچ لاکھ نماز کے برابر ہے اور روایت کی گئی ہی کہ اوترتی
ہین ہر دن نزدیک اللہ جل شانہ کے سے ایک سو بیس رحمتین ساٹھ واسطے طائفین کے ہین اور
چالیس واسطے نماز پڑھنے والون کے اور بیس واسطے نظر کرنیوالون کے طرف کعبہ کے ایضاً نظر
طرف کعبہ کے عبادت سے ہے ایضاً فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جس شخص نے نظر کی
طرف بیت اللہ کے از روئے ایمان و تصدیق اور ساتھ نیک جاننے اوس نظر کے بخشے گئے واسطے اوسکے

خربوزہ ایک دینار کو اور اوس سال مین بیچ جمادی الاخر کے داخل ہوا اونٹ حمال فارقی کا کہ لیکر
بھاگ گئے والا تھا اوس سے بیچ حرم کے طواف کرتا تھا بیت کا اور آدمی ارادہ کرتے تھے پکڑنے اوسکے کا اور
وہ کاٹتا تھا پس [illegible] نے اوسکو یہانتک کہ تمام کیے اوسنے تین اسبوع یعنے تین طواف پھر بوسہ
دیا اوسنے حجر کو پھر متوجہ ہوا طرف مقام حنفیہ کے اور کھڑا ہوا مقابل میزاب کے پھر بیٹھا اور رویا اور ڈالدیا نفس
اپنے کو اوپر زمین کے اور مرگیا پس اوٹھایا لوگون نے اوسکو طرف مابین صفا مروہ کے اور دفن کیا اوسکو
اوس جگہ اور اعظم خدام حرمین سے ملک اشرف قائتبائی سلطان سلاطین جراکسہ مین سے حاکم ہوا بیچ
سنہ ۸۷۲ھ کے بھیجے اوسنے طرف حرمین کے ہدایا بہت اور نذور کثیرہ اور بنایا اوسنے مسجد خیف یعنے مسجد منی کو
اور بنایا وسط اوسکے مین ایک قبہ عظیم اور مقام اذان کا اور بنایا اوسنے مسجد نمرہ کو بیچ عرفات کے اور استرکاری
کی مسجد مزدلفہ کی اور بنایا نہر عرفات کو اور درست کیا نہر خلیص کو اور بھیجا منبر واسطے مسجد حرام کے اور درست
کیا بیچ سنہ ۸۸۱ھ کے لکڑیون سقف مسجد الحرام کو اور بند کیا درزون مابین پتھرون مطاف کی کو اور فرش مرمر
کیا داخل بیت کے اور بنایا مدرسہ و رباط اور مقرر کیے صدقات و خیرات بیشمار اور وقف کیے بیچ مصر کے
دیہات بہت کہ جمع کرتے تھے غلات کثیرہ اوٹھائے جاتے تھے بیچ ہر سال کے طرف مکہ کے اور آیا واسطے
حج کے بیچ سنہ ۸۸۴ھ کے اور تقسیم کیا اوپر اہل اوسکے کے اموال کثیرہ کہ نہین حصر کیا جاتا اور اسیطرح کی خیرات اوسنے
کی بعد اوسکے ہوا جراکسہ مین سے پھر شروع کی اونھون نے بیچ ظلم کے پس رفت و روب کیا اونکو ملائکہ
نے زمین مصر سے اور تمام ہوئی دولت اونکی بعد محاربہ قانصوہ غوری سلطان سلیم خان کے اور عزیمت
اوسکی کے و رسولی دینی سلیم خان کے طومان بای کو اور بنایا اس غوری نے باب ابراہیم اور بنایا اوپر اوسکے
ایک قصر اور بیچ دو جانب اوسکی کے دو مسکن اور گھر گرد دو باب کے واسطے کرائے کے اور بنائے میضاد
یعنے جائے وضو خارج باب سے اوپر دست راست کے خارج مسجد سے وہ باطل یعنے بیکار رہے اب بسبب عفونت
اوسکی کے کہ پہونچتی تھی طرف مسجد کے اور بنائی اوسنے شہرپناہ جدہ کی اور نہ تھی پہلے اوس سے کہا مختصر
یعنے خلاصہ کرنیوالے نے اور جب کہ تحقیق تعمیرات قدما کی بیچ مسجد کے اور عمارات اونکی بیچ مکہ کے بہت
بے حصر بیشمار اور مین ارادہ کرتا کہ ہووے کتاب میری مختصر فرض کیا مینے اکثر کو اور تھی خدمت آل عثمان

کے عذاب و عقاب سے ساتھ امن پانیوالون کے اور فرمایا رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جس شخص نے
نماز پڑھی خلف مقام کے ہوا امن پانیوالا عذاب سے ایضاً اور جسنے نماز پڑھی خلف مقام کے بیچ
دو رکعتین بخشے گئے واسطے اوسکے جو اول تھے گناہون سے اور جو آخر تھے اور دیا جاتا ہے حسنات سے
برابر عدد ہر اوس شخص کے کہ نماز پڑھی اوسنے بیچ خلف مقام کے کئی چنید اور امن دیگا اوسکو اللہ
تعالے دن قیامت کے نزع اکبر یعنے خوف بزرگ سے اور حکم کرتا ہے اللہ تعالے جبرئیل و میکائیل
جمیع ملائکہ کو کہ استغفار کرین واسطے اوسکے روز قیامت تک اور جسنے نماز پڑھی نیچے میزاب کے دو رکعت
نکلا گناہون اپنے سے مثل اوس روز کے کہ جنا اوسکو مان اوسکی نے اور جسنے چھوٹا حجر اسود کو نکلا
گناہون اپنے سے مثل اوس دن کے کہ جنا اوسکو مان اوسکی نے اور جسنے نماز پڑھی حطیم مین دو رکعت
جانب رکن شامی کے پس گویا زندہ رکھا اوسنے ستر ہزار رات کو یعنے شب بیداری کی اور ہوگا واسطے اوسکے
مثل عبادت کل مومن اور مومنہ کے اور گویا حج کیے اوسنے چالیس حج نیک و مقبول اور جسنے نماز
پڑھی مقابل باب کعبے کے چار رکعت پس گویا کہ عبادت کی اوسنے اللہ کی ساتھ عبادت جمیع خلق
اوسکی کے اور درود بھیجتے ہین اوپر اوسکے ستر ہزار ملائکہ اور فرمایا رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے
ہر آئینہ حجر اسود دست راست اللہ تعالی کا ہے بیچ زمین کے مصافحہ کرتا ہے خدا ساتھ اوسکے
بندون اپنون سے جسطرح جسنے مصافحہ کرتا ہے ایک شخص تم مین سے بھائی اپنے سے اور جسنے نہ پائی
بیعت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پھر مسح کیا حجر اسود کا پس بہ تحقیق بیعت کی اوسنے اللہ و رسول
اوسکے سے اور اگر نہ لگتین اوسکو نجاستین مشرکین کی نہ مس کرتا اوسکو کوئی صاحب آفت تا شفا طلب
کرے ساتھ اوسکے مگر صحت پاتا اور جسنے حج کیا بیت اللہ کا پیادہ پا لکھتا ہے اللہ تعالے ساتھ ہر قدم کے ستر ہزار
نیکی حسنات حرم سے تفسیر اوسکی رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ ہے کہ ہر حسنہ برابر لاکھ کے ہے اور جسنے نماز
پڑھی گرد کعبہ کے کسی جگہہ نکلا گناہون اپنے سے مثل اوس دن کے کہ جنا اوسکو مان اوسکی نے اور محبوب
بقاع کا طرف اللہ کے مابین مقام و ملتزم کا ہے اور حجر الاسود ہاتھ اللہ کا ہے بیچ زمین اوسکی کے
مصافحہ کرتا ہے ساتھ اوسکے جس سے چاہتا ہے بندون اپنے سے اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ

جو اول ہوئے گناہون سے اور جو آخر ہوئے اور اوٹھایا جائیگا روز قیامت کو امن پانیوالون مین عذاب
و عقاب سے اور اوٹھائیگا اللہ اہل اوسکے کو روز قیامت کے آمنین مین اور جس شخص نے نظر کی طرف بیت اللہ کے
اور یقین اوپر اوسکے خطائین مثل کف دریا کے بخشیگا واسطے اوسکے اللہ کل خطائین اور نظر کرنی طرف
زمزم کے عبادت ہی اور امان ہی نفاق سے اور روایت کی گئی ہی ہر آئینہ واسطے کعبہ کے آٹھ دروازے
جنت کے ہین سب کھلے ہوئے ہین طرف اوسکے روز قیامت تک پس ایک دروازہ اونمے واسطے کعبہ
کے ہی اور ایک دروازہ نیچے میزاب کے اور ایک دروازہ اوس سے نزدیک رکن یمانی کے اور ایک دروازہ
اوس سے پیچھے مقام کے اور ایک دروازہ اوس سے نزدیک زمزم کے اور ایک دروازہ اوس سے
اوپر صفا کے اور ایک دروازہ اوس سے اوپر مروہ کے اور روایت کی گئی ہی نہین داخل ہوتا
کوئی کعبہ مین مگر داخل ہوتا ہے بیچ رحمت اللہ کے اور نہین باہر جاتا ہی اُس سے مگر ساتھ مغفرت
اللہ تعالے کے اور فرمایا رسول صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے جو شخص داخل ہوا کعبہ مین داخل ہوا
بیچ رحمت اللہ کے اور بیچ شکارگاہ اللہ کے اور بیچ امن اللہ کے اور جو نکلا اوس سے نکلا بخشش
کیا گیا شکارگاہ مراد اوس سے ہی جسکو منا کہتے ہین اور قبول کیجاتی ہی دعا اور نہین رد کی جاتی ہی بیچ
پندرہ جگہ کے بیچ جوف کعبہ کے یعنے اندر کعبہ کے اور نزدیک رکن یمانی کے اور نیچے میزاب کے اور بیچ حطیم کے اور
خلف مقام کے اور نزدیک بیر زمزم کے اور اوپر صفا کے اور اوپر مروہ کے اور موقف یعنے مزدلفہ مین اور
مشعر یعنے منے مین اور نزدیک جمرات ثلث یعنے منارات شیطان کے اور غیر اونکے اور فرمایا رسول
علیہ الصلوٰۃ والسلام نے تحقیق بہتر بقاع کا اور پاک تر اونکا اور صفا تر اونکا اور قریب تر اونکا نزدیک
اللہ تعالے کے مابین دو رکنون کے ہی اور فرمایا نبی صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم نے مابین رکن یمانی اور
حجر اسود کے ایک روضہ ہے ریاض جنت سے اور فرمایا رسول صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے نہین ہے
کوئی شخص کہ دعا کرتا ہی نزدیک رکن الاسود کے مگر قبول کیجاتی ہے واسطے اوسکے اور اسی طرح
نزدیک رکن یمانی کے اور فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص مرا در حالیکہ حج کرنے والا یا عمرہ
کرنیوالا نہین تعرض کیا جاتا ہی اور نہین حساب کیا جاتا ہی اور کہا جاتا ہی اوسکو داخل ہو تو جنت مین ساتھ سلامتی

پس گویا کہ مین دیکھتا ہون طرف ایک مرد کے حبشہ سے گنجہ اور کج دست کشادہ پاشنہ نام اوسکا صنع بیٹھا
ہوا اوپر اوسکے ڈہاتا ہی اوسکو یعنے کعبہ کو ایک ایک پتھر اور فرمایا حج کرنے والے اور عمرہ کرنیوالے مہمان
اللہ کے ہین اگر سوال کرین وہ اوس سے دیوے اونکو اور اگر دعا کرین وہ قبول کرے اور اگر خرچ
کرو عوض دیوے اوپر اونکے بدلے ہر درہم کے سات لاکھ درہم اور ایک روایت کی ہی کروڑ درہم اور
سات لاکھ درہم اور نہین لا الہ الا اللہ کہا کسی تہلیل کرنیوالے نے اور اللہ اکبر کہا کسی تکبیر کہنیوالے
نے مگر تہلیل کے ساتھ تہلیل و تکبیر اوسکی کی ہر چیز نے جہانتک زمین ہی یا مراد یہ ہی کہ جہانتک آواز پہونچے
اوسکی اور بیچ اس حدیث کے ہی کہ ہر ایک درہم سات لاکھ درم ہی البتہ ثقیل تر ہی جبل تمہارے سے جو یہ ہے
اور اشارہ کیا حضرت نے طرف جبل ابی قبیس کے فرمایا رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک عمرہ دوسرے عمرہ تک
کنارہ ہی واسطے اوسکے کہ درمیان اون دونون کے ہین گناہون سے اور حج مبرور یعنے مقبول یعنی نیک
نہین ہی واسطے اوسکے بدلہ مگر جنت ایضاً عمرہ رمضان کے برابر ہوتا ہے حج کے ساتھ میرے ایضاً اور نہین ہی
کوئی عمل بہتر حج مبرور سے ایضاً عمرہ حج غیر مقبول بہتر ہی دنیا و مافیہا سے اور کہا جاتا ہی واسطے اوس شخص کے
کہ نہین قبول ہوا حج اوسکا عمل تو گناہون اپنے سے اور جو شخص کہ قبول ہوا اوس سے پس تحقیق پہونچا
مقصد بڑے کو ایضاً جسنے حج کیا اور بد نہ کہا یعنے زبان کو غیبت اور ہر کلام نامشروع سے محفوظ رکھا
اور فسق و فجور نکیا نکلا گناہون اپنے سے مثل اوس دن کے کہ جنا اوسکو مان اوسکی نے اور
نہین ہے کوئی آدمی سے کہ وصیت کی اوسنے ساتھ حج کے مگر لکھے اللہ نے تین حج ایک حج واسطے
اوسکے کہ لکھا اوسنے وصیت نامہ اور ایک حج واسطے اوسکے کہ وصیت کی اوسنے اور ایک حج واسطے
اوسکے کہ ادا کیا اوسنے وصیت کو اور جسنے حج کیا اپنے ماں باپ کی طرف سے لکھے جاتے ہین واسطے
اوسکے دو حج ایک حج واسطے اوسکے اور ایک حج واسطے والدین اوسکے کے اور جس شخص نے حج کیا
میت کی طرف سے کہ بغیر اوسکے کہ وصیت کی اوسنے ساتھ اسکے لکھا جاتا ہی واسطے اوسکے ایک حج
اور لکھا جاتا ہی واسطے اوسکے کہ حج کیا اوسکی طرف سے ستر حج اور ایضاً جبکہ ہوتا ہے بعد زوال روز عرفہ
کا اوترتا ہے اللہ تعالے طرف آسمان دنیا کے پھر نظر کرتا ہے طرف بندون اپنے کے پس

وسلم نے حجر اسود اور مقام آدینگے روز قیامت کے ہر ایک انمین سے مثل جبل ابی قبیس کے واسطے اُن
دونون کے دو آنکھین اور دو زبانین اور دو لب ہونگے گواہی دیگے واسطے ہر ایک کے جسنے وفا کی اونکے
ساتھ وفا کے یعنے طواف اور مس کیا اور نماز پڑھی اور فرمایا رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر آئینہ بہتر
ملائکہ کے نزدیک اللہ کے وہ ہین کہ طواف کرتے ہین گرد عرش اوسکے کے اور ہر آئینہ بزرگتر بنی آدم
کے وہ لوگ ہین جو طواف کرتے ہین گرد بیت اوسکے کے اور فرمایا جسنے طواف کیا گرد بیت اللہ کے
سات بار بیچ روز گرم شدید الحرارت کے سر برہنہ اور بوسہ دیا حجر کو بیچ ہر طوف کے یعنے دورہ کے بغیر
اسکے کہ ایذا دیوے کسی کو اور قلیل ہوا کلام اوسکا مگر ذکر اللہ کے سے اور کلام نہ کیا سوا ذکر اللہ کے
ہوئی واسطے اوسکے سواے ہر قدم کے کہ اوٹھاتا ہی اوسکو اور رکھتا ہی اوسکو ستر ہزار نیکی اور دور کی گئی
اوس سے ستر ہزار برائی اور بلند کیے گئے واسطے اوسکے ستر ہزار درجے اور فضل پیادہ طواف کرنیوالے کا
اوپر سوار کے مانند فضل ماہ شب چہاردہم کے اوپر تمام کواکب کے اور فرمایا جسنے طواف کیا گرد بیت
کے سات بلند کرے اللہ ساتھ ہر قدم کے ستر ہزار درجہ اور دیوے اللہ اوسکو ستر ہزار نیکی اور ستر ہزار
شفاعت بیچ حق جس شخص کے کہ چاہے اہل بیت اپنے سے مسلمانون مین سے اگر چاہے پاوے دنیا
مین اور اگر چاہے ذخیرہ کیا جاوے واسطے اوسکے بیچ آخرت کے اور فرمایا ہر آئینہ واسطے اللہ کے
ایک دن ہے خوب و روشن نظر کرتا ہی اللہ تعالے طرف اوسکے رحمت کی واسطے اہل حرم اپنے کے
پس جسکو دیکھا اوسنے کھڑا ہوا نماز پڑھتا ہے مغفرت کی واسطے اوسکے اور جسکو دیکھا اللہ نے طواف
کرنے والا مغفرت کی واسطے اوسکے اور جسکو دیکھا اللہ نے مستقبل کعبہ مغفرت کی واسطے اوسکے اور
کہتے ہین ملائکہ ای رب ہمارے نہ باقی رہا کوئی مگر سونیوالے پس فرماتا ہی اللہ تبارک وتعالے سونیوالون گرد بیت
میرے کو ملا دو ساتھ انکے ثواب مین یعنے ثواب سے خالی نہین ایضاً اور کعبہ پوشیدہ ہی ساتھ ستر ہزار
ملائکہ کے استغفار کرتے ہین واسطے جسنے طواف کیا اور رحمت بھیجتے ہین اوپر اوسکے ایضاً طواف کرنیوالا
داخل ہوتا ہے بیچ رحمت اللہ کے اور تحقیق اللہ البتہ تفاخر کرتا ہی ملائکہ پر ساتھ طواف کرنیوالون
گرد بیت کے ایضاً اور بہت گرد اس طواف سے قبل اسکے کہ حائل ہووے درمیان تمہارے

ہوئے امیر تیمور نے بایزید کو لکھا کہ دونون مجرمون ہمارے کو اپنے پاس سے نکالدو بایزید اسکو دیکھکر غضبناک ہوا اور جواب
مین گالیان لکھین اور درخواست جنگ کی کی امیر تیمور نے وزرا اور امرا اپنے کو کہ ہم عہد تیمور کے تھے ساتھ اپنے
موافق کرکے راہ نامعلوم سے روم کو روانہ ہوا بایزید راہ مشہور سے بارادہ جنگ تیمور کے چلا بایزید
راہ مین تھا کہ امیر تیمور روم مین پہونچا بایزید سنکر ہراسان ہوا اور طرف روم کے پھرا اور وزرا اور امرا اور
بیٹے اوسکے نے پہلوتہی کی بایزید نے شکست پائی چنانچہ تاریخ تیموری مین بہ تفصیل مرقوم ہے پھر
حاکم ہوا بعد بایزید کے بیٹا اوسکا سلطان محمد خان ۸۱۶ھ مین ظاہر ہوا بیچ زمانہ اوسکے کے شاہ اسمعیل بن حیدر
بن جنید صفوی بیچ عجم کے اور ظاہر کیا اوسنے رفض پس شکست دی اوسنے اسمعیل کو اور قتل کیا
اور صفی الدین جد اعلیٰ اوسکا قدوۃ المشائخ تھا یعنے جنید بغدادی رضی اللہ عنہ اور بعد اوسکے مراد خان
ثانی ہوا ۸۲۴ھ مین پھر سلطان محمد ۸۵۵ھ مین پھر بایزید خان ۸۸۶ھ مین پھر بیچ مقام اوسکے کے سلیم خان
۹۱۸ھ مین پھر سلیمان خان ۹۲۶ھ مین پھر سلیم خان ثانی ۹۷۴ھ مین پھر مراد خان معاصر مصنف ۹۸۲ھ
مین پھر احمد خان ۱۰۱۱ھ مین پھر عبد المجید خان پھر محمود خان پھر عبد المجید خان سلطان ہمارا
کہ اب ہی جان تو تحقیق زمانہ عثمان خان سے ۱۲۶۶ھ زمانہ اس سلطان ہمارے تک دولت
اونکی غالب رہی اور غالب ہی اور سلطنت اونکی بلند اور غالب ہی اور جبابرہ یعنے جبر کرنیوالے تمام اور
بادشاہ قلیل و کثیر اطاعت کرنے والے ہین واسطے اس درگاہ روشن کے اور تمام سبب قیام اونکے
کے ہے بیچ خدمت اس بقعہ بلند اور شہر پاک و صاف یعنے کعبہ معظمہ کے پس اون خدمات
مین سے یہ ہے کہ بایزید خان نے مقرر کیا کیسۂ فلوس واسطے اہل حرمین کے آئے چودہ ہزار
دینار بیچ ہرسال کے اور اوسین سے ہی غلاف کعبہ اور محمل رومی اور سالانہ سات ہزار اردب
غلہ واسطے اہل حرمین کے اور مجاورین اونکے کے اور اردب بمعنے جوال ہے اوسمین غلہ
بقدر چار من ہند کے ہوتا ہے اور لکھے اوسنے نام فقہاے مکہ کے بیچ بیوتات یعنے
بیامنات کے اور مقرر کیے واسطے اونکے اور واسطے غیر اونکے دینار بیچ ہرسال کے اور
آجکے دن تک یہ صدقات جاری اور سواے اسکے کھانا دینا مساکین کا ہر روز اور یومیہ

تفاخر کرتا ہے ساتھ اوسکے ملائکہ پر کہتا ہے ای فرشتو میرے آیا نہین دیکھتے ہو تم طرف بندون میرے
کے تحقیق متوجہ ہوئے طرف میرے راہ دور سے ژولیدہ مو غبار آلودہ ہین امیدوار ہین رحمت میری
اور مغفرت میری کے گواہ کرتا ہون مین تمکو اے فرشتو میرے تحقیق بخشا مینے بدکار اونکے کو واسطے نکوکار
اونکے کے اور شفاعت قبول کی مین نے بعض اونکے کی بیچ حق بعض کے اور مغفرت کی اونکی چلو اے
بندون میرے تمام بخشے گئے واسطے تمہارے جو گذرے تمہارے گناہون سے پھر از سر نو کرو عمل
اس سے پیچھے پس تحقیق بخشے مین نے واسطے تمہارے گناہ تمہارے صغیرہ تمہارے اور کبیرہ تمہارے
قدیم تمہارے اور جدید تمہارے باب چوتھا بیچ بیان قیام آل عثمان کے بیچ خدمات کعبہ اور
مسجد الحرام کے اور صرف کرنے ہمتون اونکی کے طرف اوس مقام کے جانو تم ای بھائیو میرے
ہر آئینہ اختتام دولت قاہرہ اونکی کا شروع خلافت امام مہدی کا ہے جیسے کہ مراد احادیث ظاہر
سے ہے یعنے جسوقت نصاری ملک روم کو لے لینگے اوسوقت عمر امام مہدی کی چالیس برس کی ہوگی
اور مدینے سے چھپکر مکہ کو جائینگے اور عثمان غازی ترکمانون یا دون مین سے ہی طائفہ تتار سے
اور وہ بیٹا طغرل بن سلیمان شاہ کا ہی پہونچتا ہے نسب اوسکا طرف یافث بن نوح علیہ السلام کے کہ حاکم
ہوا بلاد روم کا سنہ ۶۹۹ مین اور وہ جد چالیسوان ہے واسطے بہتر خلفائے آل عثمان کے کہ وہ سلطان سلیم خان
بن سلطان بایزید خان یلدرم بن سلطان مراد خان بن سلطان آورخان بن سلطان عثمان کا ہی اور تھا
زمانہ خلافت سلیم خان کا بیچ سنہ سات سو کے اور حاکم ہوا بعد اوسکے بیٹا اوسکا اورخان غازی سنہ ۷۲۶ مین
پھر مراد خان بعد ایک برس کے پھر سلطان بایزید یلدرم سنہ ۸۰۴ مین بیچ غلبہ امیر تیمور گورگان کے اور ساتھ
اسکے حاصل ہوا بیچ جبروت سلطان کے انکسار بسبب غصہ کے اوسکے اور سوختگی اوسکی وقت لکھنے امیر تیمور کے
واسطے نکالدینے اوس شخص کے کہ اقدام کیا اوسنے بے ادبی امیر تیمور کا نزدیک اپنے سے اور جلدی کی
اوسنے بیچ لڑائی اوسکے اور بے وفائی کی وزرا اوسکے نے اور لڑ کے اوسکے نے یہانتک کہ
بیٹے اوسکے نے اور بھاگ گئے بیٹے اوسکے اور تفصیل اس اجمال کی یہ ہے کہ دو
شخص امراء امیر تیمور سے منحرف ہوکر نزدیک سلطان بایزید کے گئے اور مقرب اوسکے

[illegible]

مین سے اور پورا کیا اونھون نے جانب شرقی کو حرم محترم سے اور جانب شمالی کو باب عمرہ تک لیکن عمرہ
نہ پائی یعنی زندہ نہ رہا اتمام عمارت تک پھر تمام کیا بیٹے اوسکے سلطان مراد خان نے دونون جانبون غربی و
جنوبی کو ساتھ تمام کنگورون اوسکے کے اور دروازون اوسکے کے اور درجات یعنے زینون اوسکے کے داخل
اوسکے اور خارج اوسکے سے اور نیکترین تعمیر کے اور واسطے تعمیر اوسکی کے تاریخین ہین کہ مضمون اونکا
یہ ہی تجدید کیا مسجد الحرام کو مراد خان نے ہمیشہ ہو جیو غلبہ اوسکا اور دراز ہو جیو زمانہ خلافت اوسکی کا ایضاً
واسطے اسکے کہ وہ بہتر مساجد اللہ کے ہی ایضاً دراز کرے اللہ واسطے اوسکے کہ تمام کیا اوسنے اوسکو عمر
ایضاً تجدید کیا سلطان مراد بن سلیم نے مسجد العتیق محترم کو مسرور ہوئے اوس سے مسلمان سب ہمیشہ
ہو جیو فتح دیا گیا رایت و نشان اونکا کہا روح القدس نے بیچ تاریخ اوسکی کے تعمیر کیا سلطان مراد نے حرم کو
اوپر ابواب مسجد کے کتابہ ہین طویل ساتھ خط نسخ اچھے کے اور عبارات ہین یہ بیچ نہایت مراتب بلاغت
اور فصاحت کے قریب ہی کہ الکھونگین اوسکو بیچ آخر کتاب کے انشاء اللہ تعالے اور صرف کیا گیا بیچ اس
عمارت کے اوس قدر کہ خارج از حساب ہی اور ستون رخامیہ تین سو گیارہ ہین بیچ جانب شرقی کے
حرم سے باسٹھ ہین اور بیچ جانب شامی یعنی شمالی کے اکاسی ہین اور بیچ غربی اوسکی کے چونسٹھ اور
اونمین چھ حجر صوان سے ہین اور وہ ایک قسم حجر کی ہی اور بیچ جانب جنوبی اوسکے کی تنتیس گیارہ صوان
سے اور بیچ زیادتی باب ابراہیم کے چھ اور شمسیہ ایک سو چالیس بشکل مربع و مسدس و مثمن اوپر حسب اقتضا
امکنہ کے اور بیچ زیادتی دار الندوہ یعنی باب الزیادہ کے چھتیس اور بیچ زیادتی باب ابراہیم کے اٹھارہ

بیان قبہ ہا اور قبے ایک سو باون اور شکل کزاہیون[عه] کی دو سیتیس اور مصلے چھپن اور
کنگرہ ایک ہزار تین سو اسی اور تھے بیچ مسجد ابواب اوسکے کے چار سو چھیانوے اور دروازہ ہاے
کلان سترہ ہین اور بیچ اونکے اونتالیس طاق ہین بیچ جانب شرقی کے چار اول باب السلام اور
مشہور کیا جاتا ہے ساتھ باب بنی شیبہ کے اور اوسمین تین طاق ہین وہ قدیم ہین اور دوسرا دو طاق ہین
باب النبی و باب الجنائز و باب العباس اور نہین تجدید کیے گئے بیچ اوسکے سواے کنگرے کے اور تیسرا
طاق ہین وہ باب علی ہی اور چوتھا باب بنی ہاشم و باب علی اور تحقیق تجدید کیا گیا اوپر احسن وضع کے اور بیچ جانب جنوبی

[عه] نقشه گلکاری کا

خدام کعبہ کو اور سالانہ عساکر کو اور اخراجات اتواپ وقلعجات وشیشہ آلات وفانوسون اور شمعون اور جاذون
اونکے کو ساتھ اسطرح کے کہ نہین قدرت رکھتا کوئی بادشاہون مین سے مصارف ایکسال کا بس کیونکر
ساتھ اخراجات سالہا کے بیشمار کے اور اونمین سے جو کہ تعمیر کیا گیا بیچ سلطنت سلیم خان کے قبہ تھا بیچ مصلے حنفی کے
پیچھے فتوی لینے کے فقہا سے بعد اسکی کہ ہوا سقف اوپر چار ستون کے بیچ اوسکے محراب پھر تغیر دیا امیر بندر جدہ نے اور
بنایا مربع صاحب دو طبقہ یعنے دو درجہ کا اوپر والا واسطے مکبرین کے اور نیچے والا واسطے مصلیین کے اور آثار سلطان
سلیمان کے مدارس اربعہ سلیمانیہ ہین بنایا اوسنے اونکو واسطے طلبا کے مذاہب اربعہ کے اور مقرر کیئے واسطے اونکے مصارف
بزرگ اور خدمات اونکی سے صاف کرنا نالہ کا اور اٹھانا مٹی کا مقابلہ ابواب کے سے اور پھینکنا اوسکا بیچ مسفلہ
یعنے راہ مین کے بعد جمع ہونے دس برس کے اور تحقیق غافل ہوئے لوگ یکبار تیس برس تک پس بلند ہوئی
زمین یہانتک کہ باقی نہ رہے ظاہر رہنا ابواب سے تین زینے اور تھے سب پندرہ بارہ زیر خاک
پوشیدہ ہوگئے پس آئے ایک روز سنہ ۹۸۳ مین پھر داخل ہوئے قیام اور تراب یعنے کوڑے اور مٹی دروازون سے
بیچ مسجد کے اور پر ہوا اطاف اور پہونچی مٹی اور پانی آستانہ بیت تک اور باقی رہے تمام دن ورات اور
معطل رہی نماز وجماعتین سات وقتون کے پس جلدی کی اونھون نے اور کھولی راہ اور پاک کیا حرم کو
اور اونمین سے جو تعمیر کیا اوسکو سلطان سلیم خان نے قبہ یعنی گنبد ہین بیچ چار طرف حرم کے اور تھے وہ
سقف دار لکڑیون سے کھاتے تھے اوسکو کیڑے بسبب گذرنے زمانہ کے اور یہ بیچ سال نوسو اسی کے ہوا
اور شرح اوسکی یہ ہے کہ شروع کیا اوسنے جانب شرقی لے باب علی سے باب السلام تک اور ڈھایا
اوسکو اے جانب شرقی کو پس جب ظاہر ہوئی بنیاد دیکھا اونھون نے اوسکو متخلخل اور خالی بسبب طول
زمانہ کے پس رکھی بنای جدید اوپر وجہ استحکام کے پھر فکر کی اونھون نے کہ ہر آئینہ مرمر جلجاتا ہے بیچ
آگ کے اور شمیسی ای حجر زرد وہ کہ قطع کیا جاتا ہے جبال سے کہ قریب بیر شمس کے ہین نزدیک حد حرم
راہ جدہ کی سے لائق تر ہے رخام سے پس ضرور ہے ستونون اوسکے سے نیچے گنبدون کے پھر نصب کیا
اونھون نے اول شمیسی کو کہ مثایا اونکا یعنے دل اوسکا مقدار چار ستون رخام کے تھا بعد اوسکے رخام
پھر رخام پھر ستون شمیسی کا اور اسی طرح اطراف ہر قبہ سے اور دور کی اونھون نے کجی صفون

کھانے سے اور تھے منارات کثیرہ اوپر راہون جبل اور محلات کے اذان دیتے تھے اوپر اونکے اور مؤذن
تھے اونکے ارزاق اور روزینہ اور تھا واسطے عبداللہ بن مالک خزاعی کے ایک منارہ اوپر ابی قبیس کے اور
اوپر چوٹی کے ایک منارہ اور ایک منارہ مشرف اوپر باب الاجیاد کے اور ایک منارہ طرف پہلو اوسکے
کے اور واسطے عبداللہ بن مالک کے ایک منارہ مشرف اوپر مجہزہ کے مجہزہ نام ایک مقام کا ہی اور
ایک منارہ بیچ شعب عامر کے اور ایک اوپر جبل تفاحہ اور اوپر جبل احمر اور سوا اسکے اور تھے بقدر پچاس
منارہ کے اور وہ منارات جواب موجود ہین وہ سات ہین اول منارہ باب العمرہ طول اسکا سٹھ گز
تھا تعمیر کیا اوسکو ابو جعفر عباسی نے اور تعمیر کیا اوسکو بعد اوسکے صاحب الموصل جواد اصفہانی نے بیچ ۵۵۱ھ
کے اور رئیس مؤذنین کا اذان دیتا تھا بیچ اوسکے پھر دوسرا منارہ باب السلام کا مقرر واسطے اذان کے
اور وہ دوسرا منارون کا ہی طول اوسکا پنیسٹھ گز ہی پھر قبہ زمزم کا ہی مگر شبہاے رمضان مین بیچ
سحر کے واسطے سحر کھلانے اور تذکیر کے پس ہوئی یہ بات اوپر منارہ باب السلام کے اور جبکہ ہوا کہنہ منہدم
کیا اوسکو سلطان سلیم خان نے اور بنایا اوسکو ۹۲۱ھ مین اور جسنے بنایا یہ منارہ مہدی منصور
عباسی تھا اور تیسرا منارہ باب علی کا ہی بنایا اوسنے اوسکو بھی طول اوسکا بھی جون گز ہے پھر بنایا
بنایا اوسکو سلطان سلیمان خان نے جبکہ منہدم ہوا اور اعادہ کیا گیا حجر شمیسی سے اور بنائے گئے
واسطے اوسکے مرتبہ اور درجہ اعلیٰ و اسفل اوپر طریق منارون روم کے اور چوتھا منارہ آخرہ
اوپر باب الوداع ہی طول اوسکا پچاس گز ہی ساتھ دو درجون کے بنایا اوسکو مہدی باللہ نے پھر
تعمیر کیا اوسکو شعبان صاحب موصل نے دوبارہ واسطے گرجانے اوسکے کے ۵۵۱ھ ہین اور پانچوان
منارہ باب الزیادہ کا قد اوسکا سٹھ گز ہے اور وہ ساتھ دو درجون کے ہے شاید کہ بنایا اوسکو
معتضد عباسی نے اور چھٹا منارہ سلطان قایتبای کا ارتفاع اوسکا گز ہے طرف مسعی کے ساتھ
تین منازل اور ساتوان منارہ سلطان سلیمان خان کا مابین باب السلام و باب الزیاد
کے ہے طول اوسکا پنیسٹھ گز ہے بنایا اوسکو ساتھ حجر شمیسی کے جالی دار ساتھ جالی طلاکے
فائدہ ذکر کیا بیچ ماقبل کے نہر زبیدہ کا جان تو ہر آئینہ وہ بند ہوتی تھی بسبب انہدام

کے سات دروازے ہین اول بیچ اوسکے دو طاق ہین اور نام رکھا گیا ہے ساتھ باب زان کے اسطے
کہ شہر مکہ کی معروف ہے ساتھ بازان کے قریب ہے اوس سے اور تحقیق کہ تجدید کیا گیا یہ دروازہ اور دوسرا
دو طاق ہین نام رکھا گیا ساتھ باب النبلہ کے تحقیق تجدید کیا گیا تیسرا باب الصفا پانچ طاق ہین اور نام
رکھا گیا ساتھ باب بنی مخزوم کے کہ نام ایک قبیلہ کا ہے بنایا گیا اور کنگرہ بنائے گئے چوتھا اوسکا پانچ
اور مشہور کیا گیا ہے ساتھ باب اجیاد صغیر کے اور وہ نیا بنایا گیا اور پانچوان دو طاق ہین اور وہ باب
ہے نام رکھا گیا ساتھ باب المجاہدیہ کے اور تجدید کی گئی بیچ اوسکے چھٹا دو طاق ہین اور مشہور کیا گیا ہے ساتھ
باب المدرسہ کے اور باب عجلان کے ساتھ نام شریف کے اور نیا بنایا گیا ساتوان باب امہانی دختر
ابی طالب اوسمین دو طاق ہین اور نیا بنایا گیا ہے اور بیچ جانب غربی کے تین ہین اول دو طاق ہین
اور نام باب الحزورہ والوداع ہے اور انہین تجدید کی گئی بیچ اوسکو کوئی چیز دوسرا باب ابراہیم ایک طاق
ہے بڑا اور انہین تجدید کیا گیا تیسرا باب العمرہ اور باب بنی سہم اور بیچ جانب شمالی کے پانچ ہین اول
باب السدہ و باب العتیق و باب العمرہ اور باب عمرو ابن العاص طاق واحد اور تحقیق تجدید کی گئی بیچ
اوسکے دوسرا باب العجلہ و باب الباسطیہ متصل مدرسہ عبد الباسط کے اور ہے آئینہ تجدید کی گئی بیچ اوسکے تیسرا
باب القطبیہ طاق واحد ساتھ زیادتی دار الندوہ کے اور انہین تجدید کی گئی اوسمین چوتھا تین طاق ساتھ
زیادتی کے طرف جانب شامی اوسکی کے اور تھے دو طاق اور قاسم بیگ نے کھولا تیسرا پھر ڈھایا گیا پھر بنایا
گیا جیسا تھا پانچوان باب الدریبہ و باب المدرسہ ایک طاق ہے نزدیک منارۃ السلام کے اور تجدید
کیا اوسکو قاسم بیگ نے نزدیک بنائے مدرسہ سلطانی کے اور اما منائر یعنی منارہ پس تھے بہت ایک
تھا اوپر باب ابراہیم کے شکل عبادتخانہ کے منہدم کیا اوسکو ایک امیر نے مکہ مین سے واسطے شرف
ہونے اوسکے کے اوپر گھر اوسکے کے اور ایک منارہ تھا اوپر باب الصفا کے چھوٹا علامت واسطے
باب الصفا کے نہین چڑھا جاتا تھا اوپر اوسکے سبب تنگی اوسکی کے اور ایک منارہ تھا نزدیک میل کے
ڈھایا گیا اور ایک منارہ نزدیک مسجد رابعہ کے اذان دیجاتی تھی بیچ اوسکے واسطے افطار کرنے صوم رمضان
کے اور روشن کیجاتی تھی اوپر اوسکے قندیل اور بجھائی جاتی تھی نزدیک سحر کے تا باز رہین روزہ دار

بیچ ذات اوسکی اور بیچ اولاد اوسکی کے روز قیامت تک واسطے تجدید آثار مسجد الحرام اور احاطہ اوسکے کے
ایسی مسجد کہ برابر ہی مقیم بیچ اوسکے اور مسافر پس تمام ہوئے بیچ اول سلطنت عظمیٰ اوسکی کے ہمیشہ رہے
واسطے حرمین محترمین کے خدمت کرنیوالا ساتھ تجدید حرم بیت خدائے غالب و برتر کے ساتھ حکم اوسکے کے کہ
معزز و بزرگ ہی یعنی تمام ہوئی یہ تجدید بیچ اول سلطنت سلطان مراد کے ساتھ حکم معزز و مسجل اوسکے کے اور
تعمیر کیا جو معمار اوسکے نے ہر چیز کو کہ متزلزل ہوئی ارکان اوسکے سے بعد اوسکے کہ قریب تھیں کہ گر پڑین بلند
دیواریں اوسکی پس نئی بنائیں اوسنے دیواریں حرم بیت قدیم کی اور احاطہ کیا اوسکا ساتھ اوسکی زینت اور
بزرگتر صورت کے بعد اوسکے کہ کہنہ کیا تھا اوسکو روز و شب نے اور کھایا تھا لکڑیوں سقف اوسکی کو دیمک اور
کیڑوں نے پس بلند کیے قبے و رفیع سطوح کے بنائے گئے ساتھ لکڑیوں کے اندر سے ہوئے ساتھ اس نکوئی
بزرگ کے تمام چیزیں جو ان میں پس یقین کیا اونھوں نے واسطے اوسکے ساتھ بزرگی روشن اور شرف فاخر کے
پڑھنے والے اس قول کے اللہ تعالیٰ کے سوا اسکے نہیں کہ تعمیر کرتا ہے مساجد اللہ کی کو وہ شخص کہ ایمان
لایا ساتھ اللہ کے اور دن آخرت کے درحالیکہ دعا کرنے والے تھے اوسکے اللہ تعالیٰ سے بزرگی اور ذخیرہ
ذاخر کے کہنے والے یا الٰہی برقرار رکھ تو اوسکو اوپر تخت سلطنت کے محفوظ بیچ حفظ اپنی کے کل آفت سے اور
فتحمند کر اوپر اوس شخص کے کہ ارادہ کرے مخالفت اوسکی کا استوار کنندہ واسطے مسجدوں اور مدرسوں کے
تجدید کرنیوالا بہتر منہدم اور کہنہ کا اور کر تو دروازہ اوسکے کو واسطے امیدواروں کے بنا ہے امن
امن پانے والوں کا اور آستانہ اوسکے کو واسطے محتاجوں کے کفیل و ضامن آتے ہیں طرف اوسکے سرا
دور سے ساتھ حرمت کعبہ کے قبول کرے اللہ دینے والا سوال کا طفیل مرتبہ رسول کے اس دعا کو
کہ لائق ہے ساتھ قبول کے پس جب محکم کیا اوسنے بنیاد اوسکی کو اوپر تقویٰ کے اللہ سے اور رضامندی
کی ہوئی وہ عمارت استوار ارکان مشابہ روشنی جنتوں کے اور ہوئی یہ بات آغاز خلافت اوسکی کا
اور براعت الاستہلال واسطے فرمان سعادت اوسکی کے بیچ اول سعادت اوسکی کے اوائل سنہ ۹۸۴
میں اور تھی ابتدا اس تجدید کے ساتھ امر والد بزرگ اوسکے کے چلنے والا طرف رستوں خدا کے
بزرگ کے سلطان سعید اوس دن کو نفع دیگا مال نہ اولاد مگر وہ شخص کہ لایا اللہ کے پاس قلب

کاریزون اور کم ہونے بارش کے ساتھ طول ایام کے اور خلفاء یعنی ملوک تعمیر کرتے تھے اوسکو اور
تعمیر کیا اوسکو ملک کوکبوری نے سنہ ۵۹۴ھ مین پھر صاحب اربل مظفرالدین نے بیچ سنہ ۶۰ کے پھر مستنصر
باللہ نے بعد چھبیس برس کے سنہ ۶۱۹ مین کئی بار تعمیر کیا ابوسعید خدابندہ نے سنہ ۷۲۶ مین تعمیر کیا
شریف حسن بن عجلان نے بیچ سنہ ۸۱۱ کے پھر بعد بند ہو جانے کے تعمیر کیا ابونصر جرکسی نے پھر تعمیر کیا
قایتبائی نے پھر بند ہوئے بیچ اوائل سلطنت عثمانیہ کے یہان تک کہ بیچ سنہ ۹۳۰ کے بکا گیا ایک مشکیزہ صغیر
بدلے ایک دینار کے روز عرفہ کے اور حجاج زبان نکالتے تھے پیاس سے پس فی الحال نازل
کیا اللہ جل شانہ نے باران پھر پیا اور شکر کیا اونھون نے اور شکر کیا شکریہ مین پھر حکم کیا سلطان
نے واسطے تعمیر نہر حنین اور نہر عرفات کے یہان تک کہ نکل گئی نہر حوض ماجن سے کہ بیچ مسفلہ
یعنی راہ یمن کے ہے اور تھے حوالی عرفات مین سبزہ زار و باغ پھر بند ہوئی نہر زبیدہ کے
بیچ سلطنت سلیمان خان کے پھر تعمیر کیا اوسنے اوسکو ساتھ احسن تعمیر کے اور ملائے طرف اوسکے
چشمے ساتھ بہتر اعانت کے اور پیچھے سلیمان کے تعمیر کیا بیٹے اوسکے سلیمان خان نے ساتھ مبلغہائے
کثیرہ اور صرف ہمت بزرگ اور دینارون غیر محصورہ کے جزا دیوے اللہ اونکو ۔ خاتمہ بیچ بیان
متفرقات کے کتاب باب عباس کا باب علی تک کہ عبارت عربی مین ہی ترجمہ اوسکا یہ ہے سب تعریفین
ثابت ہین واسطے اللہ کے کہ استوار کیا اوسنے بنیاد دین محکم کو ساتھ نبی رحمۃ اور رہنمائی کے
اور خاص کیا اونکو ساتھ مزید فضل و کرامت اور سعادت امور مدد دینے کے اور کیا حرم
کرم اپنے کو مطاف واسطے گروہون طائفین وقاصدین کے کہ قصد کرنیوالے ہین انتہائے
ممالک و بلاد سے درود بھیجے اللہ اوپر اونکے اور اوپر آل اونکی کے اور اوپر اصحابون اونکے
کے کہ بزرگ و برگزیدہ ہین اور توفیق دی اللہ نے بندہ اپنے کو کہ اعانت پکڑنے والا ہی ساتھ
استوار کرنے شریعت کے اور محکم کرنے ارکان اوسکے کے اوپر وجہ مراد کے جمع
کرنے والا ذخیرۂ آخرت کا توشہ لینے والا زاد معاد سے سایہ اوسکا دراز ہو اوپر
سرون بندون کے سلطان بن السلطان سلطان مراد کرے اللہ خلافت بیچ

مطاف کے اور ہموار کرتے اونکے سے زیر اقدام طائفین کے بیچ طواف کے اور زیور پہنانے باب
شریف و میزاب معظم بزرگ کے خلیفہ خداے بزرگ تر کا سلطان روم اور عجم کا اور قبول کیا خدا نے اوسکو
اور پسند کیا واسطے خدمت رکن و مقام کے خلیفہ بن سلطان الملک المظفر ابو الفتوحات سلیمان خان
کو قبول کرے اللہ اوس سے نیک اعمال اور پہونچاوے اوسکو اوس چیز تک کہ پہونچا دیوے اوسکو
سعادت و اقبال تک اور جب تمام ہوئی تجدید آواز کی ساتھ تاریخ کے طائر تہنیت نے کہ بنا یا اللہ بیتہ
قبلہ ہمارا کتابہ بیچ حوض جبرئیل کے پہلوے راست ملتزم مین بعد بسم اللہ کے حکم کیا ساتھ عمارت اس
مطاف شریف کے سردار ہمارے اور مولا ہمارے امام بزرگ یعنے بادشاہ نے فرض کیا گیا طاعت
کا اوپر تمام استون کے ابو جعفر منصور مستنصر باللہ امیر المومنین تائید کیا گیا جانب خدا کے سے پہونچاوے
اوسکو اللہ امیدون اوسکی کو اور زینت دیوے ساتھ نیکیون کے اعمال اوسکے کو اور یہ بیچ مہینون
سنہ ۶۳۱ کے ہے وصلی اللہ علی سیدنا محمد و آلہ اور کتابہ پہلوے راست اوسکے کا فوق اوسکے اوپر رخام
بعد بسم اللہ کے یہ ہے سوا اسکے نہین کہ تعمیر کرتا ہے مساجد اللہ کی کو جو ایمان لایا ساتھ اللہ کے اور دن
آخرت کے اور قائم کیا اوسنے نماز کو اور دی زکوٰۃ اور نہ ڈرا مگر اللہ سے پس قریب ہین وہ لوگ کہ
ہووین ہدایت پانیوالون سے امر کیا ساتھ عمارت سقف بیت شریف اور دیوارون اور میزاب رحمت کے
اوس شخص نے کہ محتاج ہے طرف رحمت پروردگار اپنے کے کہ وہ بادشاہ بحر و بر اور روم و عراقین کا سلطان
احمد خان ہے بیچ شہر محرم کے سنہ ۱۰۲۱ھ مین تتمہ بیچ بیان اون چیزون کے کہ متعلقات حرم سے ہین بیان
کنگوروں کا سب کنگورے مسجد الحرام کے ایک ہزار تین سو باون ہین اونمین سے ایک سو ترپن
سنگ رخام سے اور باقی حجر شمیسی ہین جانب مشرق کے حرم سے ایک سو پینتیس کنگورے ہین ایک
سنگ رخام سے اور وہ بڑا ہے اور باقی سنگ شمیسی سے اور جانب شمالی حرم کے تین سو اکتالیس ہین سات
سنگ رخام سے اور تین بڑے ہین اور باقی حجر شمیسی سے اور جانب غربی حرم سے دو سو چار ہین چہتر سنگ رخام سے اونمین
ایک بڑا ہے اور باقی حجر شمیسی سے اور جانب جنوبی حرم سے تین سو پینتیس ہین ستر سنگ رخام سے اونمین مین
کنگورے بڑے ہین اور باقی سنگ شمیسی سے ہین اور زیادتی باب الندوہ مین ایک سو اکانوے ہین

سلیم سلطان سلیم بن سلطان سلیمان بن سلطان سلیم بن سلطان بایزید بن سلطان مراد بن سلطان
محمد بن سلطان یلدریم بایزید بن سلطان مراد بن سلطان اورخان بن سلطان عثمان جگہ دے اوسکو
اللہ اوپر تختون کے بیچ جنتون کے اور ہمیشہ رکھے اولاد اونکی کو اوپر مسند خلافت کے گذرے زمانہ تک
اور تھا شروع بیچ چوبیسوین ربیع الاول کے مہینون سال نوسو اسی سے پس جب سپرد کی سلطان
سلیم نے امانت حیات اپنے کی ساتھہ نکیر تسلیم کیے اے با ایمان اور رحلت کی دار کمی و قصور سے
دنیا سے طرف اوسکے کہ آمادہ کیے اللہ نے واسطے اوسکے بیچ جنت کے محلون سے قبل تمام ہونے اوس
چیز کے کہ قصد کیا تھا اوسنے تجدید مسجد الحرام سے اور بٹھایا اللہ نے اوپر تخت خلافت کے بیٹے بزرگ اوسکے
کو اچھا بٹھانا اور کیا بارگاہ اوسکی کو جاے رجوع واسطے لوگون کے آسان کیا اللہ نے واسطے اوسکے
اتمام اوسکا روشن کرے اللہ ساتھ روشنی اوسکے کے منھہ راتون اور دنون کے اور سلا دے خلق
کو بیچ مہد عدل اوسکے کے قیام قیامت اور ساعت قیام تک اور رقم کی راقم اس اتمام نے
ایک تاریخ کہ لائق ہی ساتھ اسکے کہ لکھی جائے بیچ اس مقام کے ترجمہ اوسکا یہ ہے کہ تجدید کیا سلطان
مراد بن سلیم نے مسجد بیت قدیم بزرگ کو خوش ہوئے اوس سے مسلمان سب ہمیشہ ہو جیو فتوح فتح دیا گیا
لواء علم کا کہا روح القدس نے بیچ تاریخ اوسکی کے تعمیر کیا سلطان مراد نے حرم کو اور لکھا ہی اوپر باب
جمجمے کہ نام ایک قبیلہ کا ہی اور وہ باب ساتھ اوسکے مشہور ہی جانب صفا کے کتابہ زبان عربی مین
کہ ترجمہ اوسکا یہ ہی بعد بسم اللہ کے محمد رسول خدا کے ہین بھیجا اوسنے اونکو ساتھ ہدایت کے اور
دین حق کے تا غالب کرے اوس دین کو اوپر کل دینون کے اگرچہ برا جانین شرک کرنیوالے تحقیق اول
گھر کہ بنایا گیا واسطے آدمیون کے وہ ہی کہ بیچ مکہ کے ہی برکت والا اور ہدایت ہے واسطے مسلمانون
کے بیچ اوسکے نشانیان ظاہر ہین اور مقام ابراہیم ہے جو شخص داخل ہوا اوسمین ہوا امن پانیوالا
اور واسطے اللہ کے ہی اوپر لوگون کے قصد کرنا کعبہ کا جو شخص استطاعت رکھتا ہی طرف اوسکی راہ کی یعنی استطاعت
زاد راحلہ کی اور طریق امن کا کتابہ جانب شرقی مطاف کا بعد بسم اللہ کے اول آیہ یہ لکھی ہی اِنَّ اَوَّلَ بَیتٍ وُّضِعَ
لِلنَّاسِ سے آمِنًا تک بعد اسکے وہ عبارت ہی کہ ترجمہ اوسکا یہ ہی نزدیک ہوا ساتھ اللہ کے تجدید بچھانے پتھرون

مین ہی مساحت اوسکی گیارہ سو بیس گز ہی اور طاق اوسکے یعنے محرابین دروازونکی چالیس ہین اور ستون اسکے چار
چوبیس ہین سب سنگ خام سے ہین اور دروازے اوسکے پندرہ ہین انتہی **بیان ارتفاع** کا بلندی بیت اللہ
شریف کی کہ کعبہ ظاہر ہی طرف آسمان کے اس ایام مین اٹھارہ گز اور پاؤ گز ہی گز شرعی سے کہ چوبیس انگشتی ہی اور انگلی کا
پہیلاو وسط ہو نہ جڑ نہ نوک کا اور انگلی چھہ جو کی اعتبار کی ہی کم نہ زیادہ اور جو کو انگلی پہیلا سر رکھنا چاہیے **بیان طول** بیت اللہ
شریف کا رکن یعنی کونے حجر اسود سے تا رکن عراقی کہ دیوار شرقی خانہ کعبہ ہی پچیس گز اور چھہ قلفہ یعنے چھہ بالشت اور رکن
یمانی سے تا رکن شامی کہ دیوار غربی کعبہ ہی چوبیس گز اور ایک بالشت ہے **بیان عرض** بیت اللہ شریف کا رکن یمانی سے رکن حجر اسود
تک کہ دیوار جنوبی کعبہ شریفہ ہی اکیس گز اور ایک بالشت ہے اور رکن شامی سے تا رکن عراقی کہ دیوار شمالی کعبہ ہی بائیس گز ہی اور عرض دیوار
خانہ کعبہ کا دو گز ہی اور بیت اللہ کی دو چھتین ہین ایک کے اوپر ایک یعنے دونو ملی ہوئی نہین ہین اور طول چھتون کا ایک
طرف سے اکیس گز قدرے زیادہ اور دوسری طرف سے بیس گز کچھہ زیادہ ہی اور عرض دونون چھتون کا ایک طرف سے اٹھارہ گز اور دوسری طرف سے
سترہ گز ہی اور دروازہ کعبہ شریفہ کا دیوار شرقی مین ہی اور طول اوسکا چھہ گز اور دس انگشت ہی اور عرض چہار گز ہی اور تختہ دروازہ کی ساگون
لکڑی کے ہین اور اوپر چاندی کے پترے نقرئی میخون سے جڑے ہین اور بلندی آستانہ کعبہ کی زمین سے چار گز اور آٹھوان حصہ گز کا ہی اور ناودان
کعبہ معظمہ کا کہ اوسکو میزاب رحمت کہتے ہین درمیان دیوار شمالی کعبہ کے مابین رکن عراقی اور رکن شامی کے ہی اور قبر اسمعیل
کی نیچے اس میزاب رحمت کے ہی اور حجر اسود درمیان مشرق اور شمال کے جو رکن کعبہ شریفہ کا ہی اوس رکن مین ہی اور بلندی حجر
اسود کی زمین سے اڑھائی گز اور چھٹے حصہ گز سے کچھہ زیادہ ہی اور تعداد عرض و طول حجر اسود کی ظاہر ہی کہ ایک وجب اور چار
انگشت ہے کہ انگلیان آپسمین ملی ہون **بیان طول و حد مستجار کا** اور طول و حد مستجار کی چار گز اور پانچ انگشت ہی اور مقام
مستجار درمیان رکن یمانی اور دوسرے دروازہ کعبہ کے ہے وہ دروازہ اس زمانہ مین بند ہی اسکو مستجار اسواسطے کہتے ہین کہ
اوس جگہ آدمی کھڑے ہوتے ہین اور ہاتھہ اوپر دیوار کعبہ کے رکھکر دعا کرتے ہین اور مغفرت مانگتے ہین اس سبب سے اوسکو مستجار من الذنوب
کہا ہی اور عرض اس دروازہ کا جو بند ہے تین گز اور طول پانچ گز سے کچھہ زیادہ ہی اور حطیم کا نام اول حجر تھا بکسر حا حطی اور فتح
جیم تازی اور سکون را کہ مہملہ کے اب اوسکو حطیم کہتے ہین وہ ایک احاطہ مدور ہی آدھا دائرہ اور یہ حجر جانب شمالی کعبہ شریف مین
زیر میزاب رحمت کے ہی اور حجر اوس جگہ کا نام اسواسطے ہوا کہ وہ جگہ جدی ہوئی ہی کعبہ مشرفہ سے اور جدا ہین حجر کی رکن عراقی سے رکن شامی تک
ہی اور زمین حجر مین سنگ رخام سفید و سنگ سیاہ و سرخ و زرد و سبز سے فرش کیا گیا ہے اور اوس جگہ سے کہ زیر ناودان

تمام مجر شمیسی ہے اور زیادتی مین باب ابراہیم کی طرف ایکسو چھیالیس کنگورے ہین سب سنگ شمیسی ہے
بیان پیمائش کا علامہ قہستانی نے لکھا ہے کہ سب مسجد الحرام ایک لاکھ بیس ہزار گز ہے لیکن تحقیق وہ ہے
کہ علامہ فاسی نے تاریخ صغیر اپنی مین کہ نام اوسکا تحصیل المرام ہے نقل کیا ہے کہ ناپا مین نے مسجد الحرام کو
لوہے کے گز سے پس طول اوسکا دیوار غربی سے دیوار شرقی تک کہ مقابل اوسکے ہے تین سو چھپن گز اور آٹھواں
حصہ گز کا ہے اور ہاتھ کے گز سے چار سو ساٹھ گز معلوم ہوا کہ گز آہنی ہاتھ کے گز سے بڑا ہوگا اور ناپا مین نے عرض
مسجد الحرام کا دیوار شامی سے دیوار یمانی تک دو سو چھیاسٹھ گز ذرعہ آہنی سے اور ہاتھ کے گز سے تین سو چار گز
ہوتی ہے یہ پیمائش انتہی جسطرح فاسی نے ذکر کیا ہے اس طریق سے تمام بیت مسجد کی حساب ضرب سے
گز آہنی سے چھ سو بائیس گز اور ہاتھ کے گز سے سات سو گیارہ گز ہوتی ہے واللہ اعلم **بیان مطاف کا**
ملا علی قاری نے شرح منسک متوسط مین لکھا ہے کہ مراد مطاف سے وہ جگہ ہے کہ مقرر کی گئی ہے واسطے
طواف کے اور اسی قدر تھی مسجد الحرام زمانہ رسول صلعم مین اور مولانا قطب الدین مکی نے تاریخ مکہ مین
لکھا ہے کہ مطاف مطلق اسقدر ہے گرد بیت کے کہ فرش کیا اوسمین اسوقت تک پتھرون کو تراش کر قسم سنگ
صوان سے اور تیار ہوا تھا وہ دائرہ مطاف کا سنہ ۹۶۱ھ مین سلطان سلیمان خان بن سلطان سلیم خان
کے حکم سے کہ وہ سلاطین روم مین سے تھا اور اندازہ کیا راقم رسالہ ذخیرۃ الدارین نے عرض و طول موضع
مطاف کا گز شرعی سے کہ وہ چوبیس انگشتی ہے اور موضع مطاف واقع ہے دائرہ کی طرح نہ اوپر صورت
تربیع کے اور دائرہ اوسکا سب طرف سے یکسان نہین ہے اور تربیع بمعنے مربع ہے یعنے چار طرف
سے برابر ہو پس پایا اوسکو چارو نطرف سے مقابلہ اور بیچ کعبۂ مشرف سے پایا اوسکو شمالی
کی طرف کعبۂ معظمہ کے اور باہر حطیم سے چھبیس گز اور ایک بالشت دو انگشت اور مغرب کی
طرف کعبۂ مشرفہ سے چوبیس گز دو انگشت کم اور جنوب کی طرف کعبہ سے اکیس گز اور آٹھ
انگشت اور مشرق کیطرف کعبۂ معظمہ سے نہایت باب السلام قدیم تک چوالیس گز اور حساب
کیا گیا ہے ان سب گزون کا سب جوانب کے مقابلے سے اور بیچ سے کعبۂ شریفہ کے نہ گوشون اور
نہ اس مکان سے کہ واقع ہے درمیان بیچ کے جامع الرموز مین لکھا ہے کہ مسجد الحرام وسط مکہ

چوبیس ہین اور تمام قندیلین حرم کی ایک ہزار ہین تنبیہ حرم محترم اور بیت اللہ شریف تھوڑے سے پتھر سے ہوئے
ہین چارو نطرف سے چنانچہ رکن حجر اسود مقابل دونون مشرقون کے بیچ واقع ہوا ہے یعنی مشرق صیف و مشرق
شتا اور ستارہ قطب کا برابر رکن یمانی کے معلوم ہوتا ہی باقی کونے اسی طرح پر قیاس کرنا چاہیے بیان
مصلون کا پہلا مصلے حنفی ہی وہ ایک مکان ہی تین درکا دو منزلہ بعمارت عظیم الشان طرف شمال کے باہر ستونات مطاف کے
واقع ہی اور اس مصلے سی دیوار حطیم تک اٹھتالیس گز ہی دوسرا مصلے شافعی ہی کہ قریب چاہ زمزم کے واقع ہی اور یہ مصلے دیوار
کعبہ شریف سے چالیس گز ہی اور اوس طرف کوئی ستون مطاف کا نہین ہی اور یہ مصلے بھی حد ستون مطاف سے
باہر ہی درمیان عمارت چاہ زمزم اور منبر عالی سنگ مرمر کے واقع ہی اور اوسپر ایک مکان ہی ایکدرہ متصل مقام
ابراہیم کے مشرق کی طرف تیسرا مصلے حنبلی ہی اوسپر بھی ایک مکان ہی چھوٹا سا ایکدرہ مقابل حجر اسود کے باہر ستونون
مطاف سے جانب مشرق کے اور کنارہ مصلے سے تا نشیب دیوار کعبہ کہ زیر حجر اسود ہی سینتالیس گز کا ہے چوتھا مصلی
مالکی ہی کہ اوسپر ایک مکان ہی ایک درہ جانب مغرب کے باہر ستونون مطاف سے واقع ہی اور کنارہ مصلے تا نیچے کعبہ
شاذروان کعبہ مین پینسٹھ گز ہی بیان مقام ابراہیم کا نقل ہی شیخ عزیز الدین سے کہ سنہ ۸۵۳ھ مین وہ مجاور
اوس وقت اونھون نے مقام ابراہیم کی پیمایش کی معلوم کیا بلندی اوسکی روے زمین سے ثلث گز اور آٹھوان
حصہ گز کا ہی اور اوپر سے وہ سنگ مربع ہے چارون طرف سے پاؤ گز ہی اور اوسپر نشان دونون قدمون کا ہی اور گرد جگہ
قدمون نکی چاندی کے پترے لگے ہین اور نچان قدمونکا پترون چاندی کے سے ساڑھے سات قیراط یعنی تیسرے
حصے گز کے سے آدھا قیراط کم ہی اور گز چوبیس قیراط ہی اور چارو نطرف اوس موضع کے ایک صندوق زمین مین
مضبوط کیا ہی اور اوس صندوق پر غلاف اطلس سیاہ زربفت کا ڈالا ہی اور اوسکے اوپر ایک گنبد چھوٹا سا
لکڑی کا چار ستون پر کھڑا ہے اور اندر اوسکی سونے اور لاجورد وغیرہ سے تمام منقش کیا ہی اور بہت زیب و زینت
سے سنوارا ہی اور اوپر گنبد کے شیشے کے تختونکو باہم ملا کر میخ زر دکیا ہی اور ہر چہار طرف صندوق کے
چار شباکہ ہفت جوش کے یعنے چار ٹٹیان جالیدار ہفت دھات کی اُن چار ستونونسے کہ مذکور ہوئے وصل کی ہین
اور عقب اوس گنبد کے ایک مکان ہی کہ پتھر کے ستونون پر قائم کیا ہے اور اوسکا نام اواتہ خلف ہے
اور طول اوسکا اور عرض اوس موضع مصلے کا کہ مقام نماز پڑھنے نقل طواف کا ہے پیچھے اوس مکان کے پانچ

کعبہ مشرفہ کے ہی دیوار حجر تک کہ مقابل اوسکے ہی دس گز اور تین پاؤ گز ہی اور ساتھ یا چھ گز اور ایک وجب اوسمین زمین کعبہ
شریفہ کی ہی اور باقی زمین حجر کی حضرت ابراہیم کی بکریون کی جگہ تھی پیچھے اوسکو داخل حجر مین کیا ہی اور اس حجر کے دو
دروازہ ہین ایک نزدیک رکن شامی کے دوسرا نزدیک رکن عراقی کے اور مابین دونون دروازون حجر کے بیس گز کا فاصلہ ہی اور دائرہ حجر کا اندر
کیجانب اوپر سے اٹھائیس گز اور باہر کیطرف سے سوا چالیس گز ہی بیان حفرہ کا وہ ایک حوض ہی چھوٹا ملا ہوا دیوار شرقی
کعبہ سے نزدیک آستانہ کعبہ معظمہ کے وہ اس ایام مین ساتھ مقام جبرئیل کے مشہور ہے اور بعضے کہتے ہین کہ یہ حفرہ وہ
جگہ ہے کہ حضرت ابراہیم وقت تعمیر کعبہ شریف کے اوسمین گارہ بناتے تھے اسواسطے اہل مکہ اس حفرہ کو معجنہ کہتے تھے
طول اوسکا سات بالشت اور سات انگشت ملی ہوئی ہی اور عرض اوسکا پانچ بالشت اور تین انگشت سے اور
شیخ محی الدین طبری وغیرہ نے کہا ہی کہ یہ حفرہ وہ جگہ ہی کہ جبرئیل نے حضرت سرور عالم صلعم کے ساتھ پانچ وقت کی نماز اوس
موضع مین پڑھی ہے اور اوقات نماز پنجگانہ کے معین کیے ہین اوس زمانے مین کہ حق تعالی نے اس امت مرحومہ پر
نماز فرض کی واللہ اعلم بالصواب **بیان حدود مطاف کا** حدین مطاف حطیم کیطرف دیوار حطیم سے حد مطاف
تک پچیس گز ایک بالشت دو انگشت ہے اور جانب غربی مین شادروان یعنی پشتہ کعبہ ہی اور جنوب کیطرف شادروان
کعبہ سے تا حد مطاف اکیس گز اور آٹھ انگشت ہے اور دروازہ کعبہ کیطرف سے مطاف تک ترین گز ہی اور حد باب السلام
قدیم تک چالیس گز اور تمام طول مطاف کا مابین حد شمال سے جنوب تک اٹھانوے گز اور تین پاؤ گز دو انگشت کم یا قدرے
زیادہ ہی **بیان عرض زمین مطاف کا** عرض زمین مطاف کا کہ گردا گرد کعبہ کے ہی اور اوسمین سنگ سفید سے فرش کیا ہی دروازہ
کعبہ سے مشرق کیطرف کہ مقام ابراہیم ہی وہانسے شادروان کعبہ تک کہ مقابل کعبہ کے ہی چھیاسٹھ قدم ہی اور شمال کیطرف سے کنارہ شادروان
حد مطاف سے تا دیوار حطیم کہ مقابل اوسکے ہی اڑتیس قدم اور چھ انگشت ہی اور مغرب کیطرف کنارہ مطاف سے
کعبہ معظمہ تک اکاون قدم سے دو انگشت کم ہے اور یہ طرف اور طرفونسے زیادہ ہی اور جنوب کیطرف کنارہ مطاف
سے تا شادروان دیوار کعبہ مطہرہ کی اوس جگہ تک کہ حجر اسود ہے ہنتالیس قدم ہی **بیان ستونون مطاف کا** ستون دائرہ مطاف
کے جو واسطے لٹکانے قندیلون کے کھڑے کیے ہین سب تینتیس عدد ہین اکتیس عدد ہفت جوش یعنی ہفت دھات کے ہین اور
اوسکو بعضے پچرس بھی کہتے ہین اور دو ستون دونون کونون پر سنگ مرمر سفید کے ہین اور درمیان مین فرجہ ہی اور ہر
دو ستون کے درمیان ہین سات قندیلین شیشے کی لٹکی رہتی ہین اور ہر شب روشن ہوتی ہین اور یہ قندیلین گرد مطاف کے دو سو

گز ہی اور شباکہ پنجرے کو کہتے ہین اور اوس صندوق سے کہ جسمین مقام ابراہیم ہی شاذروان کعبہ تک اکیس گز ہی اونہان
صندوق ہی بیان منبر کا منبر خطبہ جمعہ کا کہ مقابل رکن عراقی کے واقع ہی بعمارت سنگ مرمر سفید کے عظیم الشان تیرہ
زینہ کا ہے اور اوسکے اوپر ایک گنبد گز ہی شکل پر ملمع طلائی بنا ہی بیان چاہ زمزم کا عمق اوس کا اکسٹھ
گز ہی اور عرض اوسکے منہ کا چار گز ہی اور دیوار کعبہ شریف سے تا چاہ زمزم تینتیس گز ہی اور فرق درمیان مقام ابراہیم
کے اور چاہ زمزم کے اکیس گز ہی اوسکے پیچھے اوس مکان کے جسمین چاہ زمزم ہی ایک گنبد ہی کہ اوسکو قبۃ الفراشین
کہتے ہین اسواسطے کہ فراش لوگ شمع اور شمعدان اور بچھونے اور قرآن مجید اور جو کچھ حاجت کی چیزین ہین مسجد الحرام
کی سب اوسمین رکھتے ہین اور پیچھے اوس قبہ کے ایک گنبد دوسرا ہی اور عقب اوس مکان کے کہ مصلائے
شافعی اوسمین ہی ایک دروازہ ہی کہ باب السلام کہتے ہین اور ایک زینہ چوبی گیارہ پائے کا واسطے داخلہ
بیت اللہ کے قریب مکان زمزم کے رہتا ہے اور وہ والی مندرا شے بھیجا تھا بیان مفصل گنتی اور دو ستونونکا
سوائے اون ستونون کے کہ زیادتی باب السلام اور باب الزیارۃ مین ہین سب ستون گرد بگرد مسجد الحرام کے چھ سو بیاسی
ہین چارون طرف مسجد الحرام کے ہر طرف تین قطار ستون ہین بعضی جگہ کم اور بعضی جگہ زیادہ چنانچہ کنج صفا کی طرف
تین قطار ستون ہین کچھ کم اور باب ابراہیم اور باب الزیارت کی طرف تین قطار سے پچاسی ستون زیادہ ہین
بیان مفصل منارون کا منارہ مسجد الحرام کے چار چار ون کو نو ہزار تین سوائے کونون کے بیان
مفصل مساحت کا زبیر بخذری نے کہا ہی کہ مساحت مسجد الحرام کی ایک لاکھ بیس ہزار گز ہی لیکن طول
مسجد الحرام کا ہاتھ کے گز سے علائیہ فارسی کے زمانہ مین باب السلام سے کہ وہ کونہ دیوار شرقی مسجد کا ہی باب عمرہ
تک کہ وہ کونہ غربی مسجد کا ہی چار سو سات گز ہی اور عرض مسجد شریف کا باب بنی مخزوم سے کہ مشہور ہی باب الصفا
اور پھر دیوار جنوبی مسجد کی ہی تا دیوار اصلی مسجد کے شمال طرف باب الندوہ کے ہے تین سو چار گز ہے فقط ✦

تمت

خاتمۃ الطبع للہ الحمد والمنۃ کہ باوان حمید و ساعت سعید رسالہ محتشمہ الموسوم بتاریخ بنای سالہ مکہ معظمہ
مصنفہ اکمل الکملا مقبول جناب کبرا مولوی محمد فخر الدین حسین مرحوم و مغفور ماہ ذی الحجہ سنہ ۱۳۰۹ ہجری
مطابق ماہ جولائی سنہ ۱۸۹۳ع مین چوتھی مرتبہ مطبع نامی منشی نولکشور صاحب سی آئی ای واقع کانپور مین شائع ہوا